

## سات تنبیہات

جیرو پابلو الویز ڈی کاروالہو

## تعارف

بائبل کی تاریخ میں، خُدا کے لوگوں کو تنبیہ دینے کے لیے تریبی کا استعمال کیا گیا تھا - "وہ جماعت کے بلانے اور کیمپوں سے نکلنے کے لیے ہوں گے"، رب نے کہا (Nm. 10:2)۔ مکاشفہ ظاہر کرتا ہے کہ، آخر وقت میں، خُدا کے لوگ نرسنگے کی آواز سے ہدایت پائیں گے۔ آپ کا لمس یسوع سے ملنے کے لیے جماعت کو بلانے کا کام کرے گا، جب وہ آسمان کے بادلوں میں دوسری بار زمین پر واپس آئے گا۔ بائبل کے زمانے میں، "پادریوں" نے نرسنگا پھونکا۔ (8:10 Nm) آج، "ہمارے پاس ایک عظیم سردار کابن ہے، یسوع، خُدا کا بیٹا، جو آسمانوں میں جا چکا ہے" (عبرانیوں۔ (14:4 آسمان سے، وہ زمین پر اپنے لوگوں کی رہنمائی کے لیے نرسنگا پھونکتا ہے۔ آپ کے رنگ ٹون کی آواز رب کی طرف سے اپنے لوگوں کو بھیجے گئے پیغامات ہوں گے۔ وہ مکاشفہ کے ابواب 8 سے 11 میں پائے جاتے ہیں، عنوان کے تحت: "سات تریبی"۔ ان کی آواز سننے کا مطلب ہے کہ انہیں صحیح طریقے سے سمجھنا اور ان کی تکمیل کو پہچاننا۔ لہذا، اس پیشینگوئی کا مطالعہ کرنا کتنا ضروری ہے!

اس کتاب کا مقصد اس اہم پیغام کو ظاہر کرنا ہے، تاکہ ہر وہ شخص جو "بجتا ہوا سننا" چاہتا ہے اور پھر اپنے رب سے ملنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ ہم خود بائبل میں تجویز کردہ مطالعہ کے طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے آیت بہ آیت کا مطالعہ کریں گے۔ ہم صحیفے کو اس کا اپنا ترجمان بنائیں گے: "خداوند کا کلام ان کے لیے حکم پر حکم، حکم پر حکم، حکم پر حکم، حکمرانی پر حکومت، یہاں تھوڑا، وہاں تھوڑا" (یسعیاہ۔ (13:28 خدا آپ کو برکت دے اور آپ کی رہنمائی کرے جیسا کہ آپ پڑھتے ہیں، آپ کو سچائی سے متاثر کرتا ہے اور آپ کو عظیم دعوت کی دعوت کا جواب دینے کی ترغیب دیتا ہے - مسیح کا اپنے لوگوں کے ساتھ شاندار آخری ملاپ، جب وہ دوسری بار آتا ہے! آمین۔

## باب 1

یوحنا 8 باب میں صور کی پیشین گوئی کا بیان شروع کرتا ہے۔ ہمارا مطالعہ اس پر مبنی ہے، جو شروع ہوتا ہے:

آسمان پر سکوت

"اور جب اس نے ساتویں مہر کھولی تو آسمان میں تقریباً آدھے گھنٹے تک خاموشی چھائی رہی۔ اور میں نے دیکھا کہ سات فرشتے خدا کے سامنے کھڑے ہیں، اور انہیں سات نرسنگے دئے گئے" (مکاشفہ۔ (2، 1:8

بائبل ظاہر کرتی ہے کہ جنت کوئی پُرسکون جگہ نہیں، مراقبہ کے لیے وقف مخلوقات سے بھری ہوئی ہے، بلکہ فرشتوں کے گانے اور سرگرمی سے بھرپور جگہ ہے۔

کئی جگہوں پر وہ ہمیں دکھاتی ہے کہ کس طرح فرشتے، "صبح کے ستارے خوشی سے گاتے تھے، اور خُدا کے تمام فرزند خوشی سے چلاتے تھے" (زبور۔ 38:7) یعقوب نے خواب میں دیکھا "ایک سیڑھی جس کی چوٹی آسمان تک پہنچی ہے۔ اور دیکھو، خُدا کے فرشتے اُس میں سے چڑھتے اور اُتر رہے تھے" (پیدائش۔ 28:12) وہ ہیں... وہ سب... ان لوگوں کی طرف سے خدمت کے لیے بھیجے گئے ہیں جو نجات کے وارث ہوں گے" (عبرانیوں۔ 1:13) آسمان میں زمین سے فرشتوں کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری ہے۔ ان کی کل تعداد "ہزاروں... اور لاکھوں کروڑوں" ہے۔

(Dan. 7:10)۔ ہر کوئی ایک فعال اور منظم طریقے سے، مردوں کو نجات کا راستہ تلاش کرنے اور اس میں ثابت قدم رہنے میں مدد کرنے کے کام میں حرکت کرتا ہے۔ یہ جان کر، مکاشفہ کا بیان "آسمان میں خاموشی تھی" زیادہ اہمیت حاصل کرتا ہے۔ صرف ایک انتہائی اہمیت کا واقعہ ہی سب کو بیک وقت خاموش رہنے کی طرف لے جائے گا۔ اس کے بعد بڑی سنجیدگی کا ایک لمحہ پیش کیا جاتا ہے۔ آسمان کے باشندے اس منظر پر غور کرنے کے لیے حمد کے گیت بند کر دیتے ہیں: اور میں نے سات فرشتوں کو خُدا کے سامنے کھڑے دیکھا، اور اُنہیں سات نرسنگے دئے گئے۔ آپ کے توقف کی معقول وجہ ہے۔ سات تری تاریخ کے آخری لمحات کا اعلان کرتے ہیں: "ہم سب نہیں سوئیں گے، لیکن ہم سب بدل جائیں گے، ایک لمحے میں، پلک جھپکتے میں، آخری نرسنگے پر؛ کیونکہ نرسنگا بچے گا، اور مردے لافانی طور پر اُٹھایا جائے گا، اور ہم بدل جائیں گے؛" "کیونکہ خُداوند خُود خُدا کے نرسنگے کے ساتھ آسمان سے اُترے گا؛ اور مسیح میں مُردے پہلے جی اُٹھیں گے؛ پھر ہم جو زندہ اور باقی ہیں اُن کے ساتھ بادلوں میں اُٹھائے جائیں گے تاکہ خُداوند سے ملاقات کریں ہوا" (1 کور۔ 15:51، 52)۔ ساتویں اور آخری نرسنگے کی آواز پر، یسوع آسمان کے بادلوں میں اپنی تلاش کے لیے واپس آئے گا۔ جب وہ فرشتوں کو یسوع کے ہاتھوں سے صور پھونکتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو آسمانی مخلوق سمجھتی ہے کہ سچائی اور غلطی کے درمیان، مسیح اور شیطان کے درمیان کشمکش کے آخری مناظر ابھرنے والے ہیں۔ صور پھونکنے سے زمین پر رہنے والے لوگوں کی آخری نسل کے لوگوں کو یسوع اور اس کے کلام کی سچائی کو قبول کرنے یا اسے ہمیشہ کے لیے رد کرنے کی طرف لے جائے گا۔ یہ حتمی فیصلے کا وقت ہے - دنیا کے لیے آخری موقع۔

### مردوں کو بچانے کی آخری کوشش

بہت کچھ داؤ پر لگا ہوا ہے۔ یسوع کہتا ہے: "اے باپ، میں چاہتا ہوں کہ جن کو تو نے مجھے دیا ہے، جہاں میں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں" (یوحنا۔ 17:24) درحقیقت، تمام آدمیوں کی نجات کے لیے اُس نے جو قیمت ادا کی ہے اس کے قابل بنانے میں بہت زیادہ دلچسپی ہے۔ ان کا دعویٰ کریں، لہذا، اس کے خون سے حاصل کردہ ملکیت کے طور پر۔ ان کے لیے باپ کے ساتھ شفاعت کریں، وسیع اور مکمل معافی مانگیں، نیز اس کے تخت پر اس کے ساتھ شرکت کریں۔ دوسری طرف، شیطان "ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والے" کے طور پر کام کرتا ہے (مکاشفہ۔ 12:10) منظر ایک فیصلے میں سے ہے: "اور کچھ کتابیں کھولی گئیں۔ اور ایک اور کتاب کھولی گئی جو زندگی کی کتاب ہے۔ اور مُردوں کا فیصلہ اُن چیزوں کے مطابق کیا گیا جو کتابوں میں لکھی گئی تھیں، اُن کے کاموں کے مطابق" (مکاشفہ 21:02)۔ "ہم سب مسیح کی عدالت کے سامنے پیش ہوں گے" (رومیوں۔ 14:10)

اس طرح، جیسا کہ انسانوں کا فیصلہ آسمان میں یہ طے کرنے کے لیے آگے بڑھتا ہے کہ کون سے لوگ ابدی زندگی کے لائق ہوں گے، یسوع ان تمام لوگوں کا مقدمہ پیش کرتا ہے جو اس پر ایمان لائے ہیں اور وفادار رہے ہیں: "جو کوئی مجھے لوگوں کے سامنے اقرار کرے گا، میں اس کا اعتراف کروں گا۔ باپ" (میث۔ 10:32) الزام لگانے والے سے کہو، "خداوند تمہیں ملامت کرتا ہے۔

شیطان... کیا یہ آگ سے نکالا ہوا برانڈ نہیں ہے؟" (زیک۔ 3:2) تاہم، ہر ایک کا دفاع نہیں کیا جا سکتا۔ اُس نے کہا: "...لیکن جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا، میں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اس کا انکار کروں گا" (ماؤنٹ۔ 10:32)

شیطان کے لیے ایک جان کا کھو جانا یسوع میں بڑے غم کا سبب بنتا ہے۔ لہذا، اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے، وہ مردوں کو خبردار کرنے کی کوشش کرے گا کہ ان کے فضل کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ عبرانیوں کو دی گئی رسم میں، یسوع نے امتحان کے خاتمے کے سلسلے میں تہی کا کردار سکھایا۔ موسیٰ کے ذریعے لوگوں کو مذہبی سال منانے کی ہدایت کی۔ یہ چھٹکارے کے پورے منصوبے کے افشا ہونے کی نمائندگی کرتا ہے۔ لہذا، ہر سال، بنی اسرائیل نے اس اہم سبق کو یاد کرنے کا عہد کیا۔ سال ساتویں مہینے میں ختم ہوا، جس دن "کفارہ کا دن" کہا جاتا ہے (لیوی 16: 23، 28، 29، 30)۔ تمام لوگوں کو اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے، خدا کے سامنے اپنی جانوں کو دکھ پہنچانا تھا، تاکہ وہ مٹا سکیں: "یہ کفارہ کا دن ہے، یہوواہ تمہارے خدا کے سامنے تمہارا کفارہ ادا کرنا ہے۔ ہر ایک جان کے لیے جسے، اسی دن تکلیف نہیں دی جائے گی، اس کے لوگوں سے کاٹ دی جائے گی"، "اس دن آپ کے لیے کفارہ ادا کیا جائے گا، آپ کو پاک کرنے کے لیے؛ اور اپنے تمام گناہوں سے پاک ہو جاؤ" (لیوی 16: 23، 28، 29، 30)۔ اسرائیل کو جو نقصان اٹھانا پڑا اگر اس نے اپنی روح کو تکلیف نہ دی، خدا کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، وہ بہت بڑا تھا: "ہر وہ جان جو... اگر وہ تکلیف نہیں دیتا ہے تو اس کے لوگوں سے خارج ہو جائے گا۔" وہ اب اپنے رشتہ داروں، اپنے لوگوں کے ساتھ میل جول سے لطف اندوز نہیں ہو گا اور اسے ملنے والی وراثت سے محروم ہو جائے گا - کنعان کی سرزمین۔ میں نے سب کچھ کھو دیا۔ کسی کو، غیر متنبہ، کو اس بدقسمتی سے دوچار کرنے سے روکنے کے لیے، خدا نے اپنی رحمت سے، یہ طے کیا کہ کفارہ کے دن سے چند دن پہلے ایک تنبیہ کی جائے۔ "بنی اسرائیل سے کہو: ساتویں مہینے یعنی مہینے کے پہلے مہینے میں، تم نرسنگے کی آواز پر آرام کرو گے" (لیوی 23: 24)۔ کفارہ ساتویں مہینے کے دسویں دن (لیوی 23: 27) کو دیا گیا تھا، اور، پہلے دن، تنبیہی نرسنگے بجائے گئے تھے۔ اس طرح، بہت سے لوگ، آخری لمحات میں، خود کو تیار کر سکتے ہیں۔

تقریب حقیقت کا سایہ تھی۔ مذہبی سال کفارہ کے دن ختم ہوا۔ اسی طرح، یسوع "کفارہ" کے وقت مردوں کے حق میں اپنا کام مکمل کرے گا۔ جس طرح یوم کفارہ سے پہلے صور پھونکنے کے ذریعے لوگوں کو اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے کی تنبیہ کی گئی تھی، آخر وقت میں بھی ایسا ہی ہوگا۔ یسوع صور پھونکنے کے لیے سات فرشتوں کو بھیجے گا اور زمین پر رہنے والوں کو خبردار کرے گا کہ ان کے فضل کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ اہل جنت جانتے ہیں کہ ہم اس کام میں کیا پڑھ رہے ہیں۔ اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کہ وہ اس لمحے کی آمد کو دیکھ کر خاموش ہو جاتے ہیں، جس میں فرشتوں کو ان کو چھونے کا کام ملے گا۔ دنیا کے لیے حتمی فیصلے کا وقت آ گیا ہے اور، اپنی لامحدود محبت میں، خدا عیسٰی کے ذریعے، رحمت کی آخری تنبیہات بھیجتا ہے۔ آخری موقع کون اٹھائے گا؟

صور وصول کرنے والے فرشتے وہ تھے جو "خدا کے سامنے کھڑے ہوئے" (مکاشفہ 8: 3) فرشتوں کی تعداد "ہزاروں ہزاروں اور لاکھوں لاکھوں" (ڈین۔ 10: 7) ان سب میں سے، خدا کی فوری موجودگی میں سب سے مضبوط خدمت۔ جبرائیل - آسمان سے ایک طاقتور فرشتہ جو شیطان کا سامنا کرتا ہے - آسمانی عدالتوں میں اپنے اعلیٰ مقام کا مظاہرہ کرتے ہوئے، یسوع کی والدہ مریم کے سامنے ظاہر ہوا اور اعلان کیا: "میں جبرائیل ہوں، جو خدا کے سامنے کھڑا ہوں" (لوقا 1: 19)۔ سب سے طاقتور فرشتے، جو "خدا کے سامنے" ہیں، کو زمین پر نجات کے لیے امیدواروں کو آخری وارننگ دینے کا کام سونپا گیا ہے۔ آسمان لوگوں کو بچانے کے لیے اپنی آخری بڑی کوشش کرتا ہے اور اس میں اپنی زیادہ سے زیادہ طاقت لگاتا ہے۔ اس میں "ہمارے نجات دہندہ خدا کی محبت ظاہر ہوتی ہے، جو چاہتا ہے کہ تمام انسان نجات پائیں اور سچائی کے علم میں آئیں" (1 تیم۔ 4: 2)۔

مسیح اب بھی مردوں کے لیے شفاعت کرتا ہے۔

یوحنا نے دیکھا کہ، فرشتوں کے نرسنگے لینے کے فوراً بعد، "ایک اور فرشتہ آیا اور قربان گاہ پر کھڑا ہو گیا، جس کے پاس سونے کا بخوردار تھا۔ اور اُس کو بہت سا بخور دیا گیا تاکہ تمام مقدّسوں کی دعاؤں کے ساتھ اُس سونے کی قربان گاہ پر جو تخت کے سامنے ہے۔ اور بخور کا دھواں مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ فرشتے کے ہاتھ سے آگے تک بلند ہوا۔

خدا اور فرشتے نے بخور دان کو لے کر قربان گاہ سے آگ سے بھر کر زمین پر ڈال دیا اور اس کے بعد آوازیں اور گرجیں اور بجلیاں اور زلزلے آئے۔ اور سات فرشتے، جن کے پاس سات نرسنگے تھے، انہیں پھونکنے کے لیے تیار ہو گئے" (مکاشفہ۔ 8:3-6)

موسىٰ کے بنائے ہوئے مقدس مقام کی رسم میں، کابن بخور چڑھانے کا ذمہ دار تھا (سابقہ۔ 30:8) یہ "خوشبودار مسالوں" کے ساتھ تیار کیا گیا تھا اور "ایک عطر بن گیا، ایک عطر ساز کے فن کے مطابق، تجربہ کار، خالص اور مقدس" (خروج۔ 35، 30:34) اس نے زمین پر مسیح کی زندگی کی پاکیزگی اور پاکیزگی کی نمائندگی کی۔ اسے بخور جلانے والے انگاروں پر چڑھایا جائے۔ جب جلایا جاتا تھا، خوشبو خارج ہوتی تھی اور مقدس جگہ کو بھر دیتی تھی، جس سے بھیڑ کے بچوں اور دیگر قربانی کے جانوروں کے سڑنے والے خون کی بدبو پر قابو پاتا تھا۔ لہذا، یہ یسوع مسیح کے کام کی نمائندگی کرتا ہے۔ پولس نے کہا کہ عبرانی پادریوں نے "آسمانی چیزوں کی مثال اور سائے" کے طور پر خدمت کی۔

(8:5) انہوں نے اس بات کی نمائندگی کی کہ وہ نجات کے منصوبے کی تکمیل میں کیا کرے گا۔ "کیونکہ مسیح اپنے ہاتھوں سے بنے ہوئے مقدس مقام میں داخل نہیں ہوا، جو حقیقی کی ایک قسم ہے، بلکہ خود آسمان میں، اب ہمارے لیے خُدا کے چہرے کے سامنے ظاہر ہونے کے لیے"؛ وہ "ایسا سردار کابن ہے، جو آسمان میں تختِ عالی کے دائیں ہاتھ پر بیٹھا ہے، مقدس مقام اور حقیقی خیمہ کا وزیر ہے، جس کی بنیاد رب نے رکھی، نہ کہ انسان" (عبرانیوں 1: 8، 9:22)۔ بخور کی اچھی بو مسیح کی زندگی اور کردار کی نمائندگی کرتی تھی۔ رسول کہتا ہے: "خدا کا شکر ہے جو ہمیں مسیح میں ہمیشہ فتح بخشتا ہے اور ہمارے ذریعے سے ہر جگہ اپنے علم کی خوشبو کو ظاہر کرتا ہے۔" (II Cor. 2:14، 15)

اس تناظر میں، یسوع مسیح حقیقی بخور کی اچھی خوشبو پیش کرتے ہیں - اپنی بے گناہ زندگی باپ کے سامنے، تمام مقدسین کی دعاؤں کے ساتھ سنہری قربان گاہ پر جو خدا کے سامنے کھڑی ہے۔ اور بخور کا دھواں خدا کے حضور فرشتے کے ہاتھ سے مقدسین کی دعاؤں کے ساتھ اُٹھا (مکاشفہ۔ 8:3، 4) یہ اظہار ظاہر کرتا ہے کہ مسیح کی شفاعت خدا نے قبول کی ہے۔ اولیاء کی دعائیں، اگرچہ ان کے گناہوں کی بدبو سے آلودہ ہوتی ہیں، لیکن مسیح کی کامل، بے گناہ زندگی کی اچھی خوشبو کے ساتھ مل کر محبت کے باپ تک پہنچتی ہیں۔ اُس کی راستبازی مقدسوں کے گناہوں کو ڈھانپتی ہے، جس طرح بخور کی بو نے زمین پر مقدس میں جانوروں کے سڑنے والے خون کی بدبو کو ڈھانپ دیا ہے۔ مسیح میں مقدسین اور ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ انسانیت کو خدا نے بیٹے کی ذات میں قبول کیا ہے۔ فرشتوں کے نرسنگے وصول کرنے کے فوراً بعد دی گئی یہ رویا، یوحنا پر واضح کرتی ہے کہ، جس وقت وہ انہیں پھونکنا شروع کریں گے، یسوع اب بھی انسانوں کی شفاعت کرے گا۔ اس طرح، صور پھونکنے کے فیصلے جتنا تباہ کن ہوسکتے ہیں، وہ ان انتباہات کی نمائندگی کرتے ہیں کہ خدا انہیں بچانا چاہتا ہے، کیونکہ اب بھی ایک ثالث ان کے لیے شفاعت کر رہا ہے۔ انجام آنے والا ہے، لیکن افسوس کے لیے ابھی بھی وقت ہے۔ دوسری طرف، یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ، اس وقت، مردوں کو عطا کردہ فضل کا وقت ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا۔

#### فضل وقت کا اختتام

"اور فرشتے نے بخوردان لیا اور اسے قربان گاہ کی آگ سے بھر کر زمین پر ڈال دیا۔" (مکاشفہ۔ 8:5)

یسوع بخور دان ڈالے گا - وہ اب اپنی راستبازی کو مردوں کے حق میں پیش نہیں کرے گا۔ یہ عمل مسیح کی شفاعت کے خاتمے کی نمائندگی کرتا ہے۔ تب خُدا کا غضب باغی اور قصوروار گنہگاروں کے بے گھر سروں پر رحمت کے ساتھ برے گا۔ یہ سچائی عبرانی لوگوں کی تاریخ میں بیان کی گئی تھی۔ ایک بار، جب بنی اسرائیل نے خدا کے خلاف دلیرانہ بغاوت کی، تو انہوں نے ایک وبا پھیلانی جس نے بہت سے لوگوں کی جان لے لی۔ تب ہارون سردار کابن بخور سے بھرا ہوا بخور دان لے کر کھڑا ہوا۔

لوگوں کے درمیان، تاکہ طاعون مزید لوگوں کو ہلاک نہ کرے۔ بائبل کا بیان کہتا ہے: "تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، اِس جماعت میں سے اُٹھ، اور میں ایک لمحے میں اُسے ختم کر دوں گا۔ تب وہ اُس کے منہ کے بل گرے اور موسیٰ نے بارون سے کہا، "اپنا بخور دان لے کر قربان گاہ سے اس میں آگ ڈال اور اس پر بخور ڈال اور جلدی سے جماعت کے پاس جا اور ان کا کفارہ دینا۔ کیونکہ خُداوند کے سامنے سے بڑا غصہ نکلا۔ طاعون شروع ہو چکا ہے۔ بارون نے اُسے لے لیا جیسا کہ موسیٰ نے کہا تھا۔ اور دیکھو لوگوں میں وبا شروع ہو گئی تھی۔ اور اُس پر بخور ڈالا اور لوگوں کا کفارہ دیا۔ اور وہ مُردوں اور زندوں کے درمیان کھڑا تھا۔ اور طاعون رک گیا۔" (این ایم۔ 16:44-48) جس طرح بارون نے طاعون پر قابو پانے کے لیے بخور کا دھواں پیش کیا، مسیح کی شفاعت، اپنی راستبازی کا بخور باپ کے سامنے پیش کرنا، سات آخری آفتوں کے ذریعے خُدا کے غضب کو اُنڈیلنے سے روکتی ہے۔ جب یہ انڈیل دیے جائیں گے، وہ بغیر رحم کی آمیزش کے انڈیل دیے جائیں گے۔ (Rev. 14:10) خُدا شریروں کے خلاف راست بدلہ لینے والے فیصلوں کو روکتا ہے تاکہ ہر ایک کو توبہ کرنے اور نجات پانے کا موقع فراہم کیا جائے، اگر وہ چاہیں تو۔ جب کہ یسوع اپنا انصاف پیش کر رہا ہے، بخور کی علامت ہے، رحم کی دعوت مردوں کو دی جاتی ہے۔

تاہم، جب وہ دیکھتا ہے کہ آخری شخص اس زمین پر زندگی یا موت کا فیصلہ کر چکا ہے، تو یسوع بخور دان کو پھینک دے گا۔ پھر رحم نہیں آئے گا۔

یسوع کو بخور دان پھینکتے ہوئے دیکھنے کے فوراً بعد، یوحنا نے رپورٹ کیا کہ "پھر آوازیں، گرجیں، بجلیاں اور زلزلے آئے" (مکاشفہ 8:5)۔ یہ بیان ہمیں مکاشفہ کی ساتویں اور آخری طاعون کے نازل ہونے کے بعد ملنے والی چیزوں سے مماثل ہے: "اور ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ انڈیل دیا... اور آوازیں، گرجیں، بجلیاں، اور ایک بڑا زلزلہ آیا"۔ (Rev. 16:18)

یہ ہمیں اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ، یسوع کے بخوردان ڈالنے کے بعد، سات آخری آفتیں انڈیل دی گئیں۔ آئیے ایک موازنہ پیش کرتے ہیں، اس سب کی دوبارہ وضاحت کرتے ہوئے، سمجھنے میں آسانی کے لیے:

مکاشفہ 8:5 "اور فرشتے نے بخور دان لے کر زمین پر ڈال دیا،

اور اس کے بعد آوازیں، گرج چمک، بجلی اور زلزلے آئے۔"

مکاشفہ 16:18 "اور ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ اُنڈیل دیا۔

اور آوازیں، گرج چمک اور بجلیاں، اور ایک بڑا زلزلہ آیا"

رپورٹوں کے اتفاق کو نوٹ کریں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دونوں ایک ہی واقعہ کا حوالہ دیتے ہیں۔ یسوع نے بخور دان پھینکنے کے بعد، بعد میں، یعنی، اس کے پھینکنے کے تھوڑی دیر بعد، آوازیں، گرج، بجلی اور زلزلے آئے۔ تاہم یہ ساتویں طاعون کا واقعہ ہے۔ لہذا، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ:

7ویں طاعون: آوازیں، گرج، سات آفتیں بہہ جاتی ہیں -

بجلی اور... زلزلہ (مکاشفہ 16:18)

|-----|

پھر آوازیں، گرج چمک... پھینکا...

بجلی اور زلزلے (مکاشفہ 8:5)

مکاشفہ 8:5 کے بعد کا اظہار اس وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں سات آخری آفتیں نازل ہوں گی، اور ساتویں طاعون پر ختم ہوتی ہے، جب واقعات پورے ہوں گے: "آوازیں، گرج، بجلی اور زلزلے"۔ عبارت کا مفہوم ہے: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بخور دان پھینکا، اور اس کے بعد (ساتویں طاعون میں) آوازیں، گرج، بجلی اور زلزلے آئے۔

مسیح، فرشتہ؟

جو بخور دان پیش کرتا ہے وہ مسیح ہے۔ یوحنا کہتا ہے کہ اس نے دیکھا: "ایک اور فرشتہ اور وہ قربان گاہ کے پاس کھڑا تھا، جس کے پاس سنہری بخوردار تھا" (مکاشفہ 8:3)۔ کچھ، پھر، شک میں ہو سکتا ہے: کیا مسیح ایک فرشتہ ہے؟ اصل میں "فرشتہ" کے طور پر ترجمہ شدہ لفظ کا مطلب ہے "پیغمبر"۔ اس طرح، یہ یسوع مسیح کو خدا کا رسول بھی کہہ سکتا ہے۔

یاد رکھیں کہ "Apocalypse" یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے، جو خُدا نے اُسے دیا (Rev. 1:1)۔ اس وژن میں اس اصطلاح کا استعمال مناسب ہے، جیسا کہ اس میں یسوع سات فرشتوں کو زمین پر موجود انسانوں کو تنبیہات، پیغامات بھیجنے کے لیے کام کرتے نظر آتے ہیں - سات تری۔

## باب - 2 پہلا صور

"اور سات فرشتے جن کے پاس سات نرسنگ تھیں، انہیں پھونکنے کے لیے تیار ہو گئے۔ اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تو خون کے ساتھ اولے اور آگ ملے اور وہ زمین پر گرے اور اس کا تیسرا حصہ جل گیا۔ ایک تہائی درخت جل گئے، اور تمام بری گھاس جل گئی" (مکاشفہ 7: 6، 8:6)

سرائیوا اولوں یا پتھروں کی بارش کو دیا جانے والا نام ہے۔ اولے عام طور پر برف کے پتھروں سے بنتے ہیں۔ تاہم، کہانی میں، جان نے پتھروں اور آگ کا رویا دیکھا۔ آج آسمان پر تاپدیت پتھروں کی بارش دیکھنا عام بات ہے۔ انہیں لوگ "شوٹنگ اسٹار" کہتے ہیں۔ انہیں الکا کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، یعنی چھوٹے پتھر جو 80,000 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرتے ہیں۔

یہ بادل سے زمین تک کا فاصلہ ایک سیکنڈ میں طے کرتے ہیں۔ تیز رفتاری کی وجہ سے جس پر وہ سفر کرتے ہیں، وہ ہوا سے رگڑتے ہیں اور گرم ہوتے ہیں، یہاں تک کہ آگ لگ جاتی ہے۔ اپنے ہاتھ کو ٹیبل ٹاپ یا ہموار لکڑی کے ٹکڑے سے جلدی اور زبردستی رگڑنے کی کوشش کریں۔ آپ جلد ہی اسے "گرم اپ" محسوس کریں گے۔ یہ وہی اثر ہے جو الکا کو آگ پکڑنے کا سبب بنتا ہے۔ ان کے معاملے میں، وہ جس تیز رفتاری سے سفر کرتے ہیں، اس کی وجہ سے وہ اس قدر گرم ہو جاتے ہیں کہ بخارات بن جاتے ہیں - وہ دھوئیں میں بدل جاتے ہیں۔ لہذا، ہم دیکھتے ہیں کہ شوٹنگ ستارے "اچانک" غائب ہو جاتے ہیں۔ ہم بہت سے الکاؤں کے بیک وقت گرنے کو "میٹیور شاور" کہتے ہیں۔

ہمارے دنوں میں، وہ عام ہیں۔ کرہ ارض پر کچھ جگہوں پر، "pleiades" دیکھے جا سکتے ہیں - الکا کی بارشیں جو ہمیشہ سال کے ایک ہی وقت میں ہوتی ہیں۔

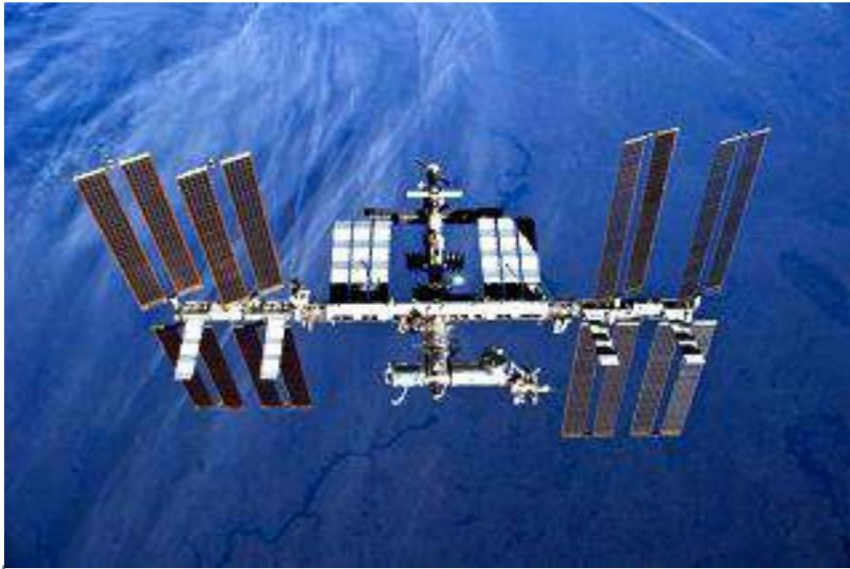


oã نے meteorites کی بارش کو دیکھا جو ہوا میں بخارات نہیں بنتے بلکہ زمین کی سطح پر آگ کے گولوں کی طرح پہنچتے، جانوروں، لوگوں، گھروں، کاروں اور عمارتوں پر گرتے، درختوں کو جلاتے اور ہر چیز کو تباہ کر دیتے۔ زمین اپنے تیسرے حصے میں جل جائے گی (مکاشفہ NASA)۔ (8:7) نے تصدیق کی ہے کہ روایتی الکا کی بارشیں زیادہ شدید ہو گئی ہیں، جیسا کہ ذیل کی خبروں میں دکھایا گیا ہے:

ناسا نے الکا کی بارش کے لیے تیاری کی:

اکتوبر 2011 میں ڈریکوناڈز معمول سے زیادہ پرتشدد ہوں گے۔

18-06-2010



-بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کو ری ڈائریکٹ کیا جا سکتا ہے۔

NASA نے ان خطرات کا اندازہ لگانا شروع کر دیا ہے جن سے زمین کے گرد چکر لگانے والے مصنوعی سیارہ اور خلائی جہاز ڈریکونیڈ میٹیورانٹ شاور (متواتر دومکیت 21P/Giacobini-Zinner سے منسلک) کے دوران سامنے آسکتے ہیں، جو اکتوبر کے آغاز میں آسمان کو عبور کرتا ہے۔

یہ "راک طوفان" ہر سال ہوتا ہے اور اس میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی...

تاہم، محققین کا خیال ہے کہ 8 اکتوبر 2011 کو ہونے والا الکا شاور معمول سے زیادہ پرتشدد ہوگا۔ اس مقام تک کہ چھوٹی چٹانیں آپس میں ٹکرا سکتی ہیں اور بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (ISS) یا ببل دوربین جیسے خلائی جہاز کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

مارشل اسپیس فلائٹ سینٹر (NASA) نے وضاحت کی ہے کہ فی گھنٹہ کئی سو خلائے چٹانوں کی چوٹی متوقع ہے۔ اگرچہ خطرات کم سے کم ہیں، محققین اس مفروضے کو نظر انداز نہیں کرنا چاہتے۔

<http://www.cienciahoje.pt/index.php?oid=43613&op=all> - 10/13/2010 کو رسائی ہوئی۔

قدرتی واقعات کی تباہ کن صلاحیت میں اضافے نے بہت سے لوگوں کو یہ یقین کرنے پر مجبور کیا ہے کہ Apocalypse کے صور میں بیان کردہ واقعات کی لفظی تکمیل ممکن ہے۔

لیکن یہاں ایک تبصرہ ترتیب میں ہے۔ ہمیں سائنس کی پیشین گوئی کے لیے انتظار نہیں کرنا چاہیے کہ ایسی تباہی کب آئے گی۔ سائنس، تاریخی طور پر، فطرت کے عناصر کی وجہ سے پیدا ہونے والی تباہیوں کی درست پیشین گوئی نہیں کر سکی، اور نہ ہی ان کے اسباب کی مناسب وضاحت کر سکی۔ کچھ عرصہ پہلے تک ان کا ماننا تھا کہ زلزلے زیر زمین پلیٹوں کی نقل مکانی کی وجہ سے آتے ہیں، جنہیں "ٹیکٹونک" کہا جاتا ہے۔

لہذا، انہوں نے کہا کہ برازیل عملی طور پر زلزلوں سے محفوظ تھا، کیونکہ یہ ایک پلیٹ کے بیچ میں تھا، نہ کہ جنکشن پر۔ تاہم، ملک میں کئی زلزلوں کی موجودگی کے بعد، یہاں تک کہ دارالحکومت برازیلیا تک پہنچنے کے بعد (اکتوبر 2010 میں)، سائنسی وضاحت بدل گئی۔ فی الحال، یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کا تعلق لیتھوسفیئر سے ہے، جو زمین کی ایک اور زیر زمین پرت ہے۔ اور وضاحتیں بدلتی رہیں گی، جیسا کہ پیشین گوئیوں میں بیان کردہ واقعات انہیں حیران کر دیتے ہیں۔ یہ سیلاب کے وقت کی طرح ہوگا۔ اس وقت کے سائنسدانوں نے خدا کے کلام پر یقین نہیں کیا اور وہ کشتی میں داخل نہیں ہونا چاہتے تھے۔ لہذا، موسم کی پیشین گوئی میں اپنی پوری سمجھداری کے ساتھ، وہ سیلابی پانیوں میں مر گئے۔

"کیونکہ لکھا ہے: میں عقلمندوں کی عقل کو تباہ کر دوں گا، اور عقلمندوں کی عقل کو تباہ کر دوں گا۔ کہاں ہے عقلمند؟... کہاں ہے اس صدی کا پوچھنے والا؟ کیا خدا نے اس دنیا کی حکمت کو بے وقوف نہیں بنایا؟ چونکہ، خدا کی حکمت میں، دنیا نے خدا کو اپنی حکمت سے نہیں پہچانا، اس لئے خدا کو پسند آیا کہ وہ ایمانداروں کو تبلیغ کی حماقت کے ذریعہ بچائے" (1 کور۔ 1:19-21) لہذا یہ سمجھنا عقلمندی نہیں ہے کہ سائنس دان درست پیشین گوئی کریں گے کہ صور کی پیشین گوئی کب پوری ہوگی۔ ان کے لیے، یہ "بغیر انتباہ" پہنچے گا۔ کلمہ نبوت پر یقین رکھنے والے اور آج سے واقعہ کی تیاری کرنے والے ہی اس کا سامنا کرنے کی صحیح پوزیشن میں ہوں گے۔

Apocalypse کی طرف واپسی: پہلے صور کی تکمیل کے فوری نتائج جلد ہی محسوس کیے جائیں گے۔ زمین کی ایک تہائی پودوں کے جل جانے سے، زرعی پیداوار میں کمی واقع ہو گی اور اس کے نتیجے میں بڑے اور درمیانے درجے کے شہروں میں سپر مارکیٹوں میں قلت پیدا ہو جائے گی۔ اشیائے خوردونوش کی قیمتیں بڑھیں گی کیونکہ طلب سے کم رسد ہوگی۔ پھر، بڑے پیمانے پر والدین اور معاشی طور پر پسماندہ لوگ سپر مارکیٹوں اور تمام کھانے پینے کی دکانوں کو لوٹتے ہوئے نظر آئیں گے۔

ظاہر ہے کہ پولیس کو عوام پر قابو پانے کے لیے بلایا جائے گا۔ لوگ، بھوک سے مرنے اور اپنے خاندان کی خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پولیس کا سامنا کرنے کے درمیان، یقینی طور پر دوسرے متبادل کا انتخاب کریں گے، اور اس کا نتیجہ تنازعات، خاص طور پر بڑے شہروں اور خانہ جنگی کی صورت میں نکلے گا۔ اس وقت، کوئی بھی بڑے شہروں میں رئیل اسٹیٹ میں سرمایہ کاری نہیں کرنا چاہے گا، جیسا کہ آج کیا جاتا ہے، جیسا کہ کوئی بھی ایسی جگہ نہیں رہنا چاہے گا جہاں بھوک اور سماجی عدم استحکام ہو۔ وہ جائیدادیں جو فی الحال لاکھوں میں ہیں، جو شہروں میں اچھی طرح سے واقع ہیں، راتوں رات عملی طور پر کچھ بھی نہیں ہو جائیں گی۔ رئیل اسٹیٹ کا بلبلا پھر پھٹ جائے گا کیونکہ قرض لینے والوں کے ہاتھ میں جائیدادیں ہوں گی جن کی قدریں بینکوں سے حاصل کرنے کے لیے لیے گئے قرضوں کی قدروں سے بہت کم ہوں گی۔ بینک بحران کا شکار ہو جائیں گے، اور حکومتوں کے پاس ان کو صاف کرنے کے لیے پیسے نہیں ہوں گے۔ اسٹاک مارکیٹ گر جائے گی اور اس کے نتیجے میں بہت سے امیر غریب ہو جائیں گے۔ معاشرے کی اقدار فوراً بدل جائیں گی۔ اس وقت، بہت سے لوگوں کو اپنی فروخت نہ کرنے پر افسوس ہوگا۔

اٹاؤں اور اس پیغام کی تبلیغ کے لیے قیمت لگائی جو بہت سے لوگوں کو بچائے گی - وحی کی خوشخبری۔ یہ، جو اس کلام کو جانتے تھے اور وقت پر اس کی تبلیغ نہیں کرتے تھے، کہیں گے: "ہمیں معلوم تھا کہ یہ چیزیں رونما ہوں گی، لیکن ہم نہیں جانتے تھے کہ یہ اتنی جلدی ہو جائیں گی!" اور دوسرے جواب دیں گے: "کیا آپ جانتے ہیں؟ ہم نہیں جانتے تھے۔" تو، کتنا ضروری ہے کہ ہم آج صور کی پیشینگوئی کے بارے میں وارننگ دیں اور پیغام پھیلائیں۔ یہ ایک خواب یا محض قیاس کی طرح لگتا ہے، لیکن جلد ہی بہت سے لوگوں کو خدا کے کلام پر یقین نہ کرنے پر افسوس ہوگا۔ پھر زیادہ تر کے لیے بہت دیر ہو جائے گی۔ آپ کی جان بولناک فیصلے سے لے لی جائے گی۔

اس تناظر میں، زمین کا ایک تہائی متاثر ہونے کے ساتھ، ایک ہی وقت میں اتنی زیادہ جگہوں پر افراتفری پھیلے گی کہ اقوام متحدہ اور دیگر ممالک کی امدادی ٹیموں کے لیے ہنگامی صورت حال کا جواب دینا ناممکن ہو جائے گا۔ ہزاروں لوگوں کو بھوک سے مرنے کی سزا دی جائے گی۔ جو کچھ ہم نے صرف ایتھوپیا اور کچھ افریقی ممالک میں دیکھا وہی دنیا کے مختلف حصوں کے شہری مراکز میں حقیقت ہو گی۔ یہ سب، راتوں رات۔

باہر کا راستہ: بڑے شہروں سے باہر نکلیں اور اپنا کھانا خود اگائیں۔

بائبل ان لوگوں کے لیے ہدایات اور تسلی سے بھری ہوئی ہے جو خدا کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ طویل عرصے سے سکھایا گیا ہے کہ، جیسے جیسے بحران کا وقت قریب آتا ہے، خدا کے لوگوں کو اپنے آپ کو بڑے شہروں سے دور تلاش کرنا چاہیے: "لیکن جب آپ یروشلم کو فوجوں سے گھرا ہوا دیکھیں، تو جان لیں کہ اس کی ویرانی آگئی ہے۔ پس جو یہودیہ میں ہیں پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں۔ اور جو شہر کے بیچ میں ہیں وہ چلے جائیں۔ اور جو کھیتوں میں ہیں وہ اس میں داخل نہ ہوں۔ کیونکہ یہ انتقام کے دن ہیں، تاکہ جو کچھ لکھا گیا ہے وہ پورا ہو۔ لیکن افسوس اُن پر جو اُن دنوں میں حاملہ ہیں اور جن کو جنم دیتے ہیں۔ کیونکہ ملک میں بڑی مصیبت اور اس قوم پر غضب نازل ہوگا۔"

(لوقا 21:20-23) پہلی صور پوری ہونے کے بعد، وہ لوگ جن کے پاس کھیت میں زمین کا ایک چھوٹا ٹکڑا ہے، جہاں وہ اپنی خوراک اگا سکتے ہیں، بادشاہ اور ملکہ سمجھے جائیں گے۔ سبزیوں اور پھل، جو آج بازار میں تقریباً مفت خریدے جا سکتے ہیں، سونے کی قیمت پر مانگے جائیں گے۔ یہ خدا کے بچوں کے لیے اچھا ہے کہ وہ اس کے منصوبے پر عمل کریں اور دیہی علاقوں میں چلے جائیں۔ جب خدا نے ابراہیم کے ساتھ عہد باندھا، تو اس نے اسے اس کے رشتہ داروں سے چھین لیا، جو اس وقت کے جدید شہر اُرم میں رہتے تھے، اور اسے ممرے کے بلوط کے باغوں کے پاس رہنے دیا (جنرل 14:13)۔ دیہی علاقوں موسیٰ کو مدیان کے صحرا میں بنی اسرائیل کی قیادت کرنے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا اپنے مشن کے لیے ویران جگہوں پر تیار تھا۔ بائبل مثالوں سے بھری ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا اپنے بندوں کو بہت زیادہ آبادی والی جگہوں پر، دیہی علاقوں میں لے جاتا ہے، تاکہ وہ وہاں اپنے آپ کو ظاہر کر سکیں۔ وہ لوگ جو ان آخری دنوں میں خدا کے عہد کو قبول کرتے ہیں اور ایمان کے ذریعہ ابراہیم کی اولاد بنتے ہیں، اس کی مثال پر چلتے ہوئے میدان میں آباد ہوں گے۔ وہ بہت سی مشکلوں سے نجات پائیں گے جو خوفناک وقت میں پیدا ہوں گی، جس میں پہلا صور پورا ہو گا۔ وہ اپنی خوراک خود اگا سکیں گے۔

آج اس بولناک وقت کا سامنا کرنے کے لیے پوری تیاری ضروری ہے اور اہل خانہ کے دکھ کو دور کرنے کی پوزیشن میں ہونا ضروری ہے۔ اگرچہ اتنی تباہ کن، خدا اس رسوائی کو زمین پر گرنے دے گا۔ ایسا نہیں ہے کہ اس نے اسے بنایا۔ اس پر یقین کرنے کے لیے ہمارے پاس کافی ثبوت موجود ہیں۔ کئی دہائیوں کے دوران خلا میں بھیجے گئے مختلف آلات - بحری جہاز، سیٹلائٹ، دوربین اور دیگر - بیرونی خلا میں جسموں کے نازک توازن کو متاثر کرنے میں معاون ہیں۔ آسمانی اجسام جو پہلے صرف زمین کو گھیرے ہوئے تھے ان کا راستہ انسان کے ذریعہ تبدیل ہو جائے گا اور زمین سے ٹکرا جائے گا، جس سے انتہائی خوفناک آفتیں آئیں گی۔ "اس لیے وہ اپنی مرضی کا پھل کھائیں گے" (امثال 1:31)۔ صور کی پیشین گوئی اس طرح پوری ہو گی: انسان عدالت کی فصل کاٹے گا۔

آپ کے برے اعمال کا نتیجہ۔ اور خُدا، جو ابتدا سے انجام کو جانتا ہے، پہلے سے اعلان کرتا ہے کہ اُس کے اعمال کے نتائج کیا ہوں گے اور دعویٰ کرتا ہے کہ یہ سات تنبیہات میں سے پہلی ہے، جو مسیح کی دوسری آمد کا اعلان کرتی ہے۔

جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے، خدا کی فرمانبرداری، دیہی علاقوں میں گھر تلاش کرنے کے معنی میں، اس آفت کے بہت سے "جسمانی" نتائج سے بچنے کا ذریعہ ہوگی۔ تاہم، صور ایک انتباہ اور بہت زیادہ خوفناک نقصان سے بچنے کے لیے تیاری کا مطالبہ کرتا ہے: ابدی زندگی۔ یہ آسمان کی طرف سے آنے والی آخری کالوں میں سے ایک ہے جو انسان کو یسوع مسیح کے ذریعے خُدا کے ساتھ ملاپ کرنے اور اُس پر بھروسہ کرتے ہوئے، نافرمانی سے تمام احکام کی اطاعت میں بدلنے کے لیے ہے۔ متن کہتا ہے کہ آگ "خون سے ملی ہوئی تھی" (مکاشفہ 8:7)۔ اس عبارت کو لفظی طور پر سمجھنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، کیونکہ خون آگ سے نہیں ملتا۔ وہ اسے جلا دیتا ہے۔ اظہار روحانی معنوں میں سمجھا جاتا ہے۔ لیو 17:11 میں، ہم دیکھتے ہیں کہ "زندگی خون میں ہے۔" کلوری کی صلیب پر اپنا خون بہا کر، یسوع نے ہمارے لیے اپنی جان دی، اور یہ ہمارے لیے خُدا کی رحمت کی گواہی تھی۔ جب تباہ کرنے والے فرشتے نے ملک مصر کے پہلوٹھے کو مار ڈالا، تو وہ اُن لوگوں کے گھروں کے پاس سے گزرا جن کے خون کی چوکھٹوں پر لگا ہوا تھا۔ یہ مسیح کے خون کی خوبیوں سے ہے کہ ہماری زندگیاں محفوظ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ پہلے صور میں اعلان کردہ فیصلے سے وابستہ ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس میں رحمت کی آمیزش ہوگی۔ اگرچہ خوفناک حد تک تباہ کن ہے، لیکن خدا اس کے اثرات کو اپنی رحمت میں محدود کر دے گا، اور ہر انسان کے بہترین فائدے کے لیے پوری صورت حال کا انتظام کرے گا۔ یہ اس فیصلے کو ضمیروں کی بیداری کا باعث بنائے گا تاکہ لوگ غور کریں کہ اس زندگی کی چیزیں کتنی عارضی ہیں اور ان ابدی نعمتوں کی تعریف کریں جو خدا انہیں یسوع کے ذریعے پیش کرتا ہے۔ یہ بہت سے لوگوں کو نجات دہندہ کو قبول کرنے اور اس کے قانون پر عمل کرنے کی طرف لے جائے گا۔

یسوع نے کہا: "اگر تم میرے احکام پر عمل کرو گے تو تم میری محبت میں قائم رہو گے، جس طرح میں نے اپنے باپ کے احکام پر عمل کیا ہے اور اس کی محبت میں قائم رہو گے۔" "جس کے پاس میرے احکام ہیں اور وہ ان پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت کرتا ہے" (جان 15:10، 14:21)۔

## باب - 3 دوسرا صور

"دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، اور وہ ایک بڑے پہاڑ کی طرح آگ سے جلتا ہوا سمندر میں پھینک دیا گیا، اور سمندر کا تیسرا حصہ خون بن گیا۔ اور سمندر میں رہنے والے جانداروں کا تہائی حصہ مر گیا اور جہازوں کا تہائی حصہ تباہ ہو گیا۔

(مکاشفہ 8:9، 8:8)

یوحنا کے زمانے میں، آج کی طاقتور اور جدید ترین دوربینیں موجود نہیں تھیں۔ فلکیات اتنی ترقی یافتہ نہیں تھی۔ اصطلاحات جو آج کل کثرت سے استعمال ہوتی ہیں۔

مختلف آسمانی اجسام کو نامزد کریں، وہ اس وقت تک معلوم نہیں تھے۔ یوحنا کے لیے، آسمان سے اُترنے والا ایک بڑا چٹانی آسمانی جسم ایک عظیم پہاڑ کے برابر تھا۔

فی الحال سائنس اسے سیارچہ کہتی ہے۔ اسے ایسا لگ رہا تھا کہ پہاڑ سمندر میں پھینکا جا رہا ہے۔ گرنے اور پھینکے جانے میں فرق ہے۔ اگر میں ایک پتھر پھینکتا ہوں، تو وہ اس سے کہیں زیادہ تیزی سے جاتا ہے جب میں اسے زمین پر گرنے دیتا ہوں۔ جواؤ کے ذریعہ استعمال کیا گیا اظہار، ظاہر کرتا ہے کہ شے بڑی رفتار سے اڑ رہی تھی۔ یہ سیارچوں کے بارے میں سائنسدانوں کی باتوں سے اتفاق کرتا ہے۔ یہ بہت بڑی چٹانیں ہیں، جن کا قطر کئی کلومیٹر ہے اور یہ 100,000 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرتے ہیں۔ بے کرنا

ایک خیال، وہ بادلوں سے زمین تک کا فاصلہ ایک سیکنڈ یا اس سے کم وقت میں طے کریں گے۔  
oāo نے شروع کردہ اظہار کا استعمال کیا ، جس کا مطلب زیادہ درست طریقے سے اس رفتار کی نمائندگی کرتا ہے جس کے ساتھ  
ایک کشودرگرہ آخر کار زمین کے قریب آتا ہے۔ اس کے لیے اتنی رفتار سے زمین پر آنے والا پتھر کوئی ہی پھینک سکتا تھا۔

پھر، ایک لمحے کے لیے اپنے آپ کو نبی کے مقام پر لانے کی کوشش کریں: ایک بہت بڑے پتھریلی جسم پر غور کریں، کئی کلومیٹر لمبا،  
آگ سے جل رہا ہے۔ ایک سیکنڈ میں یہ آسمان کے بادلوں سے گزر کر سمندر میں گر جاتا ہے۔ اسے صرف "آگ سے جلتا ہوا عظیم پہاڑ"  
کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔ ماضی میں، زمین پر اثر انداز ہونے والے ایک بڑے سیارچے کے امکان پر بھی غور نہیں کیا گیا تھا۔ تاہم،  
آج سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ آنے والے سالوں میں زمین واقعی ایک کشودرگرہ سے متاثر ہو سکتی ہے۔

ممکنہ اثرات کے مختلف اعلانات اخبارات میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ ذیل میں ہم ان میں سے صرف ایک کا ذکر کرتے ہیں:

- 09/02/2003 صبح 10:18 بجے

سیارچہ زمین کی طرف جا رہا ہے اور 2014 میں ٹکرا سکتا ہے۔

فولہا آن لائن سے

سیارے کے لیے ممکنہ طور پر خطرناک اشیاء کی نگرانی کے لیے ذمہ دار برطانوی ایجنسی کے ماہرین فلکیات کے مطابق، ایک کشودرگرہ  
جس کا قطر صرف ایک کلومیٹر سے زیادہ ہے، زمین کے راستے پر ہو گا اور 21 مارچ 2014 کو سیارے سے ٹکرا سکتا ہے۔

لیکن، کم از کم اعداد و شمار کے لحاظ سے، ایسا لگتا ہے کہ یہ دنیا کا خاتمہ نہیں ہے - تباہ کن تصادم کا امکان 250,000 میں سے  
صرف ایک ہے۔

47 QQ 2003 کہلاتا ہے، یہ سیارچہ 32 کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے زمین کے قریب آتا ہے، جو کہ 115 ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ کے  
برابر ہے۔ قطر میں 1.2 کلومیٹر کی پیمائش..."

نوٹ: اوپر کی خبریں پیش کرتے وقت ہم یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ تیسرے صور میں پیش گوئی کی گئی واقعہ 2014 میں پیش آئے گا۔  
ہم نہیں جانتے کہ یہ کب ہوگا۔ ہم جانتے ہیں کہ پیشن گوئی پوری ہو جائے گی، اور اوپر دی گئی خبر اس بات کا ثبوت ہے کہ پیشن گوئی  
کی طرح اثر کو سائنس کی طرف سے اب ایک ناممکن واقعہ نہیں سمجھا جاتا ہے۔

اثرات کے امکان کا سامنا کرتے ہوئے، ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی متعدد یونیورسٹیوں کے تحقیقی گروپوں نے یہ حساب لگانے کے لیے  
کمپیوٹر سمولیشن تیار کیے ہیں کہ اس کے نتائج کیا ہوں گے۔ کچھ آن لائن صفحہ بھی فراہم کرتے ہیں جہاں زائرین ڈیٹا داخل کر سکتے  
ہیں جیسے کہ کشودرگرہ کا سائز، رفتار اور دیگر، نیز نقلی نتیجہ کی جانچ پڑتال کر سکتے ہیں - بس سرچ انجن پر کلک کریں: "شہر کے  
اثرات کے نتائج" اور منتخب کریں۔ کیلیفورنیا کی ایک یونیورسٹی کے سائنسدانوں کی طرف سے کئے گئے بہت سے مطالعات میں سے  
ایک نمایاں ہے۔ انہوں نے اندازہ لگایا کہ اگر کوئی کشودرگرہ سمندر میں گرتا ہے تو اس کا نتیجہ کیا ہو گا۔ یہ جس تیز رفتاری سے سفر  
کرتا ہے، جیسے ہی یہ زمین کی فضا سے گزرتا ہے، ہوا کے ساتھ رگڑ اس کو گرم کرے گا یہاں تک کہ یہ آگ سے جلتا ہوا ایک بڑا پہاڑ بن  
جائے گا، جیسا کہ یوحنا نے دیکھا تھا۔ نتیجے کے طور پر، پانی میں

سمندر، کشودرگرہ کے اثر کے مقام پر، ابل پڑے گا، اور پانی میں آکسیجن استعمال ہو جائے گی۔  
پودے، مچھلی، وہیل، کرسٹیشین اور دیگر سمندری جانور ختم ہو جائیں گے۔ آکسیجن سے پاک ماحول سرخ طحالب کے پھیلاؤ کے حق  
میں ہے، جو بالکل اندر ہی بڑھتے ہیں۔

اس طرح کے ماحول۔ اس طرح کچھ ہی دیر میں اوپر سے نظر آنے والے سمندر کا رنگ سرخ ہو جاتا۔

جو چیز توجہ مبذول کراتی ہے وہ سائنس دانوں کے پیش کردہ نتائج اور یوحنا کی رپورٹ کے درمیان اتفاق ہے: "اور وہاں موجود جانداروں کا تیسرا حصہ مر گیا۔

سمندر میں" "اور سمندر کا تیسرا حصہ خون بن گیا (خون -سرخ رنگ)۔ دیگر مطالعات اثر کے بعد لہر کی حرکت کو ظاہر کرتی ہیں۔ کشودرگرہ کے گرنے سے کچھ ایسا ہی ہوتا ہے جب ہم جھیل میں پتھر پھینکتے ہیں۔ اس مقام پر جہاں یہ گرتا ہے، ایک سرکلر لہر بنتی ہے جو پھیلتی اور چوڑی ہوتی ہے جب تک کہ یہ جھیل کے کنارے تک نہ پہنچ جائے۔ ایسا ہی ہو گا، بہت بڑے پیمانے پر۔ پیشین گوئیوں کے مطابق، بحر اوقیانوس کے وسط میں 10 کلومیٹر قطر کے ایک کشودرگرہ کے اثرات سے تصادم کے مقام پر 5 کلومیٹر اونچی لہر پیدا ہوگی، جو پھیلتی ہوئی تقریباً 500 میٹر بلند ریاستہائے متحدہ کے ساحل تک پہنچے گی۔ .. اپنے راستے میں ہر چیز کو جھاڑو دیتا ہے اور براعظم میں 200 کلومیٹر تک داخل ہوتا ہے۔ یہ عظیم سونامی، یعنی لہر، بہت سے بحری جہازوں کو ڈبو دے گی، جان کے اس خواب کو پورا کرے گی: "اور ایک تھائی جہاز تباہ ہو گئے"۔



تصویر -سونامی

حقیقت یہ ہے کہ ہم اس امکان پر غور کرتے ہیں کہ ہم جلد ہی کسی آسمانی جسم سے ٹکرائیں گے یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم پیشین گوئی کے واقعے کے کتنے قریب ہیں۔ سائنسدان خود پیشین گوئی سے ملتا جلتا منظر پیش کرتے ہیں۔ کیا ہم خدا کا کلام سنیں گے؟

کیا ہم تقریب کی تیاری کریں گے؟ اگر ہم ایسا نہیں کرتے ہیں تو ہمارے لیے وہی ہوگا جیسا کہ نوح کے دنوں میں تھا: انہوں نے شادی کی اور شادیاں کیں یہاں تک کہ سیلاب آیا اور سب کو بہا لے گیا۔

جب کشودرگرہ سمندر میں گرے گا تو پیدا ہونے والی لہر کئی براعظموں کے سینکڑوں ساحلی شہروں کو تباہ کر دے گی۔ لوگ جائیداد، خاندان اور جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ سمندری نظارے والے اب قیمتی اپارٹمنٹس کو مزید پسند نہیں کیا جائے گا۔ بہت

وہ اپنی تمام بچتیں اور کچھ اپنی خوش قسمتی کو ان بڑی لہروں کی زد میں لے جائیں گے، جو ان کے سامنے جو کچھ بھی پاتی ہیں اسے گھیر لے گی۔ سیاحوں کو لے جایا جائے گا اور عصمت فروشی کے اڈے، جو ساحلی اور بندرگاہی شہروں میں عام ہیں، مکمل طور پر تباہ ہو جائیں گے۔ بہت سے لوگ اس زندگی اور ابدی زندگی کو کھو کر، خوشیوں کے دیوانے حصول میں رکاوٹ بنیں گے۔ خوبصورت سیاحتی شہر، شہوت، زنا اور ہر قسم کی بے حیائی جیسے گناہوں کے مراکز پانی میں دفن ہو جائیں گے۔ ان کو ان کی بدکرداری کے مطابق سزا دی جائے گی۔ امدادی تنظیمیں، بدلے میں، افراطی کے عالم میں اپنے آپ کو مکمل طور پر نااہل پائیں گی، کیونکہ یہ آفت پہلے صور کے ساتھ شامل ہو گئی ہے۔ ہر طرف مایوسی ہو گی، "قوموں کے درمیان غم، سمندر کی گرج اور لہروں سے پریشان۔ لوگ خوف سے بے ہوش ہو رہے ہیں، ان چیزوں کے انتظار میں جو دنیا پر آئیں گی" (لوقا۔ 21:25، 26)

خُداوند نے، ہمارے لیے اپنی محبت میں، طویل عرصے سے خبردار کیا ہے: "افسوس اُن پر جو سمندر کے کنارے بستے ہیں" (زیف۔ 2:6) وہ نہیں چاہتا کہ کوئی ہلاک ہو، اس لیے وہ سب کو خبردار کرتا ہے کہ ساحلی شہروں میں نہ رہیں۔ جس کے بھی کان ہیں، سنیں، اپنے گھر والوں کو وقت کے ساتھ بچائیں اور براعظم کے اندر چھوٹے شہروں کے دیہی علاقوں میں، بڑے شہروں سے دور، ایسی جگہ پر چلے جائیں جہاں وہ اپنا کھانا خود اگائیں۔ یہ وہ مثالی جگہ ہے جو خدا نے اپنے لوگوں کے لیے فراہم کی ہے۔ یاد رکھیں: جب اُس نے مرد اور عورت کو پیدا کیا، "خداوند خُدا نے عدن میں ایک باغ لگایا۔"

انسان جسے اس نے بنایا تھا" (پیدائش۔ 2:8) خالق نے ہمارے لیے ایک ایسی جگہ رہنے کا منصوبہ بنایا جس نے ہمیں آرام فراہم کیا، جہاں ہم مسلسل اس کے کاموں پر غور کر سکتے ہیں اور ان میں ہمارے لیے اس کی محبت پر غور کرنے میں خوشی محسوس کر سکتے ہیں۔ یہ ہماری محفوظ جگہ ہوگی آفت اور قحط کے وقت جس کا ہم جلد سامنا کریں گے۔ کیونکہ یہ وہ جگہ ہے جو خدا کی طرف سے ہمارے لیے منصوبہ بندی کی گئی ہے، اس لیے ہم یقین کے ساتھ یقین کر سکتے ہیں کہ اس میں رہنے سے، ہم تیسرے صور میں پیشین گوئی کی گئی عدالت کی وجہ سے ہونے والی تباہی سے بھی محفوظ رہیں گے۔

## باب - 4 تیسرا صور

"تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، اور ایک بڑا ستارہ آسمان سے گرا، مشعل کی طرح جلتا ہوا، اور دریاؤں کے تیسرے حصے اور پانی کے چشموں پر گرا۔ ستارے کا نام Absinthe تھا۔ اور پانی کا تیسرا حصہ کیڑا بن گیا، اور بہت سے آدمی پانی سے مر گئے، کیونکہ وہ کڑوے ہو گئے" (مکاشفہ۔ 8:10، 11)

یوحنا نے ایک "ستارہ" دیکھا جس کی شکل "مشعل کی مانند" تھی۔ چراغ اور ٹارچ میں کیا فرق ہے؟ فائر ٹارچ میں سب سے زیادہ چمک کا ایک نقطہ ہے، جو اس کی بنیاد پر واقع ہے، جہاں آگ کا ایندھن ہے، اور اوپر، ایک دم کی طرح ہے، وہاں شعلے ہیں جو بنیاد سے اٹھتے ہیں۔ آج ہم ایک روشن دم والے آسمانی جسم کو جو نام دیتے ہیں وہ ہے: "کمپٹ"۔ اس کا مرکز یا بنیاد روشن ہے، جبکہ پچھلا حصہ، گیسوں سے بنا ہے، جسے "ٹیل" کہا جاتا ہے، بھی روشن ہوتا ہے۔ یوحنا نے دیکھا کہ اس سے ملتا جلتا ایک جسم سمندر پر نہیں بلکہ زمین کی سطح پر گرا، اور اس کا ذکر کیا کہ اثرات کے کیا نتائج ہوں گے: "اور پانی کا تیسرا حصہ کیڑا بن گیا، اور بہت سے آدمی مر گئے۔ پانی سے، کیونکہ وہ کڑوے ہو گئے"

(Rev. 8:11) دومکیت کے اثر سے زمین کی سطح پر ایک بڑا گڑھا، سوراخ ہو جائے گا۔ سطح زمین میں دھکیل دی جائے گی، جیسے جب آپ زمین کو کسی سوراخ میں چھیڑ دیتے ہیں۔ سیکڑوں کلومیٹر کے دائرے میں زیر زمین پانی اور سیوریج کے پائپوں، لینڈ فلز اور تابکار مواد کے ذخائر کے پورے ڈھانچے کو کچل دیا جائے گا۔ ان میں سے کچھ جاری کیے گئے زہریلے مادے آلودہ ہو جائیں گے۔

تازہ زمینی پانی، جسے زمینی کہا جاتا ہے۔ سائنس دان جانتے ہیں کہ اس طرح کے اثرات میں خارج ہونے والی توانائی بہت سے ایٹم بموں کے پھٹنے سے ملتی جلتی ہو گی۔

2003 QQ47 "کہلاتا ہے، یہ کشودرگرہ 32 کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے زمین کے قریب آتا ہے، جو کہ 115 ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ کے برابر ہے۔ آبجیکٹ انفارمیشن سینٹر کے ترجمان کے مطابق، 1.2 کلومیٹر پر... اس سائز کے آسمانی جسم کا اثر 20 ملین ایٹم بموں کے پھٹنے کے برابر ہو گا جو تقریباً 60 سال پہلے بیروشیما پر امریکہ نے گرایا تھا۔ زمین کے قریب، برطانیہ میں۔" ماخذ: فولہا آن لائن، 2 ستمبر 2003

اس کی بنیاد پر، اثرات کے دیگر نتائج کا تصور کرنا ممکن ہے۔ جاپانی شہروں میں ہونے والی تباہی اس سے کہیں زیادہ ہو گی۔ خارج ہونے والی تابکاری ہزاروں کلومیٹر زمین کو متاثر کرے گی۔ پانی تابکاری اور دومکیت کے نیوکلیئس میں موجود دیگر زہریلے مواد سے بھی آلودہ ہوگا۔

نتیجے کے طور پر، پانی زہریلا ہو جائے گا۔ جان نے دیکھا کہ، اثر کے نتیجے میں، پانی کیڑے کی لکڑی میں بدل گیا۔ اس لفظ کا لغوی معنی زہریلا ہے۔ نتیجے کے طور پر، ان پانیوں کو استعمال کرنے والے بہت سے لوگ مر جائیں گے۔ دومکیت کو بھی یہی نام دیا گیا۔ بائبل میں، نام ان لوگوں کے کردار کی نمائندگی کرتے ہیں جو انہیں حاصل کرتے ہیں اور ان کے مشن کو بھی۔ اس دوسرے معنی کی ایک مثال نجات دہندہ کی پیدائش کے اعلان میں ملتی ہے۔ جیسس نام کا مطلب ہے "یہوواہ بچاتا ہے"۔ فرشتے نے کہا: "اور تم اس کا نام یسوع رکھو، کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچائے گا۔"

(میٹ۔ 1:21) جواؤ کے ذریعہ نظر آنے والے ستارے کا علامتی نام بھی اس بات سے متعلق ہے کہ یہ کیا سبب بنے گا۔ اسے ورم ووڈ کہا جاتا ہے، یہ زہریلا ہے، اور یہ پانیوں کو زہر دے گا۔ یہ انہیں کیڑے کی لکڑی میں بدل دے گا۔ جو مرد یہ پانی پیتے ہیں وہ آلودہ ہوں گے۔ پہلے صور پھونکنے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے قحط میں اضافہ، طاعون زمین پر پھیل جائے گا۔ پھر، پیش گوئی کے الفاظ لفظی طور پر پورے ہوں گے: "اور بہت سے آدمی پانی سے مر گئے، کیونکہ وہ کڑوے ہو گئے" (مکاشفہ۔ 8:11) تیسرے صور میں پیش گوئی کی گئی اثر بھی ایک اثر کا سبب بنے گی جو، ہم سمجھتے ہیں، وہ ردعمل کو متحرک کر سکتا ہے جو چوتھے صور کی رپورٹ کو پورا کرے گا۔

## باب - 5 چوتھا تری

چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور سورج کا تیسرا حصہ اور چاند کا تیسرا حصہ اور ستاروں کا تیسرا حصہ مارا۔ تاکہ ان کا تیسرا حصہ اندھیرا ہو جائے، اور دن کا تیسرا حصہ نہ چمکے، اور اسی طرح رات بھی" (مکاشفہ۔ 8:12)

زمین پر ایک بڑے آسمانی جسم کے اثرات کے نتیجے کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے، اپنے ہاتھ میں ایک غبارہ لیں اور اس پر مکے ماریں۔ کیا ہوتا ہے؟ اس مقام پر جہاں آپ کا ہاتھ اسے چھوتا ہے، یہ "ڈوب جاتا ہے" جبکہ دوسری طرف پھیلتا ہے تاکہ ہٹ کی تلافی ہو سکے۔ اب غور کریں کہ یہ غبارہ پانی سے بھرا ہوا تھا اور اس میں کچھ سوراخ تھے۔ گھونسن پھینکتے تو کیا ہوتا؟ پانی غبارے کے سوراخوں سے باہر نکلے گا، جو آپ کے ہاتھ کے دباؤ کی تلافی کرے گا۔ پانی سے بھرے ہوئے تھیلے کو نچوڑ کر بھی یہی اثر دیکھا جا سکتا ہے۔ زمین پر، بڑے پیمانے پر ایسا ہی ہوگا۔ دومکیت کا اثر زمین کی اندرونی تہوں کو حرکت دینے کا سبب بنے گا، جس سے سطح پر زلزلے آئیں گے۔ وہ مواد جو اندرونی حصے پر قبضہ کرتا ہے، مائع مواد سے بنا، اونچائی پر پگھلا ہوا ہے۔

درجہ حرارت، یہ زمین میں "سوراخوں" کے ذریعے باہر آنے کا رجحان ہوگا۔ ہمارے سیارے میں درحقیقت بہت سے "سوراخ" ہیں، جنہیں آتش فشاں کہتے ہیں۔ وہ سوراخ جن کے ذریعے پگھلا ہوا لاوا زیادہ دباؤ کے ساتھ باہر آتا ہے۔ دومکیت کے اثر کے بعد، زمین کی سطح کو جو "پنچ" دے گا اس سے پیدا ہونے والا دباؤ بہت سے آتش فشاں کے پھٹنے سے دور ہو جائے گا۔ ان میں سے ہر ایک ہزاروں ٹن پگھلی ہوئی دھاتیں، گندھک، زہریلا فضلہ اور کالا دھواں آسمان میں پھینکے گا، جو سورج اور ہوا کو تاریک کر دیتا ہے۔ نتائج ایسے ہی ہوں گے جو اکتوبر 2010 میں آئس لینڈ میں صرف ایک آتش فشاں پھٹنے کے بعد دیکھے گئے تھے۔ جہاں یورپ میں تقریباً نصف پروازیں منسوخ کر دی گئی تھیں۔ آتش فشاں کے قریب آپ آسمان کو نہیں دیکھ سکتے تھے، کیونکہ دھوئیں نے ہر چیز کو سیاہ کر دیا تھا۔



تصویر - 1 آئس لینڈی آتش فشاں کے پھٹنے سے اٹھنے والا دھواں افق پر پھیل رہا ہے۔



تصویر - 2 آئس لینڈ کے آتش فشاں کے پھٹنے سے اٹھنے والا دھواں افق پر پھیل رہا ہے۔



تصویر - 3 دن کے وقت لی گئی تصویر - آتش فشاں سے اٹھنے والے دھوئیں کی وجہ سے مرئی متاثر ہوئی - ماخذ: Video: BBC Brasil

اوپر دی گئی تصاویر سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ بائبل کا متن کیسے پورا ہو گا۔ اگرچہ بائبل کا ہمارا نسخہ ہمیں یہ سمجھنے دیتا ہے کہ دن اور رات کے تیسرے حصے میں ستارے نہیں چمکیں گے، لیکن دوسرے نسخے ہمیں یہ سمجھتے ہیں کہ درحقیقت ایسا ہو گا کہ زمین کا تیسرا حصہ ٹکرائے گا۔ تاریکی سے، لیکن ستاروں سے نہیں۔ پھر آسمان سیاہ ہو جائیں گے اور ستاروں کی چمک مدھم ہو جائے گی۔ Apocalypse زمین پر دھوئیں کی وجہ سے ہونے والے اندھیرے کے اثر پر تبصرہ کرتا ہے - ستارے نظر نہیں آئیں گے۔ مثال کے طور پر یروشلیم بائبل ہمیں متن دیتی ہے: "ان کا تیسرا حصہ (ستاروں کا) مدھم ہو گیا تھا۔ دن نے اپنی روشنی کا ایک تہائی حصہ کھو دیا، اور ساتھ ہی رات"۔ (Rev. 8:12) لہذا، ہم سمجھتے ہیں کہ یہ پیشین گوئی درج ذیل طریقے سے پوری ہو سکتی ہے: زمین کا ایک تہائی حصہ آتش فشاں کے دھوئیں سے سیاہ ہو جائے گا۔ نتائج کی پیشین گوئی کرنے کے لیے آپ کو سائنسدان بننے کی ضرورت نہیں ہے۔ روشنی کے بغیر پودے ترقی نہیں کر سکتے۔ اس طرح، پوری فصل ضائع ہو جائے گی، جس سے بھوک کا مسئلہ اور بڑھ جائے گا جو پہلے صور کی تکمیل کے بعد شروع ہو گا۔ یسوع کے الفاظ لفظی طور پر پورے ہوں گے: "مختلف جگہوں پر قحط، وبائیں اور زلزلے آئیں گے" (ماؤنٹ۔ 24:7)

تربی کے بیان کو پڑھتے وقت، سب سے زیادہ غیر مشکوک قاری یہ سوچ سکتا ہے کہ، فرشتے کی پکار پر، یسوع نے حکم دیا کہ الکا، کنشودرگرہ اور دومکیٹ کو زمین پر پھینک دیا جائے، جو تباہی کا باعث بنیں، نافرمانوں پر خدا کا غضب نازل کریں۔ تاہم، فطرت میں چیزوں کی ترتیب پر تھوڑا سا غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ خلا کے مختلف عناصر ایک نازک توازن کے مطابق گھومتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہمارا سیارہ ہر روز، ہر 24 گھنٹے میں اپنے گرد گھومتا ہے۔ مزید برآں، یہ سورج کے گرد بھی گھومتا ہے - ہر 365 دن اور 4 گھنٹے میں - ایک انقلاب مکمل کرتا ہے۔ گھومتی ہوئی زمین کے گرد ایک اور ستارہ گھومتا ہے - چاند۔ کئی عناصر گھوم رہے ہیں، سب ایک ہی وقت میں اور ایک دوسرے کے گرد، ہر ایک اپنے اپنے راستے میں۔ یہ ایک طرح سے کسی بڑے شہر کے بڑے چوراہوں سے مشابہت رکھتا ہے، رش کے اوقات میں، جہاں ہزاروں چلتی کاریں آپس میں ملتی ہیں اور ایک دوسرے کو عبور کرتی ہیں۔ ان کے راستے سے تھوڑا سا انحراف ایک بڑی تباہی کا سبب بنتا ہے - کئی کاریں ڈھیر ہو جاتی ہیں، جس سے تمام ٹریفک رک جاتی ہے۔ انسان نے مصنوعی سیارے، ایرو اسپیس پروپس اور بحری جہاز خلا میں بھیجے ہیں۔

جس طرح اس نے زمین پر ماحولیاتی نظام کا توازن بگاڑ دیا، جس سے جانوروں کی کئی اقسام معدوم ہو گئیں، کیا یہ خلا کے توازن کو بھی نقصان نہیں پہنچا رہا؟ اس کا نتیجہ کیا ہو گا؟ کیا وہ ستارے جو اپنی معمول کی حالت میں، جیسا کہ خدا کی طرف سے ترتیب دیا گیا ہے، آسمان میں اپنا مدار مکمل نہیں کریں گے، کیا ان کا راستہ بدل گیا ہے؟ خدا کو اس کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ صحیفے ظاہر کرتے ہیں کہ وہ جو کچھ کر سکتا ہے وہ کرتا ہے، یسوع کے ذریعے مردوں کو خبردار کرتا ہے کہ وہ اپنے بُرے راستوں سے باز آئیں اور اپنے گناہوں سے بچیں۔

اپنی بربادی: "عظیم حکمت بلند آواز سے باہر سے پکارتی ہے۔ وہ سڑکوں پر اپنی آواز بلند کرتا ہے۔ دوراے پر، ہنگامہ آرائی میں، پکارو۔ پھاٹکوں کے داخلی راستوں پر اور شہر میں وہ اپنے الفاظ کہتا ہے: اے احمقو، کب تک تمہیں ضرورت رہے گی؟ اور اے طعنہ دینے والو، کیا تم طعنہ دینا چاہو گے؟ اور تم، دیوانے، کیا تم علم سے نفرت کرو گے؟ میری ملامت سے تبدیل ہو جاؤ۔ دیکھو، میں تم پر کثرت سے اپنی روح انڈیل دوں گا اور اپنی باتیں تمہیں بتاؤں گا۔" (Prov. 1:20-23)

۔(23-20:1 تاہم، ان کے اپنے مشورے پر عمل کرتے ہوئے، مردوں نے انتباہی نشانات کو آگے بڑھایا تاکہ جو کچھ انہوں نے بویا اسے کاٹ سکیں: "کیونکہ وہ علم سے نفرت کرتے تھے اور خداوند کے خوف کو ترجیح نہیں دیتے تھے۔ انہوں نے میری نصیحت کو پسند نہیں کیا اور میری ملامت کو حقیر جانا۔ اس لیے وہ اپنی راہ کا پھل کھائیں گے اور اپنے مشورے سے مطمئن ہوں گے۔ کیونکہ سادہ لوحوں کی آوارہ گردی انہیں ہلاک کر دے گی، اور احمقوں کی خوشحالی انہیں تباہ کر دے گی۔" (امثال 1:29-31)

## باب - 6 خدا کے چرچ کی بیداری۔

"اور سات فرشتے جن کے پاس سات نرسنگے تھے، انہیں پھونکنے کے لیے تیار ہو گئے۔ اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تو خون کے ساتھ اولے اور آگ ملے اور وہ زمین پر گرے اور اس کا تیسرا حصہ جل گیا۔ ایک تہائی درخت جل گئے، اور تمام بری گھاس جل گئی۔

دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور وہ ایک بڑے پہاڑ کی طرح آگ سے جلتا ہوا سمندر میں پھینکا گیا اور سمندر کا تیسرا حصہ خون بن گیا۔ اور سمندر میں رہنے والے جانداروں کا تہائی حصہ مر گیا اور جہازوں کا تہائی حصہ تباہ ہو گیا۔

تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور ایک بڑا ستارہ آسمان سے مشعل کی طرح جلتا ہوا گرا اور دریاؤں کے تیسرے حصے اور پانی کے چشموں پر گرا۔ ستارے کا نام Absinthe تھا۔ اور پانی کا تیسرا حصہ کیڑا بن گیا، اور بہت سے آدمی پانی سے مر گئے، کیونکہ وہ کڑوے ہو گئے تھے۔

چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور سورج کا تہائی حصہ، چاند کا تہائی حصہ اور ستاروں کا تہائی حصہ مارا گیا۔ تاکہ ان کا تیسرا حصہ اندھیرا ہو جائے اور دن کا تیسرا حصہ نہ چمکے اور اسی طرح رات بھی" (مکاشفہ۔ 8:6-12)

مکاشفہ 8 میں، پہلے چار تہائی کے بیانات بغیر کسی رکاوٹ کے آتے ہیں۔ یوحنا نبی نے نرسنگے کے درمیان کوئی قابل ذکر واقعہ نہیں دیکھا۔ اس سے ہمیں یہ سمجھ آتی ہے کہ ایک اور دوسرے کے درمیان زیادہ وقت نہیں ہوگا۔ فیصلے تیزی سے جاری کیے جائیں گے۔ اس سے پہلے کہ دنیا ایک سے سنبھل جائے اور ایک سانس لے، دوسرا اس کے پیچھے آتا ہے، اور اسی طرح چوتھی بجنے تک۔ بین الاقوامی انسانی امدادی تنظیمیں، این جی اوز، امدادی ادارے چوتھی لعنت کے بعد ایسے کام کرنا شروع کر دیں گے جیسے کسی ڈراؤنے خواب سے بیدار ہوں۔ یوحنا کی رپورٹ سے، یہاں تک کہ خدا کے بندے بھی چوتھے نرسنگے کے بعد ہی دنیا کو منادی کرنے اور خبردار کرنے کے لیے نکلتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں: "اور میں نے دیکھا، اور میں نے ایک عقاب کو آسمان کے بیچ میں اڑتے ہوئے سنا، جو بلند آواز سے کہہ رہا تھا، ہائے افسوس زمین پر رہنے والوں پر افسوس! تین فرشتوں کے دوسرے صور پھونکنے کی وجہ سے جو ابھی پھونکنا باقی ہیں" (مکاشفہ۔ 8:13)

آپ کو متن دیکھ کر حیرت ہو سکتی ہے کہ لوگوں کی بجائے ایک عقاب نے تبلیغ کی۔ تاہم، نتیجہ اخذ کرنے سے پہلے، یاد رکھیں کہ وحی ایک ایسی کتاب ہے جس میں سچائی علامتوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ سیاق و سباق سے ہی واضح ہے کہ عقاب ایک ہے۔

لوگوں کی نمائندگی کرنے کی علامت، کیونکہ یہ بولتا ہے، ایسا کچھ جو جانور نہیں کرتا۔ لہذا یہ ان بندوں کی نمائندگی کرتا ہے جو خدا کی طرف سے پیغام دیتے ہیں۔ یسوع نے عقاب کا تذکرہ تباہی اور موت کی خبر دینے والے کے طور پر کیا: "جہاں بھی لاش (لاش) ہوگی وہاں عقاب اکٹھے ہوں گے" (ماؤنٹ 17:27) اس طرح، عقاب ان خادموں کی نمائندگی کرتا ہے جو ایسے واقعات کا اعلان کرتے ہیں جن کے ذریعے بہت سے لوگ اپنی جان گنوا کر تباہ ہو جائیں گے۔

دوسری، تیسری اور چوتھی تری پوری کرنے والی آفات کے سلسلے کے بعد، خدا کے لوگ آخرکار بیدار ہوتے ہیں اور بلند آواز سے دنیا کو منادی کرتے ہیں (مکاشفہ 8:13)۔ یسوع، بہت پہلے، دس سوتی ہوئی کنواریوں کی تمثیل کے ذریعے زمین پر اپنے لوگوں کی حالت کی نمائندگی کرتا تھا۔ اگرچہ ان میں سے پانچ کے چراغوں میں فالتو تیل بھی تھا لیکن وہ دنیا کو پیغام دینے کے اپنے فرض سے بیدار نہیں تھے۔ یسوع، جو دلوں کو جانتا ہے، نے کہا "وہ سب سو گئے اور سو گئے" (TM)۔ (25:5) اُس کی نظر میں، اُس کے بندے بیدار نہیں ہیں جیسا کہ انہیں دنیا کو خوشخبری کا اعلان کرنے کا اپنا فرض پورا کرنا چاہیے۔ رسولوں کی مثال پر ایک نظر - انہوں نے کس طرح زندگی گزاری اور تبلیغ کی، ہمیں اس بات کا قائل کرتا ہے۔ اس دنیا کی چیزیں اور گناہ کی عارضی لذتیں اب بھی مسیح کے دعویدار بندوں کی نظر کو دھندلا دیتی ہیں۔

لیکن آدھی رات کو ایک چیخ سنائی دی: یہ ہے دولہا! اس سے ملنے باہر جاؤ! پھر... یہ کنواریاں اٹھیں اور اپنے چراغوں کو تراش لیا" (متی 25:6, 7)۔ خُدا آخر کار اپنے گرجہ گھر کو جگانے کے قابل ہو جائے گا۔ تمثیل میں، دولہا مسیح ہے۔ اشتہار "یہ شوہر آتا ہے!" دوسری بار اس کے آسنے آنے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ نرسنگ مسیح کی دوسری آمد کا اعلان کرتے ہیں۔ اس کی تکمیل میں، خدا اپنے بندوں کو دولہا کی آمد کا اعلان کرتا ہے۔ اس معنی میں، وہ یہ پیغام دیتے ہیں: "دولہا دیکھو!"

اُس سے ملنے باہر جاؤ! تب جب اس کے خادم، جدید کنواریاں، بیدار ہوتی ہیں اور عقاب کی طرح زمین کے گرد چکر لگاتی ہیں... آسمان کے وسط سے اڑتی ہیں، وہ کہتے ہیں: "افسوس، افسوس، زمین پر رہنے والوں پر افسوس! تین فرشتوں کے دوسرے صور پھونکنے کی وجہ سے جو ابھی پھونکنا باقی ہیں۔ (مکاشفہ 8:13) تب پوری دنیا کو خبردار کیا جائے گا۔ "ہمارا نجات دہندہ خدا... چاہتا ہے کہ ہر کوئی نجات پائے اور سچائی کے علم میں آئے" (1۔ تیم۔ 2:3, 4)

یہ پیغام وہ لوگ دیں گے جنہوں نے سات صورتوں کی پیشین گوئی کا مطالعہ کیا تھا، کیونکہ وہ صرف وہی لوگ ہوں گے جو جانیں گے کہ وہ پوری ہو رہی ہیں۔ اور اس وقت، بہت سے لوگ صحیفوں کا واقعات کے ساتھ موازنہ کریں گے اور ان میں اپنی تکمیل دیکھیں گے۔ یہ سب تین فرشتوں کے دوسرے بگل کے دھماکوں کا اعلان کرتے ہوئے شور کو بڑھا دیں گے جو ابھی بجنا باقی ہیں (مکاشفہ 8:13)

یہ خُدا کی خواہش تھی کہ امن و سکون کے زمانے میں خوشخبری "پوری دنیا میں منادی" جائے، لیکن کلیسیا کی طرف سے اُس کی کالوں کا جواب دینے میں تاخیر کا مطلب یہ ہوگا کہ اُسے بڑی مشکل اور مشقت میں وہ کرنا پڑے گا جو اُس نے نہیں کیا۔ امن کے اوقات میں کریں۔ پھر یہ دیکھا جائے گا کہ مسیح کی طرف سے ایمانداروں کا موازنہ ان عقلمند کنواریوں سے کیا گیا ہے، جن کے چراغوں میں روح القدس کا تیل تھا۔ "روح القدس... خُدا نے اُن لوگوں کو دیا جو اُس کی فرمانبرداری کرتے ہیں" (اعمال 5:32) اور مکاشفہ میں، صرف "وہ لوگ جو خُدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں" کو خُدا کے کلیسیا کے ارکان کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ (Rev. 14:12)

اس وقت تک، گندم اور دانے، سچے اور جھوٹے ایماندار، کلیسیا میں ایک ساتھ بڑھ چکے ہیں، لیکن وہ وقت آ گیا ہے جب سچے اپنے آپ کو جھوٹے سے الگ کر لیں گے۔ ہر کوئی جاگ جائے گا، جیسا کہ یسوع نے تمثیل میں کہا تھا کہ "وہ تمام کنواریاں اٹھیں اور اپنے چراغ تراشیں" (ماؤنٹ 25:7) تاہم، جو لوگ، اس وقت تک، خدا کی اطاعت کرنے کے بجائے، ہمیشہ آسان، زیادہ مقبول پہلو تلاش کرتے رہے ہیں، وہ وفاداروں کے ساتھ راستہ نہیں اختیار کریں گے۔ وہ ان مشکلات کا بہادری سے مقابلہ کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں گے جو آخری تین صور پھونکنے کے وقت آئیں گی۔ "اور نادانوں نے عقلمندوں سے کہا:

اپنا کچھ تیل ہمیں دو، کیونکہ ہمارے چراغ بجھ جاتے ہیں۔ لیکن عقلمندوں نے جواب دیا، "ایسا نہ ہو کہ ہم اور تم ناکام ہو جائیں۔ بلکہ ان کے پاس جاؤ جو اسے بیچتے ہیں اور اپنے لیے خریدتے ہیں۔ (متی 25:8، 9) ایمان اور فرمانبرداری کی زندگی کے ذریعے، چھوٹی تفصیلات میں، خدا کے لیے، سچے بندوں نے عقلمند کنواریوں کی طرح برتاؤ کیا، روزانہ تیل، روح القدس حاصل کرتے ہوئے، "ان لوگوں کو جو اس کی اطاعت کرتے ہیں۔" انہوں نے خدا پر بھروسہ کرنا سیکھا کہ اُن کو نجات دلائے، اُس کے احکام کی پیروی کریں۔

انہوں نے اس پر ایمان پیدا کیا۔ یہ ایک انفرادی تجربہ ہے۔ زندگی بھر کے تجربے کے نتیجے میں جو کچھ حاصل ہوا ہے اسے ایک لمحے میں دوسروں کو دینے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ لہذا، یسوع تمثیل کے ذریعے واضح کرتا ہے کہ آپ آخری وقت میں زیتون کا تیل نہیں خرید سکتے۔ بے وقوف کنواریوں کا معاملہ ناامید ہے۔ "اور جب وہ اسے خریدنے گئے تو دولہا آیا اور جو تیار تھے وہ اس کے ساتھ شادی میں گئے اور دروازہ بند کر دیا گیا۔ اور پھر دوسری کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں: خُداوند، خُداوند، ہمارے لیے دروازہ کھول دے! اور اُس نے جواب میں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تمہیں نہیں جانتا۔

(متی 25:10-12)

چوتھے صور کے بعد ہم کس طرف ہوں گے؟ اس وقت زمین پر رہنے والوں پر تین "مصیبتیں" نازل ہوتی ہیں۔ وہ ان لوگوں سے مطابقت رکھتے ہیں جو تین آخری صور پھونکنے کے وقت ان کی تقدیر پر مہر ثبت کر دیں گے۔ کیا وہ آپ پر لاگو ہوں گے؟

مجھے امید نہیں!

پہلے چار تری کے جھٹکے سے کھوئی ہوئی سانس کو بحال کرنے کے بعد، نہ صرف مومن عمل کے لیے بیدار ہوں گے۔ دوسرے بھی آفات کا سامنا کرنے کے لیے اپنے اقدامات کریں گے۔ جنت اور جہنم کی قوتیں زیادہ سے زیادہ شدت کے ساتھ کام کریں گی، جیسا کہ اختتام قریب آتا ہے۔ آپ کی جدوجہد؟ مردوں کی روحوں کے لیے۔ پھر کیا ہوگا؟ آئیے پانچویں صور کے نزول کو دیکھتے ہیں۔

## باب - 7 پانچواں تری

### بحران پر انسانیت کا ردعمل اور دجال کا نزول

-خدا کو آفات کا ذمہ دار نہیں ہے۔

تاریخ یہ بتاتی ہے کہ غیر خدا سے ڈرنے والے لوگ ہمیشہ اس کے کردار اور طرز عمل کو سمجھنے میں ناکام رہے ہیں۔ جب سے آدم اور حوا نے گناہ کیا، انسانیت خدا کی محبت کو سمجھنے کی صلاحیت کھو چکی ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ کافر ملاح ترشیش کے راستے میں کشتی میں یونس کے ساتھ تھے، جب انہیں ایک بڑے طوفان کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے اسے اس بات کی علامت سمجھا کہ خدا ناراض ہو گیا ہے۔ دیوتاؤں کے غضب کو ٹھنڈا کرنے کے لیے اپنے بچوں کو قربان کرنے کے عادی، انہوں نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ اس بار "الوبیت کا قہر" کس کے خلاف بھڑکایا گیا ہے۔ اور انہوں نے یہ کیسے کیا، دعا میں خدا سے پوچھنا؟ نہیں: "اور ہر ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: آؤ ہم قرعہ ڈالیں تاکہ ہم جان لیں کہ یہ مصیبت ہم پر کیوں آئی ہے۔ اور انہوں نے قرعہ ڈالا اور قرعہ یونس پر پڑا" (یوحنا 1:7)۔ "جو تھا، وہی ہوگا... تاکہ سورج کے نیچے کچھ نیا نہ ہو" (واعظ 1:9)۔ آج کل، یہ بات عام طور پر سننے کو ملتی ہے کہ عیسائی کہتے ہیں: "یہ محبت سے نہیں، درد سے آتا ہے۔" اس طرح وہ ان تمام آفات کی تشریح کرتے ہیں جو انسانوں کو الہی فیصلوں سے تعبیر کرتی ہیں۔ اس طرح، وہ لاشعوری طور پر اعلان کرتے ہیں کہ خدا مردوں کی نافرمانی سے ناراض تھا، اور اس لیے انہیں سزا دیتا ہے۔

تاہم، خُدا انسان کی طرح ناراض نہیں ہے، "کیونکہ انسان کا غضب خُدا کی راستبازی کام نہیں کرتا" (جیمز 1:20) وہ گناہ سے ناخوش ہے، یہ سچ ہے، اور اسے نظر انداز نہیں کرتا، کیونکہ "وہ مجرم کو بے قصور نہیں سمجھتا" (این ایم 14:18) تاہم، اس کی سب سے بڑی خوشی توبہ کرنے والے گنہگار کو معاف کرنا ہے۔ "خدا کا جلال چیزوں کو چھپانے میں ہے" (1 پط 2:25)۔

اگرچہ یہ سچ ہے کہ وہ بعض اوقات براہ راست سزا دینے کے لیے کام کرتا ہے، جیسا کہ سدوم اور عمورہ کی تباہی کے معاملے میں، اس نے یسوع کے ذریعے ظاہر کیا کہ وہ سزا دینے سے بہت گریزاں ہے۔ یسوع نے زنا کی مجرم مریم مگدلینی کو یہ کہتے ہوئے معاف کر دیا: "نہ ہی میں تمہیں مجرم ٹھہراتا ہوں۔ جاؤ اور گناہ نہ کرو" (یوحنا 8:11) بائبل کہتی ہے کہ تباہی کا عمل خدا کے لیے ایک "عجیب عمل" ہے۔ (Is. 28:21) زندگی کے خالق اور دینے والے کے لیے تباہ کرنا غیر فطری ہے۔ تاہم، کلام سے ناواقف، آج کے مسیحی انسانی بدقسمتیوں کو اُس کی طرف منسوب کرتے ہیں، اُس کے کردار پر داغ ڈالتے ہیں اور بہت سے غیر مسیحیوں کو اُس سے ڈرتے ہیں، اگر اُس سے نفرت نہ کریں۔ شیطان اس غلط تصور کا فائدہ اٹھائے گا، خاص طور پر ان آخری دنوں میں۔

پہلے چار تہی میں بیان کردہ آفات کو جھیلنے کے بعد، آدمی سمجھیں گے کہ خدا کے غضب کو کم کرنا ضروری ہے۔ کیسے؟ اس کو اکسانے، انہیں ختم کرنے کے قصورواروں کی تلاش۔ اس طرح، ایک ایسا رویہ اختیار کرنا جس سے وہ نافرمانی کی تلافی کے لیے خوش ہو۔ ہر جھوٹا مذہب سکھاتا ہے کہ اچھے کاموں کے ذریعے خدا کو خوش کرنا اور اس کی رضا حاصل کرنا ممکن ہے۔ بائبل واضح ہے: "ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ آدمی شریعت کے کاموں کے علاوہ ایمان سے راستباز ٹھہرایا جاتا ہے" (رومیوں 3:28) تاہم، انسان کے مغرور دل کے لیے، یہ تسلیم کرنا کہ اس کے کام خدا کی رضا حاصل کرنے کے لیے ناکافی ہیں، اپنے آپ پر مکمل اعتماد کرنا اور صرف اسی پر بھروسہ کرنا، ذلت آمیز ہے۔ اس طرح، یہ سوچنا زیادہ آسان ہے کہ آپ خدا کے غضب کو کم کرنے کے لیے کچھ کر سکتے ہیں، جیسا کہ کافروں نے کیا تھا۔ جب وہ سمجھ گئے کہ ان کا خدا ناراض ہے، تو انہوں نے سوچا کہ وہ ایک بڑی قربانی دے کر اپنی نافرمانی کا کفارہ دے سکتے ہیں - اسی لیے انہوں نے اپنے بچوں کو قربان کر دیا۔ جیسا کہ لوگوں کو دین کے معاملات میں مردوں کی رہنمائی پر بھروسہ کرنا سکھایا جاتا ہے، وہ آج بھی ایسا ہی کریں گے۔ جب وہ Apocalypse کے پہلے چار تہی میں پیشین گوئی کی گئی آفات سے دنیا کو تباہ ہوتے دیکھیں گے، تو وہ اپنے گائیڈ سے مشورہ کریں گے کہ انہیں خدا کے غضب کو کم کرنے کے لیے کیسے کام کرنا چاہیے۔ پھر، جھوٹے پادریوں کا جواب تیار ہو جائے گا: "یہ چرچ خدا کا ہے، یہ سکھاتا ہے کہ اس کا کیا ہے۔ اُس کو خوش کرنے کے لیے، اُن لوگوں کو قربان کر کے مار ڈالو جو کلیسیا کے اصولوں کو نہیں مانتے۔" پھر، قرون وسطیٰ کی طرح، خدا کے بندوں کے لیے الاؤ اور گیلوٹینز اٹھائے جائیں گے۔

چرچ بل جائے گا۔ جھوٹے مومنین، ظلم و ستم کے خوف سے، صفوں کو چھوڑ دیں گے اور اکثریت کے آسان، زیادہ مقبول فریق میں شامل ہو جائیں گے۔ "جب کلام کی وجہ سے تکلیف اور اذیت آتی ہے تو وہ فوراً ناراض ہو جاتا ہے" (ماؤنٹ 13:21) صرف سچے ہی مسیح کے معیار کو لے کر رہیں گے۔ جب پانچویں صور کا وقت آئے گا تو مومنین دو گروہوں میں بٹ جائیں گے۔

جن بندوں نے آپ کی طرح نبوت کا مطالعہ کیا ہے وہ جان لیں گے کہ دنیا خدا کو غلط سمجھے گی۔ وہ یہ بھی سمجھیں گے کہ اگلا مرحلہ ان لوگوں کے ظلم و ستم کا ہوگا جو انسانوں کے عقیدہ کے بجائے خدا کی اطاعت کو ترجیح دیتے ہیں۔ تب وہ سمجھیں گے کہ، یہ قدم اٹھانے سے، شریر اُن لوگوں کو مار ڈالیں گے جن کے پاس یہ پیغام ہے جو اُن کو بچا سکتا ہے۔ اس عمل میں وہ اپنی ابدی لعنت پر مہر لگائیں گے۔ یہودیوں کی تاریخ دہرائی جائے گی۔ مسیح کو صلیب پر چڑھا کر، سٹیفن کو قتل کر کے اور انجیل کے مبلغین کو ستا کر، انہوں نے نجات کے پیامبروں کو اپنے درمیان سے نکال دیا، اور اپنے آپ پر لعنت بھیجی۔ 70 عیسوی میں یروشلم کی خوفناک تباہی جس میں ہزاروں یہودی مصلوب ہوئے اور بہت سے دوسرے تلوار کی دھار پر مارے گئے، ان کے اعمال کا مناسب بدلہ تھا۔ اور اس میں دنیا کی تقدیر کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔

پانچویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور میں نے ایک ستارہ کو آسمان سے زمین پر گرتے دیکھا۔ اور اسے اتھاہ گڑھے کی چابی دی گئی۔ اور اُس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا اور گڑھے سے دھواں اُس طرح اُٹھا جیسے بڑی بھٹی سے نکلتا ہو۔ اور کنویں کے دھوئیں سے سورج اور ہوا تاریک ہو گئی۔ زمین پر دھوئیں سے ٹڈیاں نکل آئیں۔ اور ان کو طاقت دی گئی، جیسا کہ زمین کے بچھووں کے پاس ہے۔ اُن سے کہا گیا تھا کہ وہ زمین کی گھاس کو نقصان نہ پہنچائیں، نہ کسی بریالی کو، نہ کسی درخت کو بلکہ صرف اُن آدمیوں کو نقصان پہنچائیں جن کے ماتھے پر خدا کی مہر نہیں ہے۔ انہیں قتل کرنے کی نہیں بلکہ پانچ ماہ تک اذیت دینے کی اجازت تھی۔ اور اس کا عذاب بچھو کے عذاب جیسا تھا جب وہ آدمی کو مارتا ہے۔ اُن دنوں میں لوگ موت کو ڈھونڈیں گے، لیکن اُسے نہیں پائیں گے۔ اور وہ مرنا چاہیں گے اور موت ان سے بھاگے گی۔" (مکاشفہ۔ 9:1-6)

بائبل کی علامت میں، "ستارے فرشتے ہیں" (مکاشفہ۔ 1:20) یوحنا نے آسمان سے گرنے والے ستارے کو زمین پر گرا ہوا دیکھا۔ یہ گرے ہوئے فرشتے کی نمائندگی کرتا ہے۔ شیطان۔ اور اُسے اتھاہ گڑھے کی چابی دی گئی تھی (مکاشفہ۔ 9:1) جیسا کہ اس نے ایسا کیا، جان نے دیکھا کہ "دھواں کنویں سے اُٹھتا ہے، جیسے کسی بڑی بھٹی سے دھواں نکلتا ہے" (2:7)۔ (2) یہ الہی موجودگی کے مظہر کی نشانی تھی: "اور موسیٰ لوگوں کو خدا سے ملنے کے لیے کیمپ سے باہر لے گیا۔ اور وہ پہاڑ کے دامن میں کھڑے ہو گئے۔ اور تمام کوہ سینا تمباکو نوشی کر رہا تھا، کیونکہ رب آگ میں اُس پر اُترا تھا۔ اور اس کا دھواں تندور کے دھوئیں کی طرح اُٹھتا تھا" (مثلاً۔

18، 19:17)۔ جب اُس نے دیکھا کہ شیطان کے کھولے ہوئے اتھاہ گڑھے سے دھواں اُٹھ رہا ہے تو جان سمجھ سکتا تھا کہ دشمن کسی ایسے شخص کی ظاہری شکل کو فروغ دے گا جو خدا کا نمائندہ ہونے کا دعویٰ کرے۔ یہ ظہور الہی کا جعل سازی کرے گا۔ اس پر پاؤلو نے بھی تبصرہ کیا ہے:

"اب ہمارے خداوند یسوع مسیح کی آمد اور اُس کے ساتھ ہمارے جمع ہونے کے بارے میں، بھائیو، ہم آپ سے التجا کرتے ہیں کہ آپ اپنے سوچنے کے انداز سے آسانی سے نہ ہٹیں... گویا خداوند کا دن قریب ہے۔ کوئی آپ کو کسی بھی طرح سے دھوکہ نہ دے کیونکہ یہ اس وقت تک نہیں ہو گا جب تک کہ ارتداد پہلے نہ آجائے اور گناہ کا آدمی ظاہر ہو جائے، تباہی کا بیٹا، وہ جو مخالفت کرتا ہے اور اپنے آپ کو ہر اس چیز کے خلاف سر بلند کرتا ہے جسے وہ خدا کہتا ہے یا عبادت کا مقصد ہے، تاکہ وہ خدا کے مقدس میں بیٹھ جائے۔ خود کو خدا کے طور پر پیش کرنا۔ (II Ts. 2:1-4) "تباہی کا بیٹا اپنے آپ کو خدا کی جگہ پر رکھے گا۔ وہ دجال ہے۔ مکاشفہ میں، اس کی شناخت ایک ایسے حیوان کے طور پر کی گئی ہے جو تباہی کی طرف بڑھ رہا ہے: "حیوان... پاتال سے نکلنے والا ہے، اور تباہی دور ہونے والی ہے" (مکاشفہ۔ 17:8)

دجال = تباہی کا بیٹا (II Ts. 2:3)

جانور = تباہی کی طرف جاتا ہے (مکاشفہ 11، 17:8)

دجال = حیوان جو تباہی کی طرف جاتا ہے۔

وحی واضح طور پر حیوان کی شناخت کرتی ہے، تاکہ کسی کو دھوکہ نہ دیا جائے:

"پھر میں نے ایک جانور کو سمندر سے نکلتے دیکھا جس کے دس سینگ اور سات سر تھے... اور اڑدھے نے اسے اپنی طاقت اور اپنا تخت اور بڑا اختیار دیا... اور وہ اس جانور کی پرستش کرنے لگے۔" (ایپ۔ 13:1، 2، 4)۔ اگر اس کی عبادت کی جائے تو یہ صرف مذہبی رہنما ہی ہو سکتی ہے۔ اس کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے: "اسے ایسا منہ دیا گیا جو تکبر اور کفر کہتا تھا"۔ (مکاشفہ۔ 13:5) وہ ایک متکبر مذہبی رہنما ہے جو توہین رسالت کی باتیں کرتا ہے۔ بائبل میں، اس کا مطلب ہے اپنے آپ کو کی جگہ پر رکھنا

خدا: "یہ کسی اچھے کام کے لئے نہیں ہے کہ ہم تمہیں سنگسار کریں گے، لیکن توہین کے لئے؛ کیونکہ، ایک آدمی ہونے کے ناطے، آپ اپنے آپ کو خدا بناتے ہیں" (جان۔ 10:33) ایک مذہبی رہنما، اس سے زیادہ

باقی سب ان الفاظ کو پورا کریں۔ اس کی نشاندہی خدا ہونے کے طور پر کی گئی ہے، اور خود کو خدا کے طور پر پیش کرتے ہوئے، صحیفے کو پورا کرتے ہوئے:

"یہ یقین کرنا کہ ہمارے لارڈ خدا پوپ کے پاس حکم دینے کی طاقت نہیں ہے... بدعت ہے۔" ماخذ: Pope John XXII, Cum. The Gloss of Extravagantes of انثر، عنوان، 14 باب، "Ad Callem Sexti Decretalium"، 4، 140 پیرس، 1685۔

پوپ کے ٹائرا پر، عنوان لکھا ہے: "Vicarius Filii Dei" جس کا مطلب ہے Vicar یا خدا کے بیٹے کا متبادل۔ یہ اسے زمین پر خدا کے نمائندے کے طور پر پیش کرتا ہے۔ نوٹ کریں کہ علامت ظاہر کرتی ہے کہ اس پوپ کی ظاہری شکل مافوق الفطرت ہے، جیسا کہ کوہ سینا پر خداوند یہوواہ کا تھا۔ وہاں شیطان کا کام بیان کیا گیا ہے: "اسے اتھاہ گڑھے کی کنجی دی گئی۔ اور اُس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا، اور گڑھے سے دھواں اُس طرح اُٹھا، جیسے کسی بڑی بھٹی سے دھواں نکلتا ہے" (2:9 ver.)۔ بائبل کی علامت میں، اتھاہ کنڈ موت کی جگہ کی بھی نمائندگی کرتا ہے: "کون پاتال میں اترے گا؟ یعنی مسیح کو مردوں میں سے زندہ کرنا" (رومیوں 10:7) یہ حقیقت کہ شیطان اتھاہ گڑھے کی کنجی حاصل کرتا ہے اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ وہ لوگوں کو مردوں میں سے جی اُٹھانے کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کرنے کی اجازت حاصل کرے گا۔ وہ حقیقت میں کسی کو زندہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، لیکن وہ مرنے والوں کو لوگوں کی آنکھوں کے سامنے ظاہر کر سکتا ہے۔ بائبل مثبت طور پر بیان کرتی ہے کہ مُردے کچھ نہیں جانتے: "مُردے کچھ نہیں جانتے اور نہ اُس وقت سے اُن کے پاس کوئی اجر ہے۔ کیونکہ اس کی یادداشت فراموشی کی طرف مائل تھی۔ تمہاری محبت اور تمہاری نفرت اور تمہاری حسد دونوں ہی ختم ہو چکے ہیں۔ نہ ہی اب سے سورج کے نیچے کی جانے والی کسی بھی چیز میں ان کا ہمیشہ کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے" (واعظ 9:5، 6) اور وہ یسوع کے دوسرے آنے تک زندہ نہیں ہوتے۔ راست باز مُردوں کو دوسری آمد پر دوبارہ زندہ کیا جائے گا: "خداوند خود آسمان سے ایک بلند آواز کے ساتھ، فرشتہ کی آواز کے ساتھ، خُدا کے نرسنگے کی آواز کے ساتھ اُترے گا، اور جو مسیح میں مرے وہ پہلے جی اُٹھیں گے۔" اور جہاں تک شریروں کا تعلق ہے، یوحنا نے، جو مسیح کی دوسری آمد کے وقت کی روایا میں دیکھا گیا، کہا: "لیکن باقی مُردوں اس وقت تک زندہ نہیں ہوئے جب تک کہ ہزار سال پورے نہ ہو جائیں" (1 تھیسس۔ 4:16)۔ لہذا، ہم یہ توقع نہیں کر سکتے کہ اس وقت خدا کی طرف سے مُردوں کا جی اُٹھنا ہو گا۔

بائبل مُردوں سے بات کرنے کے عمل سے منع کرتی ہے: "تم میں سے کوئی ایسا نہیں ملے گا... جو مُردوں سے مشورہ کرے؛ کیونکہ جو کوئی یہ کام کرتا ہے وہ خداوند کے نزدیک مکروہ ہے اور ان مکروہ کاموں کے سبب سے خداوند تمہارا خدا انہیں تمہارے سامنے سے نکال دیتا ہے۔"

(12-18:10) چونکہ زمین کے نیچے کسی کام میں مُردوں کا کوئی حصہ نہیں ہوتا، اس لیے جو کوئی ان سے مشورہ کرتا ہے وہ اپنے آپ کو ان لوگوں سے براہ راست رابطہ میں رکھتا ہے جو جعل سازی کرتے ہیں، یعنی مرنے والوں کی ظاہری شکل کتاب کے خلاف ہے۔ یہ شیطان اور اس کے شیاطین ہیں۔ اس طرح کے طریقوں سے خداوند نے بدکار قوموں کو کنعان کی سرزمین سے نکال باہر کیا۔ مُردوں سے مشورہ کرنے کا رواج -جسے روح پرستی کہا جاتا ہے -قدیم زمانے سے کہیں زیادہ یا اس سے بھی زیادہ آج بھی جاری ہے۔ لہذا، نام نہاد "جانی پہچانی روحیں" جو روحانی مراکز میں ظاہر ہوتی ہیں، لہذا، وہ شیاطین ہیں جو مرنے والے خاندان کے ارکان کی شکل اختیار کرتے ہیں اور بہت سے لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ پانچواں صور

ظاہر کرتا ہے کہ، آخر وقت میں، شیطان دنیا کے سامنے ایک پوپ کو پیش کرے گا جیسے وہ دوبارہ زندہ کیا گیا ہے، اپنے فریب کے ماسٹر کام -روحانیت کے ذریعے۔ یہ لفظی طور پر تھسلنیکوں کے نام خط کے الفاظ کو پورا کرتا ہے: "یہ ہے قانون جس کا آنا شیطان کے کام کے مطابق پوری طاقت اور نشانوں اور جھوٹے عجائبات کے ساتھ ہے اور تباہ ہونے والوں کے لئے بے دینی کے تمام فریب کے ساتھ ہے، کیونکہ انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ نجات پانے کے لیے سچائی کی محبت حاصل کرو" (10:2، II Thess. 2:9) ہمیں یقین ہے کہ وہ اپنے شیاطین کو بھی مسیح کے فوت شدہ رسولوں کی شکل میں پیش کرے گا جو انہوں نے لکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پولس نے بہت پہلے سے ہمیں متنبہ کیا تھا: "چاہے ہم خود یا آسمان کا کوئی فرشتہ تم کو اس خوشخبری کے مقابلے میں دوسری خوشخبری سنائے جو میں نے تمہیں سنائی ہے، چاہے

یہ حسّی جیسا کہ ہم نے آپ کو پہلے بتایا ہے، اسی طرح اب میں آپ سے دوبارہ کہتا ہوں: اگر کوئی آپ کو اس خوشخبری کے علاوہ جو آپ کو موصول ہوئی ہے کسی اور خوشخبری کی تبلیغ کرے تو وہ ملعون ہو" (گلتیوں -9، 8:1)

مردوں کو دھوکہ دینے کی وجہ، اوپر کی عبارت میں پیش کی گئی ہے، پانچویں صور کے وقت کے عالمی منظر نامے سے مطابقت رکھتی ہے۔ ہم نے باب کے شروع میں دیکھا کہ مرد خدا کے بارے میں غلط تصور رکھتے ہیں۔ اُس کے ذریعے، وہ سمجھیں گے کہ انہیں خدا کے غضب کو کم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ عدالتیں زمین پر گرنا بند ہو جائیں۔ تاہم، سچائی جاننے اور خود کو اس کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے بائبل کی تلاش کرنے کے بجائے، وہ مقبول گرجا گھروں کے مذہبی رہنماؤں کی طرف رجوع کریں گے اور ان کے عقیدہ کو قبول کریں گے۔ یہ رواج آج کل عام ہے۔ عام ممبر کے لیے، یہ درست ہے، نہ کہ خدا کا کلام "اس طرح رب کہتا ہے"، بلکہ "چرچ یوں کہتا ہے" یا پادری، بشپ یا پوپ۔ جیسا کہ تھیسالونیکی متن کہتا ہے، زیادہ تر چرچ کے ارکان کو سچائی کی محبت نہیں ملی ہے۔ "تیرا کلام سچا ہے"، یسوع نے کہا (یوحنا -17:17) تاہم، عوام کی رائے میں، کلیسیا کے عقیدہ اور والدین کی روایت درست ہے، خدا کی مرضی کو نقصان پہنچاتی ہے۔ "اور

اس لیے خدا اُن پر غلطی کا عمل بھیجتا ہے، تاکہ وہ جھوٹ پر یقین کر لیں۔ تاکہ ان سب کا انصاف کیا جائے جنہوں نے سچائی پر یقین نہیں کیا بلکہ ناراستی سے لطف اندوز ہوئے۔"

(II Thess. 2:11, 12) سچائی کو مستقل طور پر مسترد کرنے اور مردوں کی حد سے چمٹے رہنے کے بعد، خدا آخر کار مردوں کو ان رہنماؤں کے رحم و کرم پر چھوڑ دے گا جن کا انہوں نے انتخاب کیا ہے۔ اس طرح، خود کو دجال کی طرف کھول کر رکھ کر، وہ کائنات کے سامنے یہ ظاہر کریں گے کہ وہ کس طرف ہیں اور ان کے کاموں سے فیصلہ کیا جائے گا، جیسا کہ متن کہتا ہے۔ صور پھونکنے کا وقت جنت میں فیصلے کا وقت ہے، مردوں کے لیے آخری موقع۔ خدا جانتا ہے کہ ان کے دلوں میں کیا ہے، لیکن ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ کاموں کے ذریعے اس کا مظاہرہ کریں، تاکہ خالق ان کے ساتھ معاملہ کرتے وقت اپنے فیصلے میں انصاف کر سکے۔ خدا اُن لوگوں کو محفوظ طریقے سے نہیں لے جا سکتا جو اُس کی حکومت کے خلاف باغی ہیں اور اُن کو اُس کے کلام کی محبت آسمان تک نہیں پہنچی، ایسا کرنا گناہ کو دائمی بنانا اور کائنات کی حکومت کی پوری سلامتی کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ لہذا، وہ ان کے انتخاب کی خواہش کا احترام کرنے پر مجبور ہے اور انہیں اس رہنما کی ہدایت کے تحت رہنے دیا جاتا ہے جسے وہ منتخب کرتے ہیں۔ کتاب کی سچائی کو قبول نہ کرتے ہوئے، انہوں نے اپنے آپ کو جھوٹ کے باپ، شیطان کے ساتھ کھڑا کیا، اپنے آپ کو اس کے فریبوں سے تحفظ کے بغیر چھوڑ دیا۔ اور جب خدا کا دشمن عظیم دھوکہ دہی پیش کرے گا، تو وہ بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کی طرف لے جائیں گے۔

تاہم، یہ کیسے ہو گا کہ دنیا کی اکثریت کو ایک مذہب کی پیروی کرنے کی طرف راغب کیا جائے گا، کیونکہ آج بہت سے لوگ اس موضوع کو کوئی اہمیت نہیں دیتے؟ چوتھے صور پھونکنے کے بعد عالمی منظر نامے پر ایک مختصر سی عکاسی ہمیں اس بات کو سمجھائے گی۔ آئیے ہم ان آفات کو یاد رکھیں جو Apocalypse کے پہلے صور کی تکمیل میں آئیں گی:

1st trumpet: Meteor shower

دوسرا صور: سمندر میں ایک کشودرگرہ کا اثر

تیسرا صور: زمین پر دومکیت کا اثر

چوتھا صور: سورج، چاند اور ستاروں کی روشنی زمین کے ایک تہائی حصے پر چھائی ہوئی ہے۔

یہ واقعات زمین کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر دیں گے اور ایسی آفت اور افراتفری کی کیفیت پیدا کر دیں گے جو پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی تھی۔ بحران پر قابو پانے کے لیے، ہم دیکھیں گے کہ انسانیت دو متعلقہ تحریکیں کرتی ہے: ایک سیاسی اور دوسری مذہبی۔ سیاسی میدان میں، دنیا زمین کی حکومت کو دوبارہ منظم کرنے کے لیے فوری اقدامات کرے گی اور کرہ ارض کی تعمیر نو کے منصوبے بنائے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ تب ہوگا جب نیو ورلڈ آرڈر، یہ نیا

حکومتی ڈھانچہ جس کا اعلان کچھ سالوں سے ہو رہا ہے، مکمل طور پر مستحکم ہو جائے گا۔ اس میں دنیا دس بادشاہتوں کے ساتھ دس سلطنتوں میں بٹ جائے گی۔ Apocalypse میں اس کی پیشین گوئی کی گئی ہے، جیسا کہ اس کی علامتوں کے انکشاف میں دیکھا گیا ہے: "اور دس سینگ جو تم نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں، جنہیں ابھی تک بادشاہی نہیں ملی، لیکن وہ حیوان کے ساتھ ایک گھنٹے کے لیے بادشاہوں کے طور پر اقتدار حاصل کریں گے"۔ (Rev. 17:3، 7، 12)

اس پیشن گوئی کی تکمیل کی طرف تحریکیں 1970 کی دہائی سے زیادہ واضح طور پر نظر آنے لگیں:

"کلب آف روم کو علاقوں میں تقسیم اور پوری دنیا کے اتحاد کی نگرانی کا کام سونپا گیا تھا"۔

کلب کے نتائج اور سفارشات وقتاً فوقتاً، خصوصی اور انتہائی خفیہ رپورٹس میں شائع کی جاتی ہیں، جنہیں عملی جامہ پہنانے کے لیے اقتدار اعلیٰ کو بھیجا جاتا ہے۔ 17 ستمبر 1973 کو، کلب نے ان میں سے ایک رپورٹ بھیجی، جس کا عنوان تھا عالمی حکومتی نظام کے خطوں کے مطابق ماڈل۔

دستاویز سے پتہ چلتا ہے کہ کلب نے دنیا کو دس سیاسی/اقتصادی خطوں میں تقسیم کیا، جسے وہ "مملکتیں" کہتے ہیں۔ ماخذ: Rumbo a La Ocupación Mundial، صفحات 61، 60 (زور اور زور شامل کیا گیا) "O Oitavo, chap" میں شائع ہوا۔ 17 ایڈیٹور 4 انجوس۔



تصویر - کلب آف روم کے ذریعہ دنیا کی دس سلطنتوں میں تقسیم (1973)

ماخذ: کتاب "Rumbo a la Ocupación Mundial"

اور حالیہ برسوں میں دنیا کے اعلیٰ ترین حکام کی جانب سے اس نئی حکومت کی تشکیل کے لیے آنے والے مطالبات واضح طور پر دیکھے جا رہے ہیں:

2009:

-نئے حکم کی پیدائش



بی بی سی برازیل 03/30/2009 -

طوفان کے بعد، ہمیں سکون کی امید ہے... آگ نے بین الاقوامی مالیاتی نظام کو تقریباً تباہ کر دیا تھا، 2007 میں شروع ہونے والے بحران میں، معمار پہلے سے ہی ایک نئے ڈھانچے پر کام کر رہے ہیں...

"دنیا کی 20 اہم معیشتوں کے رہنما اس ہفتے لندن میں مل رہے ہیں، جس کا مقصد دوسری عالمی جنگ کے بعد ابھرنے والے ایک نئے عالمی اقتصادی اور سیاسی نظام کی تشکیل کا آغاز کرنا ہے۔" ماخذ: بی بی سی برازیل (زور دیا گیا)۔

تمام تر دھوم دھام اور نیو ورلڈ آرڈر کے ظہور کے اعلان کے باوجود، پیشن گوئی ہمیں یہ سمجھاتی ہے کہ اس نے ابھی تک اپنے حتمی مقاصد حاصل نہیں کیے ہیں۔ اس کے مطابق، دنیا دس عظیم بادشاہتوں میں تقسیم ہو جائے گی، جن پر دس بادشاہ ہوں گے۔ یہ نیو ورلڈ آرڈر کی آخری سیاسی تبدیلی ہوگی۔ "اور جو دس سینگ تم نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں، جنہیں ابھی تک بادشاہی نہیں ملی ہے، لیکن وہ حیوان کے ساتھ ایک گھنٹہ کے لیے بادشاہوں کے طور پر اقتدار حاصل کریں گے" (Rev. 17:12)۔ جب یہ اس مرحلے پر پہنچ جائے گا تو دنیا کی حکومت اس حیوان یعنی دجال کے ہاتھ میں دے دی جائے گی۔

"اور جو دس سینگ تم نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں... ان کا ایک ہی ارادہ ہے اور وہ اپنی طاقت اور اختیار کو حیوان کے حوالے کر دیں گے" (Rev. 17:13)

پہلے چار صور کی آفات نے ممکنہ طور پر عالمی حکومت کی تنظیم نو کے اس عمل کو تیز کرنا چاہیے، جسے نیو ورلڈ آرڈر کہا جاتا ہے۔ مزید برآں، 2009 میں کیے گئے اس نئے آرڈر کی تخلیق کا اعلان ظاہر کرتا ہے کہ اب اس کتاب میں زیر مطالعہ پیشین گوئیوں کی تکمیل کو دیکھنے کا وقت آگیا ہے۔ اختتام ہاتھ میں ہے!

پیشین گوئی کے مطابق، دنیا کی حکومت ایک پوپ کے ہاتھ میں دے دی جائے گی: "وہ اپنی طاقت اور اختیار اس حیوان کے حوالے کر دیں گے" (مکاشفہ 17:13) صحیفے کی بھی تصدیق کرتے ہوئے، پوپ پہلے ہی تجویز کر رہا ہے کہ نیو ورلڈ آرڈر کو ایک ہی شخص (اسے):

L'Aquila میں G8 کے اجلاس سے صرف 24 گھنٹے پہلے، بینڈکٹ XVI کل بولی سی کے پریس روم میں اپنی پوپ کے عہد کا تیسرا انسائیکلیکل عوامی طور پر پیش کرنے کے لیے نمودار ہوا۔ Veritate میں، Caritas، یا 'Charity in Truth' معاشی بحران کے سماجی اور اخلاقی نتائج کو حل کرتا ہے...

چھ ابواب اور 141 صفحات میں، گھنے اور پیچیدہ، پوپ نے 'راستہ' کا دفاع کیا

ان سیاسی تبدیلیوں کے علاوہ جو یقیناً پہلے چار صور پھونکنے کے بعد رونما ہوں گی، اس وقت انسانیت کی نجات کے حوالے سے جو تبدیلیاں سب سے زیادہ دلچسپ ہیں وہ مذہبی اقدار کے میدان میں رونما ہونے والی تبدیلیاں ہیں۔

انسان درد کے وقت خدا کو تلاش کرتا ہے۔ 11 ستمبر کو جڑواں ٹاورز پر حملے کے بعد پہلے چھ ہفتوں میں، ریاستہائے متحدہ میں چرچ کی خدمات میں حاضری 300 فیصد بڑھ گئی، یعنی یہ تین گنا بڑھ گئی۔ پھر، جب بہت بڑی اور تباہ کن آفات کا مجموعہ پوری دنیا پر آئے گا، اس کی مایوسی میں تقریباً ہر کوئی راتوں رات مذہبی ہو جائے گا۔ چرچ کھچا کھچ بھرے ہوں گے۔ شیطان اس موقع کا فائدہ اٹھا کر، دجال اور دوسرے جھوٹے نبیوں اور رسولوں کے ذریعے، دنیا کو خدا کے احکام کی مخالفت کرنے کے لیے لے جائے گا۔

پانچویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور میں نے ایک ستارہ کو آسمان سے زمین پر گرتے دیکھا۔ اور اسے اتھاہ گڑھے کی چابی دی گئی۔ اور اُس نے اتھاہ گڑھے کو کھول دیا“ (ver. 2، 9:1)

ستارہ، گرا ہوا فرشتہ، جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے، شیطان ہے۔ اسے اتھاہ گڑھے کو کھولنے کی اجازت مل جائے گی۔ مکاشفہ اعلان کرتا ہے کہ دجال، حیوان... پاتال سے اُٹھنے والا ہے (مکاشفہ)۔ (17:8) یہاں ایسا لگتا ہے کہ انکشافات میں اضافہ ہوتا ہے۔ اتھاہ گڑھے کے کھلنے کے بعد سے جو اتھاہ گڑھے سے اُٹھنے والا ہے وہ ظاہر ہو سکتا ہے۔ پوپ موت اور جہنم کی چابیاں اپنے پاس رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ پھر، دنیا کو ایک ایسے شخص کی شکل کتنی آسان اور مناسب لگے گی جو کرہ ارض کو افراتفری میں ڈالنے کے لیے "قبر سے جی اُٹھا، موت پر قدرت کا مظاہرہ کرتا!" شیطان کی طرف سے تجویز کردہ بحران کا حل بے تابی سے الہی پروویڈننس کے طور پر قبول کیا جائے گا۔ دنیا اس فریب سے بہہ جائے گی۔ درحقیقت، مکاشفہ میں اس کی پیشین گوئی کی گئی ہے: "اور ساری زمین حیران ہو گئی، اس جانور کے پیچھے پڑی... اور زمین پر رہنے والے سب اُس کی پرستش کریں گے، جن کے نام اُس بڑے کی کتاب میں نہیں لکھے گئے جو مارا گیا تھا۔" (veR، 8، 13:3)

یسوع کے الفاظ پورے ہوں گے: ”جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھیں گے اور ایسی بڑی نشانیاں اور عجائب دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو جنہ بوئے لوگوں کو بھی دھوکہ دیں گے“

(Mt. 24:24) نظر ثانی شدہ اور درست امریکی ورژن۔ نیو ورلڈ آرڈر کی حکومت کی پیشین گوئی کرتے ہوئے، مکاشفہ مثبت طور پر اعلان کرتا ہے کہ زمین کے رہنما پوپ کو اپنا اختیار دیں گے: "آپ نے جو دس سینگ دیکھے ہیں وہ دس بادشاہ ہیں، جنہیں ابھی تک سلطنتیں نہیں ملی ہیں، لیکن وہ بادشاہوں کے طور پر اختیار حاصل کریں گے۔ ایک گھنٹے کے ذریعے، جانور کے ساتھ مل کر۔

ان کا ایک ہی ارادہ ہے، اور وہ اپنی طاقت اور اختیار حیوان کے حوالے کر دیں گے۔ (Rev. 17:12، 13)۔

(نوٹ: مکاشفہ 17 کی پیشین گوئی واضح طور پر بتاتی ہے کہ شیطان دنیا کو دھوکہ دینے کے لیے کون سے پوپ کا روپ دھارے گا۔ یہ انکشاف کتاب "دی لاسٹ پوپ" میں پیش کیا گیا ہے، جسے ایڈیٹور ایڈورڈ ٹینسیا فائنل نے شائع کیا ہے۔)

شیطان، اپنے ایجنٹوں کے ذریعے، انسانوں کو قائل کرے گا کہ چار پہلے صورتوں کی آفات دنیا پر نازل ہوئی ہیں کیونکہ احکام کی پابندی نہیں کی گئی ہے۔ وہ نہیں جو خدا نے سینا پر دیے ہیں، بلکہ اُن کو جو خدا نے قائم کیا ہے۔

پاپائیت، خدا کے قانون کو تبدیل کرنا۔ نیچے دی گئی جدول کو دیکھیں - کیتھولک کیٹیچزم کی وفادار کاپی، ویٹیکن ایڈیشن:

|                                                                                                                                |  |                                                                                                                                                                                                                                                                                             |               |  |  |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------|--|--|
| مردوں کا قانون:                                                                                                                |  |                                                                                                                                                                                                                                                                                             | خدا کا قانون: |  |  |
| دس احکام                                                                                                                       |  |                                                                                                                                                                                                                                                                                             |               |  |  |
| Exodus 20.2-17 Deuteronomy 5.6-21 Catechetical formula                                                                         |  |                                                                                                                                                                                                                                                                                             |               |  |  |
| میں رب تمہارا خدا ہوں، میں رب تمہارا خدا ہوں، جو تمہیں اس کے ملک سے نکال لایا جس نے تمہیں ملک سے نکالا۔                        |  | مصر، غلامی کے گھر سے۔                                                                                                                                                                                                                                                                       |               |  |  |
| آپ کے پاس کوئی اور معبود نہیں ہوں گے آپ کے پاس میرے سامنے سب سے بڑھ کر پیار کرنے والے خدا کے علاوہ کوئی دوسرا معبود نہیں ہوگا۔ |  | چیزیں ہیں۔...                                                                                                                                                                                                                                                                               |               |  |  |
| تم اپنے لیے کسی بھی چیز کی کھدی ہوئی تصویر نہ بناؤ جو وہاں موجود چیزوں سے مشابہ ہو۔                                            |  | اور آسمانوں میں، یا نیچے زمین میں، یا پانیوں میں جو زمین کے نیچے ہیں۔ تُو ان دیوتاؤں کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا ایک غیرت مند خُدا ہوں جو باپ کی بدکرداری کی سزا اولاد پر دیتا ہوں اور اُن کی تیسری اور چوتھی نسل کو جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ |               |  |  |
| اور میں ہزارویں نسل پر اُن پر رحم کرتا ہوں جو مجھ سے محبت کرتے ہیں اور میرے احکام پر عمل کرتے ہیں۔                             |  |                                                                                                                                                                                                                                                                                             |               |  |  |
| تُو فضول بات نہ کہے، تُو فضول بات نہ کہے، رب اپنے خُدا کا پاک نام نہ لے، رب تیرے خُدا کا نام نہ لے۔                            |  | کیونکہ رب اجازت نہیں دے گا۔ ہر اس شخص کے لیے استثنیٰ جو اپنے الفاظ کو بیکار کہتا ہے۔                                                                                                                                                                                                        |               |  |  |
| نام                                                                                                                            |  |                                                                                                                                                                                                                                                                                             |               |  |  |
| ہم سب کے بندے ہیں اور اسے پاک کرنے کے لیے ماننا۔                                                                               |  | الحفاظ تقیہ عیون...                                                                                                                                                                                                                                                                         |               |  |  |

ماخذ: Catechism of the Catholic Church, Vatican Typical Edition, p. 539 (زور دیا گیا)۔

ہفتہ کو آرام کے دن کے طور پر بائبل کی تعلیم کے برعکس، پوپ اتوار کے دن کو فرض کے دن کے طور پر منانے کی تعلیم دیتا ہے۔ "اور تباہی کی طرف جاتا ہے" (مکاشفہ۔ 17:11)

بر وہ شخص جو دجال اور اس کی تعلیمات کی پیروی کرے گا برباد ہو جائے گا۔ تاہم، دنیا سمجھے گی کہ غلطی ان لوگوں میں ہے جو ایمانداری سے سبت کو مناتے ہیں۔ کی پیروی کریں گے۔

پوپ اس لیے کہ اسے کلام پاک کی سچائی سے محبت نہیں تھی۔ "صحیفوں کو تلاش کرو، کیونکہ اُن میں تم سوچ سکتے ہو کہ تمہیں ہمیشہ کی زندگی ملے گی،" یسوع نے کہا (یوحنا 5:39) جو لوگ اسے مردوں کی تعلیمات پر چھوڑ دیتے ہیں وہ گمراہی کے عمل سے بہہ جائیں گے۔ پوپ کی تعلیمات کو قبول نہ کرنے والوں کے خلاف شدید غصہ ہوگا، پھر اسے زمین کے نجات دہندہ کے طور پر دیکھا جائے گا! اس کے بعد دنیا دو طبقوں میں تقسیم ہو جائے گی۔

- 1 حیوان کی پرستش کرنے والے - غالب اکثریت ہوں گے۔

- 2 وہ جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں (مکاشفہ 14:12)

انسانوں کی ابدی بربادی سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے، خُدا پانچویں بگل سے ٹھیک پہلے انتباہ بھیجے گا: "میں نے ایک عقاب کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے ہوئے بلند آواز سے یہ کہتے ہوئے سنا: ہائے، افسوس، تباہی ان پر جو بستے ہیں۔ زمین! تین فرشتوں کے دوسرے صور پھونکنے کی وجہ سے جو ابھی پھونکنا باقی ہیں" (مکاشفہ 8:13) یہ عقاب، یا فرشتہ، جیسا کہ یہ بائبل کے دوسرے نسخوں میں ظاہر ہوتا ہے، اس کے بعد تین فرشتے آتے ہیں جو آخری تین تری کے دھماکوں کے ساتھ ساتھ دیے گئے پیغامات لاتے ہیں۔ وہ جنت کی طرف سے گنہگاروں کو بھیجی گئی آخری دعوت کی نمائندگی کرتے ہیں:

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے ہوئے دیکھا، اور اس کے پاس زمین پر رہنے والوں اور ہر ایک قوم، رشتہ داروں، زبانوں اور لوگوں کو منادی کرنے کے لیے ایک ابدی خوشخبری تھی، جو بلند آواز سے کہہ رہا تھا، ڈرو۔ خدا، اور اس کو دے۔ کیونکہ اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے۔ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشموں کو بنایا۔

دوسرا فرشتہ اُس کے پیچھے آیا اور کہا، عظیم بابل گر گیا، گر گیا، جو سب کے لیے ہے۔ قوموں کو اس کی حرامکاری کے غضب کی شراب پینے کے لیے۔

اور ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے ہو کر بڑی آواز سے کہنے لگا کہ اگر کوئی اُس جانور اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اُس کا نشان اپنے ماتھے پر یا ہاتھ پر رکھتا ہے تو وہ بھی خُدا کے غضب کی مے پیے گا جو تیار کی گئی ہے۔ مرکب کے بغیر، اس کے غضب کے پیالے میں؛ اور اسے مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔ اس کے عذاب کا دھواں ابد تک چلتا رہے گا۔ اور جو حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرتے ہیں اُن کو دن یا رات آرام نہیں ہوتا اور نہ ہی اُس کے نام کا نشان پانے والے کو۔ یہ ہے سنتوں کی استقامت، ان لوگوں کی جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں۔" (مکاشفہ 14:6-12) ان تین پیغامات کی تبلیغ کے بعد، یوحنا نے جو اگلا منظر دیکھا وہ آسمان کے بادلوں میں مسیح کی دوسری آمد کا تھا: "اور میں نے دیکھا، ایک سفید بادل دیکھا، اور ایک بادل پر بیٹے کی طرح بیٹھا ہوا تھا۔ انسان کے بارے میں، اس کے سر پر سونے کا تاج تھا، اور اس کے ہاتھ میں ایک تیز درانتی تھی" (مکاشفہ۔

14:14) لہذا، ہم سمجھتے ہیں کہ تین فرشتوں کا پیغام زمین پر رہنے والوں کے لیے آخری بھیجا گیا ہے۔ اس کی تبلیغ زیادہ سے زیادہ طاقت کے ساتھ اس وقت کی جائے گی جب حیوان اور زمین کے بادشاہ مقدسین کو ستائیں گے۔ یہ روح کی طاقت سے معمور ہو کر آخری پیغام کا بلند آواز سے اعلان کریں گے۔ ان اہم پیغامات کے بارے میں ہم بعد کے ابواب میں مزید بات کریں گے۔

-اخلاقی تاریکی اور ٹڈی دل کے حملے کے درمیان چمک

پانچویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور میں نے ایک ستارہ کو آسمان سے زمین پر گرتے دیکھا۔ اور اسے اتھاہ گڑھے کی چابی دی گئی۔ اور اُس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا اور گڑھے سے دھواں اُس طرح اُٹھا جیسے بڑی بھٹی سے نکلتا ہو۔ اور کنوئیں کے دھوئیں سے سورج اور ہوا تاریک ہو گئی۔ زمین پر دھوئیں سے ٹڈیاں نکل آئیں۔ اور طاقت ان کو دی گئی، جیسا کہ

جو زمین بچھو کے پاس ہے۔ اُن سے کہا گیا تھا کہ وہ زمین کی گھاس کو نقصان نہ پہنچائیں، نہ کسی بریالی کو، نہ کسی درخت کو بلکہ صرف اُن آدمیوں کو نقصان پہنچائیں جن کے ماتھے پر خدا کی مہر نہیں ہے۔ انہیں قتل کرنے کی نہیں بلکہ پانچ ماہ تک اذیت دینے کی اجازت تھی۔ اور اس کا عذاب بچھو کے عذاب جیسا تھا جب وہ آدمی کو مارتا ہے۔ اُن دنوں میں لوگ موت کو ڈھونڈیں گے، لیکن اُسے نہیں پائیں گے۔ اور وہ مرنا چاہیں گے اور موت ان سے بھاگے گی۔" (مکاشفہ۔ 9:1-6)

لفظ abyss ایک ایسی جگہ کی بھی نمائندگی کرتا ہے جہاں بہت سے شیاطین ہیں۔ گذارا کے آدمی کے پاس موجود فرشتوں نے "اس [یسوع] سے التجا کی کہ وہ انہیں پاتال میں نہ بھیجے" (لوقا Apocalypse۔ 8:31) کے نبی نے دیکھا کہ جب گڑھا کھولا گیا تو بہت سی ٹڈیاں نکل آئیں۔ تاہم، ان کے پاس کیڑے کا رویہ نہیں تھا: "انہیں کہا گیا تھا کہ وہ زمین کی گھاس کو نقصان نہ پہنچائیں، نہ کسی سبزی کو، نہ کسی درخت کو، بلکہ صرف مردوں کو"۔ انہوں نے مردوں کو اذیت دی۔ بعد میں، یوحنا بیان کرتا ہے کہ اُن کا "اُن پر بادشاہ تھا، پاتال کا فرشتہ؛ عبرانی میں اُس کا نام ایڈون تھا، اور یونانی میں اپولیون" (مکاشفہ۔ 9:11) دو اصطلاحات، ایک عبرانی اور دوسری یونانی، کا مطلب ہے "تباہ کنندہ"۔ پاتال کا تباہ کرنے والا فرشتہ شیطان ہے۔ ٹڈیوں نے اسے اپنا بادشاہ بنا لیا تھا۔ پھر وہ کون تھے؟ علامت کے دوسرے معنی کے علاوہ، ٹڈی "شیطان" کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان کا بادشاہ شیطان ہے۔ یوحنا نے وہ لمحہ دیکھا جب پاتال کھول دیا گیا اور وہ لوگوں کو اذیت دینے کا کام کرنے کے لیے بڑی تعداد میں باہر آئے۔ بدروحوں میں مبتلا مردوں کا ذکر کرتے ہوئے، لوقا کہتا ہے کہ "وہ ناپاک روحوں سے اذیت میں مبتلا تھے" (لوقا 6:18) اذیت دینا "قبضہ" کرنا ہے۔ اس وقت کے دوران، غیر معمولی تعداد میں املاک کی گواہی دی جائے گی۔ بائبل کا بیان کہتا ہے کہ بدروحوں کی وجہ سے جو عذاب ہوتا ہے وہ بچھو کی طرح ہوتا ہے۔ تقریباً 100 فیصد لوگوں کے ڈنک مارے جانے کے معاملات میں ادویات کے ذریعے مشاہدہ کیا گیا مظاہر شدید درد کے ساتھ ہوتا ہے:

"جلنا، ڈنکنا یا دھڑکنا، دھڑکن کے ساتھ درد کی شدت میں اضافہ ہوتا ہے اور متاثرہ اعضاء کی جڑ تک پھیل سکتا ہے۔" ماخذ: CUPO P; AZEVEDO-MARQUES MM & HERING SE. زہریلے جانوروں کی وجہ سے ہونے والے حادثات: بچھو اور مکڑیاں۔ Medicina, Ribeirão Preto, 36: 490-497, Apr./Dec. 2003.

شیاطین اپنے شکاروں میں اس تکلیف کا باعث بنیں گے۔ Apocalypse یہ بھی رپورٹ کرتا ہے کہ لوگ بدروحوں کی کارروائی کا شکار نہیں مریں گے، حالانکہ، ان کے درد اور غم میں، وہ چاہتے ہیں: ان دنوں میں لوگ موت کی تلاش کریں گے، اور اسے نہیں پائیں گے۔ اور وہ مرنا چاہیں گے اور موت ان سے بھاگے گی۔ بائبل کے بیان سے مطابقت رکھتے ہوئے، طب بتاتی ہے کہ بچھو کے ڈنک کے مہلک ہونے کا امکان نہیں ہے۔ مثال کے طور پر اسی ماخذ میں مندرجہ ذیل کا حوالہ دیا گیا ہے:

1982ء سے 2000ء تک، Ribeirão Preto Poison Control Center میں 9,228 مریض رجسٹر کیے گئے، جو FMRP - USP HC-ایمرجنسی یونٹ کے ساتھ کام کرتا ہے، بچھو کے کاٹنے کا شکار ہوئے۔" (زور شامل کیا گیا) ان سب میں سے، صرف 7 اموات کا مشاہدہ کیا گیا - ہر ہزار میں ایک سے بھی کم۔

پیشن گوئی ہمیں دلچسپ الفاظ کے ساتھ پیش کرتی ہے: "ان کو یہ اجازت دی گئی تھی" (مکاشفہ۔ 9:8) یسوع کیوں بدروحوں کو مردوں پر اختیار کرنے دیتا ہے؟ اس وقت ایسا کیوں ہوگا، اس سے پہلے کیوں نہیں ہوگا؟ یہ فدیہ کے عظیم منصوبے کو بہتر طور پر سمجھنے سے سمجھا جا سکتا ہے۔

جب یسوع ہمارے درمیان رہنے کے لیے اس زمین پر آئے تو تاریکی کی بادشاہی نے ہلچل مچا دی۔ تقریباً چار ہزار سال تک، شیطان نے "اس دنیا کے شہزادے" کے طور پر حکومت کی اور مسیح کے سخت ترین پیروکاروں کو بھی شکست دی۔ یہاں تک کہ ایلہاہ اور موسیٰ، میں

اپنی زندگی کے بعض لمحات میں، وہ فتنہ انگیزوں کی چالوں کا شکار ہو گئے۔ اپنی زندگی کے اختتام پر، موسیٰ نے پانی لانے کے لیے کہنے کے بجائے چٹان کو مارنے کے لالچ میں ڈال دیا، جیسا کہ خدا نے کہا تھا۔ اس نے دشمن کی اشتعال انگیزی اور اسرائیلی ہجوم کے غضب کا مقابلہ کیا۔ ایلہاہ، کارمل میں حاصل کی گئی عظیم فتح کے بعد، جہاں وہ تنہا رہا، ایمان سے، بعل کے چار سو پچاس نبیوں سے پہلے، کمزور ہو گیا۔ وہ اپنی جان کے خوف سے صحرا میں بھاگا، جب اس نے سنا کہ ملکہ ایزبل نے اسے قتل کرنے کی قسم کھائی ہے۔ تاہم، وہاں یسوع تھا، جو سچائی کا چیمپئن تھا، جس نے اپنی اطاعت اور خدا کے سامنے سر تسلیم خم کر کے، شیطان کی چالوں پر قابو پالیا۔ تین بار اس نے اسے صحرا میں آزمایا اور اپنی باقی زندگی میں لاتعداد بار، صرف ایک کے بعد ایک پیچھے ہٹنے کے لیے۔

یسوع، ہماری طرح ایک آدمی، ایمان اور دعا سے ثابت قدم رہا اور، اپنی وزارت کے اختتام پر، یہ کہنے کے قابل تھا: "اس دنیا کا شہزادہ آیا ہے اور مجھ میں کچھ نہیں ہے" (یوحنا 14:30)

اگرچہ شیطان نے یسوع کو اپنی پوری زندگی میں آزمایا، انجیلوں کے مطابق، یہ اس کی وزارت کے ساڑھے تین سالوں کے دوران تھا کہ اس کی کوششیں سب سے زیادہ تیز ہوئیں۔ ایک بچے اور جوان آدمی کے طور پر، یسوع نے "حکمت اور قد میں، اور خدا اور انسان کے حق میں اضافہ کیا" (لوقا 2:52) جب کہ اس کی تمام جسمانی اور فکری صلاحیتیں پوری طرح سے تیار نہیں ہوئی تھیں، شیطان اسے صرف اس کی ترقی کے درجے کے مطابق ہی آزما سکتا ہے۔ مثال کے طور پر تین سال کے بچے کو زنا کرنے کے لیے لالچ دینا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ تاہم، جب یسوع نے اپنے آپ کو جان بپتسمہ دینے والے کے سامنے بپتسمہ لینے کے لیے پیش کیا، تو وہ ایک بالغ آدمی تھا، اپنی صلاحیتوں کے پورے جوش و خروش میں۔ جب وہ پانی سے باہر آیا تو اس نے روح القدس سے بپتسمہ لیا۔ پھر، "یسوع کو روح کے ذریعے بیابان میں لے جایا گیا تاکہ شیطان کے ذریعے آزمایا جائے" (Mt. 4:1) اس موقع پر دشمن بغیر کسی پابندی کے آپ کو فتنہ میں ڈالنے کے لیے آتا ہے۔ وہ اپنی تمام طاقت اس کے خلاف استعمال کر سکتا تھا، تاہم اسے شکست ہوئی۔ اس کی وجہ سے وہ غضب سے بھر گیا اور، اپنی بادشاہی قائم کرنے کی بے چین کوشش میں، اس نے اپنے شیاطین کو حکم دیا کہ وہ پہلے سے کہیں زیادہ تعدد کے ساتھ لوگوں کو اپنے پاس رکھیں۔ میں مسیح کو شکست نہیں دے سکتا تھا، لیکن میں اس کے دل کو تکلیف پہنچانا چاہتا تھا، جس سے غریب روحوں کو تکلیف پہنچتی تھی جنہوں نے اس کے اقتدار کے دروازے کھولے تھے۔ پورے پرانے عہد نامہ میں، یسوع کی وزارت کے تین سالوں کے دوران جو کچھ ہوا اس کے مقابلے میں شیطان املاک کی کوئی تعداد نہیں ہے۔ کنعانی عورت کی بیٹی (Mt. 15:21)، نوجوان پاگل (Luke 8:26-30)، Gadarene demoniac (Mt. 17:15-18)، نجات دہندہ کے ذریعے آزاد کیے گئے بہت سے شیطانوں میں سے کچھ تھے۔

یسوع کے آسمان پر چڑھنے کے بعد سے، دنیا نے دوبارہ کبھی بھی دشمن اور اس کے شیطان فرشتوں کا ایسا مظہر نہیں دیکھا۔ اس طرح، ہم سمجھتے ہیں کہ جو کچھ ہوا وہ اس لیے ہوا کہ مسیح پر قابو پانے کی ناممکنات کا سامنا کرتے ہوئے، دشمن اور اس کے شیاطین نے خود پر قابو کھو دیا اور مایوس کن اقدامات کا سہارا لیا۔ تاہم، مکاشفہ سے پتہ چلتا ہے کہ، آخر وقت میں، مسیح کا کردار کلیسیا میں دوبارہ پیش کیا جائے گا۔ "اور میں نے دیکھا، اور دیکھتا ہوں، برہ تھا... اور اس کے ساتھ ایک لاکھ 44 ہزار یہ وہ لوگ ہیں جو بڑے جہاں کہیں بھی جاتا ہے اس کی پیروی کرتا ہے۔

...

یہ وہ لوگ ہیں جو انسانوں میں سے خریدے گئے تھے... وہ خدا کے تخت کے سامنے بے عیب ہیں" (14:1، 4، نوٹ: یہ قصور، یسوع کی طرح۔ "جو تھا، وہی ہوگا" (واعظ 1:9) جب چرچ اپنے ارکان کے کردار اور کاموں میں مسیح کو دوبارہ پیش کرے گا، تو مسیح کے خلاف شیطان اور اس کے فرشتوں کی کارروائی بھی کلیسیا کے خلاف دوبارہ پیش کی جائے گی۔ اس کے بعد ہم توقع کر سکتے ہیں کہ یسوع کے زمانے سے لے کر اب تک ایسی چیزیں نہیں دیکھی گئی ہوں گی۔

دونوں جماعتیں، مسیح اور شیطان کی فوجیں، زیادہ سے زیادہ طاقت کے ساتھ کام کریں گی۔ ایک طرف، دشمن مذکورہ کام کو انجام دینے کی کوشش کرے گا، دوسری طرف، خدا کے اولیاء فتنہ کے حملوں کا مقابلہ کریں گے۔ خدا کی روح سے معمور ہو کر، وہ یسوع کے کام کریں گے، اپنے غریب متاثرین سے عذاب دینے والے شیاطین کو نکالیں گے اور

ان کی وجہ سے ہونے والے درد اور تکلیف کو دور کرنا۔ یسوع کی وزارت اس کے چرچ کے ذریعہ زمین پر دوبارہ پیش کی جائے گی۔ اُس کے الفاظ پورے ہوں گے: "جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ وہ کام بھی کرے گا جو میں کرتا ہوں اور ان سے بڑے کام بھی کرے گا، کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں" (یوحنا 14:12 تاہم، بائبل ہمیں یہ یقین کرنے کی طرف لے جاتی ہے کہ دکھائے گئے معجزات الہی طاقت کے مظہر کا یقینی ثبوت نہیں ہوں گے۔ شیطان بھی اپنے ایجنٹوں کے ذریعے علاج کرے گا۔ "جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھیں گے اور عظیم نشانات اور عجائبات دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہوتا تو وہ چنے ہوئے لوگوں کو بھی دھوکہ دیتے" (ماؤنٹ 24:24) صرف صحیفے کے ذریعے ہی ہم جھوٹ کو سچ سے پہچان سکتے ہیں۔ یہ اس وقت واضح ہو جاتا ہے جب ہم غور کرتے ہیں کہ خدا کی حفاظت کی نشانی کیا ہے جس کا ذکر پانچویں صور میں کیا گیا ہے۔

### -تحفظ کا نشان

پانچواں بگل ظاہر کرتا ہے کہ بدروحوں کا خدا کے مقدسوں پر کوئی اختیار نہیں ہوگا کیونکہ ان پر خدا کی مہر ہے: "انہیں کہا گیا تھا کہ وہ زمین کی گھاس، کسی بری چیز یا کسی درخت کو نقصان نہ پہنچائیں، بلکہ صرف ان لوگوں کو جو ان کے ماتھے پر خدا کی مہر نہ ہو۔" بائبل کے دوسرے ورژن میں لفظ "مہر" کے بجائے "نشان" ہے:

"اور اُن سے کہا گیا تھا کہ وہ زمین کی گھاس کو نقصان نہ پہنچائیں، نہ کسی بریالی کو، نہ کسی درخت کو، بلکہ صرف اُن لوگوں کے لیے جن کے ماتھے پر خدا کا نشان نہیں ہے۔" (ایپ۔ 9:4 نظر ثانی شدہ اور درست امریکی ورژن)۔

بائبل سبت کو خدا اور اُس کے لوگوں کے درمیان ایک نشانی کے طور پر پیش کرتی ہے: "میں نے اُنہیں اپنے سبت بھی دیے تاکہ وہ میرے اور اُن کے درمیان نشانی بنیں، تاکہ وہ جان لیں کہ میں ہی اُن کو پاک کرنے والا خداوند ہوں" (ZE)۔ (12:20) جو لوگ اس وقت شیاطین کی طاقت سے محفوظ رہیں گے وہ سبت کے محافظ ہوں گے۔ خدا ان کو ایک خاص انداز میں رکھے گا۔ یہ اُس یادگار رات کی طرح ہو گا، جو آخری اسرائیلیوں نے مصر میں گزاری تھی۔ خدا نے اعلان کیا کہ تباہ کرنے والا فرشتہ مردوں سے لے کر جانوروں تک تمام پہلوئوں کو نقصان پہنچائے گا۔ لہذا، اس نے تحفظ کا ایک نشان قائم کیا - مقتول میمنے کا خون دروازے کی چوکھٹ پر گزرنا چاہیے۔ نشان دیکھ کر فرشتہ گھر کے اوپر سے گزر جاتا اور اس میں داخل نہ ہوتا۔ ورنہ، یعنی اگر کوئی نشانی نہ ہوتی تو پہلوٹھے مر جاتے۔ اس کے نتیجے میں، "ایسٹر" کا جشن شروع ہوا، تیاری کی تقریب کا حوالہ دیتے ہوئے، جس کا مطلب ہے "پاس جانا"۔ اسی طرح، بدروحوں کو تباہ کرنے والوں کو مجبور کیا جائے گا کہ وہ سبت کو ماننے والے مقدسوں کو "پاس" کر دیں، کیونکہ انہیں اپنے جسم رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ماضی کی طرح تباہ کن فرشتوں سے مذاکرات کا کوئی امکان نہیں رہے گا۔ نشانی نہ ہونے کا کوئی بہانہ اس دن فاسق کو آزاد نہیں کرے گا۔

اطاعت ہی تحفظ کی ضمانت ہے۔

اگرچہ، جیسا کہ ہم نے دیکھا، لفظ "مہر" یا "نشان" کا چوتھے حکم کے سبت سے گہرا تعلق ہے، لیکن اس کا ایک اور بھی وسیع مفہوم ہے۔ بائبل اعلان کرتی ہے کہ، کسی کے لیے کسی حکم کو ماننے کے لیے، اسے ان سب پر عمل کرنا چاہیے، ورنہ وہ کسی کا بھی خیال نہیں کیا جاتا۔ "کیونکہ جو کوئی پوری شریعت پر عمل کرتا ہے اور ایک ہی بات میں ٹھوکر کھاتا ہے وہ سب کا قصوروار ہے۔ کیونکہ جس نے کہا کہ زنا نہ کرنا اس نے یہ بھی کہا کہ قتل نہ کرنا۔ (جیمز 2:10) لہذا ہم سمجھتے ہیں کہ جو لوگ سبت کا دن ماننے ہیں وہ درحقیقت خدا کے تمام احکام کے نگہبان ہوں گے۔

وہ لوگ ہوں گے جو مسیح کی طاقت کے ذریعے ان اصولوں کو عملی جامہ پہناتے ہیں جو قانون کا خلاصہ بیان کرتے ہیں: خدا اور پڑوسی سے محبت۔ بائبل ایک اور حوالے سے اس کی تصدیق کرتی ہے: "فرم

خُدا کی بنیاد کھڑی ہے، جس پر یہ مہر ہے: خُداوند اپنے آپ کو جانتا ہے، اور: جو کوئی خُداوند کا نام لیتا ہے وہ ناراستی سے دور ہو جائے“ (2۔ تیم۔ 2:19)

آج، بہت سے لوگ جو خُدا کے احکام کو نہیں مانتے، خاص طور پر سبت کے دن، اپنے آپ کو شیاطین کی طاقت سے آزاد ہونے کے طور پر پیش کرتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ اُنہیں نکالنے کے لیے خُدا کی طرف سے خاص طاقت ملی ہے۔ تاہم، Apocalypse اعلان کرتا ہے کہ صرف احکام کے رکھوالوں کو یہ اختیار حاصل ہوگا۔ بہت سے وہ لوگ جو آج خود کو شہنشاہ کہتے ہیں، درحقیقت، خدا کے بندے نہیں ہیں، لیکن اعمال کے زمانے کے جادوگر ایلیماس کی طرح (اعمال، 13:8) وہ لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ جلد ہی رب کی خدمت کرنے والوں اور اس کی خدمت نہ کرنے والوں میں فرق واضح ہو جائے گا۔ پانچویں صور پھونکنے کے وقت، معجزات کے ذریعے نہیں بلکہ سبت کے حکم کی تعمیل کے ذریعے، یہ طے کرنا ممکن ہو گا کہ ہر شخص کس طرف ہے۔ اس وقت، طاقت کے ساتھ مقدسین کی منادی کے ذریعے، ہر ایک کو چوتھے حکم کی اہمیت کے بارے میں اپنے ضمیر کو واضح کیا جائے گا اور صرف، یہوواہ کے خلاف کھلی بغاوت کے ذریعے، وہ اس کی اطاعت سے انکار کر سکیں گے۔ اس لیے اس مسئلے پر آپ کا موقف آپ کی قسمت کا فیصلہ کرے گا۔ جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں، اس کا حتمی فیصلہ ایک خوفناک مذہبی تنازعہ کے درمیان کیا جائے گا۔ خدا کے وفاداروں کو نئی عالمی امن و امان کے دشمنوں میں شمار کیا جائے گا۔ ان پر عدالتوں میں جھوٹے الزامات لگائے جائیں گے، ان پر ظلم کیا جائے گا اور انہیں شہید کیا جائے گا۔ انہیں معاشرے سے نکال دیا جائے گا اور انہیں خرید و فروخت سے روک دیا جائے گا (مکاشفہ۔ 17، 13:16، 13:17) شاگردوں کے لیے دعا کرتے ہوئے، یسوع نے کہا: ”دنیا نے اُن سے نفرت کی، کیونکہ وہ دنیا کے نہیں ہیں، جیسے میں دنیا کا نہیں ہوں“ (یوحنا 17:14) اس وقت یہ الفاظ کتنے سچے ہوں گے! تاہم، خدا اپنے لوگوں کو نہیں بھولے گا۔ اگر اسے واقعات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جائے تو وہ جلد ہی کچل دیا جائے گا۔ تاہم، خدا دیگر مشکلات کو شریروں کی توجہ ہٹانے کی اجازت دے گا، تاکہ تیسرے فرشتے کے پیغام کی تبلیغ کے کام میں رکاوٹ نہ آئے۔ یوں کلام مُقَدَّس پورا ہو جائے گا: ”جب تک اُن دنوں کو چھوٹا نہ کیا جاتا، کوئی بھی گوشت نہ بچائے گا۔ لیکن چنے ہوئے لوگوں کی خاطر وہ دن مختصر کر دیے جائیں گے“ (ماؤنٹ۔ 24:22) ظلم و ستم کا خاتمہ ہو جائے گا کیونکہ شریر اپنی توجہ کسی اور مسئلے کی طرف مبذول کر لیں گے۔ یہ پانچویں صور کی علامتوں سے متعلق ہے، اور ہم ذیل میں اس سے نمٹیں گے۔

#### -ایک جنگ کا منظر

بائبل میں، کئی علامتیں ہیں جن کے ایک سے زیادہ معنی ہیں۔ ہم مثال کے طور پر ”ڈریگن“ کا حوالہ دیتے ہیں۔ سب سے پہلے، وہ شیطان کی نمائندگی کرتا ہے: ”اور اژدہا نکال دیا گیا، وہ پرانا سانپ، جسے شیطان اور شیطان کہا جاتا ہے“ (مکاشفہ 12:9) کافر

روم کی بادشاہی کی بھی علامت ہے، جسے اُس نے یسوع کی زندگی کے خلاف کوشش کرنے کے لیے استعمال کیا: ”اژدہا اُس عورت کے سامنے کھڑا ہوا جو جنم دینے والی تھی، تاکہ، جب اُس نے جنم دیا، تو اُس کے بیٹے کو نگل جائے۔ اور اس نے ایک بیٹے کو جنم دیا... اور وہ عورت بیابان میں بھاگ گئی۔“

(12:4-6) اس معاملے میں عورت مریم ہے اور بیٹا یسوع مسیح ہے۔ یہ الفاظ اس وقت پورے ہوئے جب کافر روم کے بادشاہ ہیروڈ نے بیت اللحم میں عیسیٰ کی پیدائش کے بارے میں سننے کے بعد دو سال اور اس سے کم عمر کے تمام لڑکوں کو قتل کر دیا۔ پھر ایک فرشتہ یوسف کے پاس بھیجا گیا اور اسے حکم دیا کہ وہ لڑکے کی جان بچانے کے لیے بھاگ جائے۔ وہ مریم اور عیسیٰ کے ساتھ مصر کی صحرائی سرزمین پر گیا۔ بہت سی دوسری علامتیں بائبل میں ایک سے زیادہ معنی رکھتی ہیں۔ ان میں ٹڈی دل بھی ہے۔ اگرچہ ایک طرف وہ بدروحوں کی نمائندگی کرتے ہیں، دوسری طرف وہ ایسی فوجوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو تباہ کن کارروائی کرتی ہیں۔ جوئیل نبی نے اس علامت کا ذکر اس معنی کے ساتھ کیا: ”اور میں تمہیں وہ سال واپس دوں گا جو ٹڈی دل، ناسور، پسو اور اوروگا نے کھا لیے تھے، میری عظیم فوج جسے میں نے تمہارے خلاف بھیجا تھا“ (جی ایل۔ 2:25) ایک خاص انداز میں، مشرقی قبائل کی فوجوں کی شناخت ججوں میں اس علامت سے کی گئی تھی:

یوں ہوا کہ جیسا کہ اسرائیل نے بویا، مدیانی اور عمالیقی اوپر آئے۔ اور مشرق کے لوگ بھی اُس کے خلاف آئے۔ اور انہوں نے اپنے آپ کو میدان میں اُن کے خلاف کھڑا کر دیا اور ملک کی نئییت کو تباہ کر دیا، یہاں تک کہ وہ غزہ پہنچے، اور اسرائیل میں نہ کوئی خوراک چھوڑی، نہ بھیڑیں، نہ بیل اور نہ گدھے۔ کیونکہ وہ اپنے مویشیوں اور خیموں کے ساتھ گئے تھے۔ وہ ڈیوں کی طرح آئے، اتنے ہجوم میں کہ نہ اُن کا شمار ہو سکتا تھا نہ اُن کے اونٹ۔ اور وہ اُسے تباہ کرنے کے لیے ملک میں داخل ہوئے (ججز 5:3-6) وہ "مشرق سے" نام نہاد "عرب قبائل" تھے، جو آج کے عرب ہیں، جو ابراہیم کے پہلے بیٹے اسماعیل کی اولاد ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

پانچواں صور ان لوگوں کے خلاف ڈیوں کی طرف سے ایک جارحانہ کارروائی پیش کرتا ہے جن پر خدا کی مہر نہیں ہے۔ اس پيشن گوئی کی ایک ماضی، جزوی تکمیل تھی، جو عربوں نے انجام دی تھی۔ قرون وسطیٰ میں، خدا کے مقدسین کو تقریباً پورے یورپ میں پوپ کی افواج نے ستایا اور انہیں انکوائزیشن کی خوفناک عدالت میں گھسیٹا گیا۔ اور، اسی وقت، خدا نے عربوں کو اپنے آلات کے طور پر استعمال کیا۔ انہوں نے تباہ کن حملے کیے، جیسا کہ ڈڈی دل کے بادلوں نے کیا، جس نے فصلوں کو تباہ کر دیا، جس کی وجہ سے ستم کرنے والوں نے وقتی طور پر سنتوں کی توجہ اپنے علاقے کے دفاع کی طرف موڑ دی۔ اس طرح ظلم و ستم کے دن مختصر ہو گئے۔ اگر مسلمان عرب نہ ہوتے تو پروٹسٹنٹ اصلاحات، جو اس وقت پروان چڑھی، مکمل طور پر تباہ ہو جاتی۔ مکاشفہ 9 کی پیشین گوئی مندرجہ ذیل طریقے سے پوری ہوئی:

- 1 پوپ کی افواج اتوار کے محافظ تھے، لہذا، ان پر خدا کی مہر نہیں تھی۔

- 2 ان پر عربوں نے حملہ کیا، جن کی نمائندگی "ڈڈی" کرتے تھے۔ اگرچہ حملہ کیا گیا، وہ تباہ نہیں ہوئے، جو کہ پيشن گوئی کے بیان سے مطابقت رکھتا ہے: "ان کے لیے یہ اجازت تھی کہ وہ انہیں قتل نہیں کریں، بلکہ... انہیں اذیت دیں" (مکاشفہ 9:5)۔

- 3 کہانی یہ ہے کہ عربوں نے اپنے فوجی اقدامات میں پروٹسٹنٹ اصلاحات کے ماننے والوں کو براساں نہیں کیا۔ یہ پانچویں بگل کے الفاظ کو پورا کرتا ہے: "انہیں کہا گیا تھا کہ وہ زمین کی گھاس کو نقصان نہ پہنچائیں... بلکہ صرف ان مردوں کو جن کے ماتھے پر خدا کا نشان نہیں ہے" (مکاشفہ 9:4)۔ پاپسٹوں پر حملہ کیا گیا، جبکہ اصلاح پسندوں کو محفوظ رکھا گیا۔

تاریخ اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ پيشن گوئی مقررہ وقت پر پوری ہوئی۔ بائبل کے مطابق، ڈڈیاں اُن لوگوں کو اذیت دینے کے لیے دی جاتی تھیں جن کے پاس "پانچ مہینے" تک خدا کی نشانی نہیں تھی۔ صحیفہ میں مذکور مہینوں میں ہمارے کیلنڈر کے دنوں کی تعداد نہیں ہے۔ پیدائش سے پتہ چلتا ہے کہ پانچ مہینے بالکل ایک سو پچاس دنوں کے برابر ہیں۔ (پیدائش 4: 3، 7: 11؛ 8: 3، 4)۔ علامتوں میں ظاہر ہونے والی پیشین گوئیاں، جیسے کہ پانچویں صور کی، علامتی انداز میں بھی وقت کی تشریح کو تسلیم کرتے ہیں۔ ڈینیل کلید دیتا ہے: "اور دنوں کے آخر میں، یعنی سالوں کا" (Dn. 11:13) امریکن کنگ جیمز ورژن)۔ اس لیے ہر دن ایک سال کے برابر ہے۔ پانچ مہینے ایک سو پچاس سال کے مساوی ہیں۔ کہانی یہ ہے کہ "ساراسین (مسلمانوں) کو 150 سال تک مشرقی رومی سلطنت کو 'تذلیل' کرنے کا 'اختیار' دیا گیا، لیکن انہیں 'قتل' کرنے کا نہیں، یعنی انہیں فتح کرنے کا نہیں۔ 150 سال اس وقت سے شروع ہونے والے تھے، جس میں ان کے اوپر ایک 'بادشاہ' تھا۔ یہ آیت 11 میں سمجھا جاتا ہے: 'اور ان پر بادشاہ تھا، پاتال کا فرشتہ؛ عبرانی میں اس کا نام Abaddon تھا اور یونانی میں Ap. Apollyon'

۔ (9:11) کہاتوں کی کتاب کہتی ہے کہ 'ڈڈیوں کا کوئی بادشاہ نہیں ہوتا لیکن پھر بھی

وہ صفوں میں آگے بڑھتے ہیں "۔ (Pv. 30:27) مثال کے طور پر، مسلمان حملہ آوروں کی "ٹڈی" تباہ کن کاموں میں انتہائی منظم تھے، کیونکہ ان کا ایک رہنما تھا جس کے حکم پر وہ عمل کرتے تھے۔

محمد کی وفات کے بعد سینکڑوں سالوں تک، ان کے پیروکار مختلف گروہوں اور دھڑوں میں بٹے ہوئے تھے جن میں کوئی بادشاہ یا مرکزی حکومت نہیں تھی۔ تاہم، 31 ویں صدی کے آخر تک، عثمانی نے ایک منظم حکومت کی بنیاد رکھی جسے سلطنت عثمانیہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ 'پاتال کا فرشتہ' یونانی لفظ کے معنی میں 'فرشتہ' کہلاتا ہے جس کا مطلب ہے 'پیغمبر' یا 'وزیر'۔ سلطان مسلم مذہب کا وزیر اعلیٰ بنا۔ نام، عبرانی میں، 'Abaddon' اور، یونانی میں، 'Apoliom' کا مطلب ہے 'وہ جو تباہ کرتا ہے'۔ یہ ہمیشہ سے عثمانی گورنروں کا کردار رہا ہے۔

بائبل کے مخلص طلباء نے 150 سال قبل اس پیشین گوئی کی تکمیل پر تحقیق کی اور پایا کہ مسلمانوں کے پہلے 'بادشاہ' عثمان نے 9921ء میں مشرقی رومی سلطنت کی مہذب دنیا کو 'تذلیل' کرنے کے لیے اپنا ابتدائی حملہ کیا۔ پیشین گوئی کے ان طلباء نے ایڈورڈ گبنز کے مثبت بیان پر انحصار کیا کہ حملہ اسی سال 27 جولائی کو ہوا تھا۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ انہوں نے 1299 سے 1499 تک، بالکل 150 سال تک، وقفے وقفے سے حملوں کے ساتھ، مکمل طور پر غلبہ حاصل کیے بغیر جنگ کو برقرار رکھا۔ پھر ایک بڑی تبدیلی آئی۔

مشرقی روم کے شہنشاہ رفتہ رفتہ کمزور اور بدعنوان ہوتے گئے یہاں تک کہ یہ سب پر واضح ہو گیا کہ وہ جلد ہی اپنی آزادی کھو دیں گے۔ جب شہنشاہ جان کا انتقال 31 اکتوبر 1448 کو ہوا تو اس کے بھائیوں نے عاجزی کے ساتھ ترک سلطان مراد دوم سے اجازت طلب کی کہ وہ اپنے بڑے بھائی کو جنوری 1449 میں نئے شہنشاہ کے طور پر تاج پہنانے کے لیے منتخب کریں۔ ترکی کے، انہوں نے تسلیم کیا کہ ان کی آزادی ختم ہو رہی ہے۔ " (The Gospel in Revelation، صفحہ 62، 63 رابرٹ جے ویلینڈ)

-ٹڈی دل کے پانچ ماہ کے حملے کے ساتھ ماضی کی تعمیل:

9921ء

9441ء

سردار عثمان کی کمان میں مشرقی رومی  
سلطنت پر مسلمانوں کا پہلا حملہ

مشرقی رومی سلطنت ہار گئی۔  
اس کی آزادی

9441ء - 9921ء = 150 سال

موجودہ تاریخ بتاتی ہے کہ ہمیں اس کلام کی ایک نئی تکمیل کے امکان کا سامنا ہے۔ مغربی ممالک دنیا میں دہشت گردی کی کارروائیوں کا الزام مسلمانوں پر لگانے میں مصروف ہیں۔ 9/11 کا الزام سرکاری طور پر القاعدہ تنظیم نے ان پر لگایا ہے۔ اب، آزاد میڈیا نے بہت سی دستاویزات پیش کی ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ "القاعدہ" ایک فرنٹ آرگنائزیشن تھی، اور 9/11 جیسا کہ خود امریکی دعویٰ کرتے ہیں، "اندرونی معاملہ" تھا۔ لہذا یہ سمجھا جاتا ہے کہ مسلمانوں کا امریکہ اور اس کے بارے میں دم گھٹ رہا ہے۔

جھوٹے الزامات اور حملوں کے لیے اتحادیوں کو ان کے نتیجے میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اس لیے ایران کے صدر کی جانب سے طاقت کے خلاف آنے والے سخت بیانات حیران کن نہیں۔ اس تنازعہ میں کیتھولک یورپ امریکہ کے اتحادی کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔

اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ کیتھولک اور مسلمانوں کے درمیان کشیدگی پائی جاتی ہے۔ ماضی کا منظرنامہ پھر سے تشکیل پا رہا ہے۔ بائبل کہتی ہے: "جو تھا، وہی ہو گا۔ اور جو کیا گیا ہے، وہی دوبارہ کیا جائے گا۔ تاکہ سورج کے نیچے کچھ نیا نہ ہو" (واعظ 21:9)۔ 21 ویں صدی کے مسلمانوں کی طرح مسلم ممالک کے پاس کوئی مشترکہ لیڈر نہیں ہے جو انہیں مغرب کے دشمنوں کے خلاف صلیبی جنگ پر اکساتا ہو۔ تاہم، جیسے ہی وہ ظاہر ہوتا ہے، وہ ان ٹڈیوں کی طرح ہوں گے جن کے پاس ایک "بادشاہ" ہے، مکاشفہ 9 کی پیشین گوئی سے، اور حملے پر جائیں گے۔ وحی میں کہا گیا ہے کہ ٹڈیوں کو مارنے کا نہیں بلکہ عذاب دینے کا اختیار ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان جنگ نہیں جیتیں گے، بلکہ ایسے تیز حملے کریں گے جو نام نہاد عیسائی قوموں کو دہشت زدہ کر دیں گے۔ ان میں وہ لوگ جو احکام کے رکھوالوں کو ستانے اور قتل کرنے کے کام میں مصروف تھے وہ اپنے آپ کو ایک نازک صورت حال میں پائیں گے، انہیں ہنگامی صورت حال کا جواب دینے اور اپنی سرزمین کا دفاع کرنے کے لیے اپنی توجہ بٹانا ہوگی۔ اس طرح ظلم و ستم کا خاتمہ ہو جائے گا اور آخری پیغام کی تبلیغ کے کام کو جاری رکھنے میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔ ایک لحاظ سے، مسلمان، پیشین گوئی کے ٹڈی دل کے کردار کو پورا کرتے ہوئے، خدا کے ہاتھ میں ان مصیبتوں کے دنوں کو "مختصر" کرنے کا آلہ ہوں گے جن سے خدا کے لوگ گزریں گے۔

(میت 24:24) جیسا کہ پیشین گوئی کہتی ہے، مسلمان احکام کے محافظوں کے ساتھ امتیازی سلوک کریں گے: "انہیں کہا گیا تھا کہ زمین کی گھاس کو نقصان نہ پہنچائیں... بلکہ صرف ان مردوں کے لیے جن کے ہاتھ پر خدا کی نشانی نہیں ہے" (مکاشفہ۔ 9:4)

اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ مکاشفہ 9 کی پیشین گوئی دوبارہ پوری ہو جائے گی، ہم سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں کی طرف سے مستقبل کے اس عمل کی ایک محدود مدت ہے: 150 دن۔ نوٹ کریں کہ یہ اب سالوں کی نمائندگی کرنے والے دن نہیں ہیں، جیسا کہ ہم وقت کے اختتام پر ہیں، آخری نسل میں جو یسوع کو واپس آتے ہوئے دیکھیں گے۔ یہ لفظی دن ہوں گے، تقریباً پانچ مہینے، جن میں جنگ دیکھی جائے گی۔ ان کے بعد آسمان سے آخری تنبیہ زمین پر بھیجی جائے گی۔

## باب - 8 چھٹے فرشتے نے اپنا نرسنگا بجایا...

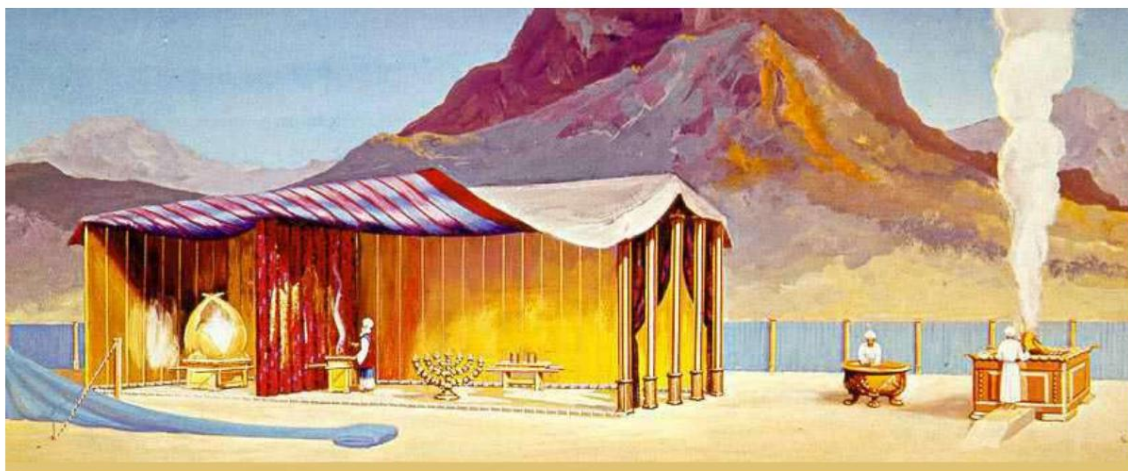
### چار فرشتے چھوڑے جاتے ہیں۔

چھٹے فرشتے نے نرسنگا پھونکا۔ اور میں نے ایک آواز سنی جو سنہری قربان گاہ کے چاروں سینگوں سے آتی ہے جو خدا کے سامنے تھی، چھٹے فرشتے سے جس کے پاس نرسنگا تھا، کہہ رہا تھا: ان چار فرشتوں کو چھوڑ دو جو عظیم دریائے فرات کے کنارے بندھے ہوئے ہیں۔ اور چار فرشتوں کو چھوڑ دیا گیا جو اس گھڑی اور دن اور مہینے اور سال کے لیے تیار کیے گئے تھے تاکہ انسانوں کے تیسرے حصے کو مار ڈالیں۔ شوروں کی فوجوں کی تعداد دو سو ملین تھی۔ اور میں نے ان کا نمبر سنا۔ اور اس طرح میں نے اس رویا میں گھوڑوں کو دیکھا: جو ان پر سوار تھے ان کے سینے کے تختے آگ، پانی اور گندھک کے تھے۔ اور گھوڑوں کے سر شیروں کے سروں کی طرح تھے۔ اور ان کے منہ سے آگ، دھواں اور گندھک نکلا۔ ان تین آفتوں سے ایک تہائی آدمی مارے گئے، یعنی آگ، دھوئیں اور گندھک سے جو ان کے منہ سے نکلتی تھی۔ کیونکہ گھوڑوں کی طاقت ان کے منہ اور دم میں تھی۔ کیونکہ ان کی دمی سانپوں کی طرح تھیں اور ان کے سر تھے اور ان سے وہ نقصان پہنچاتے تھے۔ دوسرے آدمی، جو ان آفتوں سے ہلاک نہیں ہوئے، اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہیں کی، تاکہ بدروحوں کی پرستش نہ کی جائے، اور سونے، چاندی، پیتل، پتھر اور لکڑی کے بت جن کو وہ دیکھ بھی نہیں سکتے۔ ، نہ سنتے ہیں اور نہ چلتے ہیں۔ بھی

انہوں نے اپنے قتلوں سے توبہ نہیں کی، نہ اپنے جادو سے، نہ اپنی زنا سے، نہ اپنی چوریوں سے" (مکاشفہ 9:13-21)۔

سنہری قربان گاہ

خدا نے موسیٰ کو حکم دیا کہ وہ ایک مقدس مقام بنائے اور اس کے اندر ایک سنہری قربان گاہ رکھیں تاکہ اس پر بخور جلانے کے لیے ایک قربان گاہ بنانا... تم اسے خالص سونے سے چڑھانا... اور تم قربان گاہ کو اس پردے کے سامنے رکھنا جو شہادت کے صندوق کے پاس ہے" (خروج 30:1، 3، 6)۔ ایک علامت تھی، "آسمانی چیزوں کا پیکر اور سایہ، جیسا کہ موسیٰ کو الہی طور پر خبردار کیا گیا تھا، جب وہ خیمہ تعمیر کرنے والا تھا۔ کیونکہ اُس سے کہا گیا تھا کہ دیکھو اُس نمونے کے مطابق کرو جو تمہیں پہاڑ پر دکھایا گیا تھا" (عبرانیوں 8:5)۔ مقدس مقام آسمانی کی ایک نقل تھا۔ "کیونکہ مسیح اپنے ہاتھوں سے بنائے گئے مقدس مقام میں داخل نہیں ہوا، جو سچے کی شکل ہے، بلکہ خود آسمان میں داخل ہوا۔" مسیح "آسمان میں عرش کے تخت کے دابنے ہاتھ پر بیٹھا ہے" اور وہاں "مقدس اور حقیقی خیمہ کا وزیر ہے، جس کی بنیاد خداوند نے رکھی، نہ کہ انسان" (عبرانیوں 2، 8:1، 9:24؛ 9:24؛ 9:24؛ 9:24)۔ میں تقسیم کیا گیا تھا، ایک پردہ کے ذریعے الگ کیا گیا تھا: "ایک خیمہ تیار کیا گیا تھا... جس میں چراغ دان، میز، اور شو کی روٹی تھی۔ یہ مقدس جگہ کہلاتی ہے۔ لیکن دوسرے پردے کے پرے وہ خیمہ تھا جسے مقدس کا مقدس کہا جاتا ہے" (عبرانیوں 9:2، 3)۔



تصویر - مقدس (دائیں، جہاں پادری ہے) اور سب سے مقدس (بائیں) مقامات

مقدس کمپارٹمنٹ میں فرنیچر کے درمیان بخور کی قربان گاہ تھی، جو پردے کے ساتھ رکھی گئی تھی جو اسے مقدس ترین جگہ سے الگ کرتی تھی۔ خدا نے موسیٰ سے کہا: "تم قربان گاہ کو اُس پردے کے سامنے رکھنا جو شہادت کے صندوق کے پاس ہے" (خروج 31:6)۔ یوحنا نے سنہری قربان گاہ کا نظارہ کیا جو حقیقی مقدس میں واقع ہے۔ اُس نے بتایا: "میں نے سنہری قربان گاہ کے چاروں کونوں سے ایک آواز سنی جو خدا کے سامنے تھی" (مکاشفہ 9:13)۔ یہ وہاں کسی خدمت گزار کی آواز تھی۔ موسیٰ کے بیکل میں، صرف پادری ہی مقدس میں خدمت کر سکتے تھے، جہاں وہ مسیح کی نمائندگی کرتے تھے - حقیقی اعلیٰ کابن جو آسمان میں ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے۔ اُس کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پولس کہتا ہے: "ہمارے پاس ایسا سردار کابن ہے، جو آسمان پر تختِ عالی کے دائیں طرف بیٹھا ہے، مقدس اور حقیقی خیمہ کا وزیر ہے، جس کی بنیاد خداوند نے رکھی، نہ کہ انسان" (عبرانیوں 8:1، 9:24)۔ یوحنا نے قربان گاہ کے سینگوں پر جو آواز سنی وہ مسیح کی ہے، "جس نے چھٹے فرشتے سے کہا، جس کے پاس نرسنگا تھا: ان چار فرشتوں کو چھوڑ دو جو دریائے فرات کے بڑے کنارے پر بندھے ہوئے ہیں۔ اور وہ چار فرشتے جو اس گھڑی کے لیے تیار کیے گئے تھے چھوڑ دیے گئے۔

اور دن، اور مہینے، اور سال، مردوں کے تیسرے حصے کو مارنے کے لئے۔ شورویروں کی فوجوں کی تعداد دو سو ملین تھی۔ کیونکہ میں نے ان کی تعداد سنی ہے" (مکاشفہ۔ 16، 14:9)

اس حوالے میں ایسی جنگ بیان کی گئی ہے جو پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی تھی۔ دوسری جنگ عظیم کے تمام مرنے والوں کی تعداد اس تصادم میں مصروف ناٹ فوجوں کی تعداد کے برابر نہیں ہے۔ تاریخ میں کبھی بھی اتنا بڑا ہجوم فوجی کارروائی میں مصروف نہیں رہا۔ اس لیے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ اس وژن کی مکمل تکمیل مستقبل میں ہو گی۔

پیشن گوئی سے پتہ چلتا ہے کہ "چار فرشتے" جو جنگ لڑیں گے "عظیم دریا فرات میں پھنس گئے" (مکاشفہ۔ 14:9) اس اظہار کو کیسے سمجھا جائے گا؟ بائبل کہتی ہے کہ بدروحیں اتھاہ گڑھے میں نہیں جانا چاہتیں، یہ بتاتی ہیں کہ ان کی جیل وہیں واقع ہے (لوقا۔ 31، 30:8) اس طرح، یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ مذکور مقام کسی ایسی جگہ کا حوالہ نہیں دیتا جہاں درحقیقت شیطاں پھنسے ہوئے ہیں، بلکہ جہاں وہ تباہی پھیلانا چاہتے تھے اور انہیں روکا گیا تھا۔ فرات جو اب عرب ہے اس میں واقع ہے اور عراق کے بیشتر حصے سے گزرتا ہے۔ بائبل کے متن سے پتہ چلتا ہے کہ شیطان کے فرشتوں کو اس خطے میں ایک بڑی جنگ کو فروغ دینے سے روک دیا گیا ہے۔ یہ آج کی سچائی کو کس طرح پیش کرتا ہے! امریکہ تقریباً دس سال سے ایران پر حملے کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ ایران کا شمار دنیا کے سب سے بڑے تیل پیدا کرنے والے ممالک میں ہوتا ہے۔ وہاں بہت سے ممالک کے مفادات ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ تیزی سے عالمی تنازعہ کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ ایسی جنگ کی پیشین گوئی چھٹے صور کے کھاتے میں کی گئی ہے۔ تاہم، پیشن گوئی سے پتہ چلتا ہے کہ اسے اس وقت تک حراست میں رکھا جا رہا ہے جب تک اس میں اشارہ کیا گیا ہے۔ پھر، یسوع چار شیطاں کو اپنا کام کرنے کی اجازت دے گا۔ پیشن گوئی ہماری آنکھوں کے سامنے پوری ہوتی ہے۔

"اور اس طرح میں نے اس رویا میں گھوڑوں کو دیکھا: جو ان پر سوار تھے ان کے سینے کے تختے آگ، اور پانی اور گندھک کے تھے۔ اور گھوڑوں کے سر شیروں کے سروں کی طرح تھے۔ اور ان کے منہ سے آگ، دھواں اور گندھک نکلا۔ ان تین آفتوں سے ایک تہائی آدمی مارے گئے، یعنی آگ، دھوئیں اور گندھک سے جو ان کے منہ سے نکلتی تھی۔ کیونکہ گھوڑوں کی طاقت ان کے منہ اور دم میں تھی۔ کیونکہ ان کی دمیں سانپوں کی مانند تھیں، اور ان کے سر تھے، اور ان سے انہوں نے نقصان پہنچایا" (مکاشفہ۔ 19، 17:9)

oāo نے جنگی آلات کو دیکھا، جسے اس نے اپنے جاننے والے عناصر کا استعمال کرتے ہوئے بیان کیا۔ اپنے زمانے میں جنگ کے لیے تیار کردہ گھوڑوں کو حفاظتی غلاف چڑھایا جاتا تھا تاکہ وہ دشمن کے نیزوں اور تلواروں سے زخمی نہ ہوں۔ نبی کے نزدیک، دھات سے ملبوس آخری وقت کی جنگی مشینیں ان سے مشابہت رکھتی تھیں۔ آج، ہم جنگی جہازوں کو کہتے ہیں جو حرکت کرتے ہیں "جنگی ٹینک"۔ اس تفہیم کو اس حقیقت سے تقویت ملتی ہے کہ یوحنا نے جنگی جہازوں کے منہ سے آگ، دھواں اور گندھک نکلتے دیکھا۔ جب یہ فائر ہوتا ہے تو یہ ٹینک کے بیرل سے باہر آتے ہیں۔ تاہم، ہمارے لیے آج، (2010) یہ پیشن گوئی مشینیں انتہائی جدید معلوم ہوتی ہیں۔ ٹینکوں میں جو ہم جانتے ہیں، پروجیکٹائل (گولی) ایک قسم کے پائپ سے چلائی جاتی ہے یعنی توپ۔ تاہم، جواؤ نے دیکھا کہ مشین کا سر، جس سے گولیاں نکلی تھیں، چوڑا تھا اور شیر کی طرح دکھائی دے رہا تھا۔ اور پرکشیپوں کی تباہ کن طاقت نے اس نسل کے لوگوں کو بھی حیران کر دیا: ان تین طاعون سے ایک تہائی آدمی مارے گئے، یعنی آگ، دھوئیں اور گندھک سے، جو ان کے منہ سے نکلتی تھی۔ یہ ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ وہ ایٹمی ٹینک ہو سکتے ہیں، جو ایٹم بم چلاتے ہیں۔ کچھ کہتے ہیں کہ ایسے ٹینک پہلے سے موجود ہیں، لیکن ابھی تک استعمال نہیں ہوئے ہیں۔ آزاد صحافی یہاں تک دعویٰ کرتے ہیں کہ ایران کے خلاف جنگ میں ایسے ٹینک استعمال کرنے کا منصوبہ ہے۔ قیاس آرائیوں سے قطع نظر، حقیقت یہ ہے کہ بائبل کہتی ہے کہ یہ مشینیں زمین پر ایک تہائی آدمیوں کی موت کا سبب بنیں گی۔ جس جنگ میں وہ ہوں گے۔

استعمال کیا جاتا ہے افراتفری پیدا کرے گا۔ یہاں ان لوگوں کا جواب ہے جو پوچھتے ہیں کہ کیا تیسری عالمی جنگ ہوگی؟ متن واضح کرتا ہے کہ ہاں۔

یسوع ایسی تباہ کن جنگ کی اجازت کیوں دے گا؟

ساتویں صور کی آواز پر، مسیح دوسری بار زمین پر واپس آئے گا۔ لہذا، چھٹے صور کا وقت دنیا کے لیے آخری موقع ہے۔ مسیح جانتا ہے کہ انسان،

عام طور پر، جب وہ مشکل کا شکار ہوتا ہے تو وہ اپنی فکر کو اپنی نجات اور ابدی بھلائی کی طرف موڑ دیتا ہے۔ لہذا، وہ جنگ کو آنے کی اجازت دیتا ہے، خاص طور پر ان لوگوں کی رہنمائی کرنے کے ارادے سے جنہیں اس نے اپنے خون سے خریدا ہے تاکہ وہ اوپر دیکھے، اسے قبول کرے اور اپنے آپ کو بچائے۔ ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، اسے مردوں کو بچانے کے لیے فوری طور پر مزید سخت اقدام اٹھانے کی ضرورت ہے۔ اس باپ کی طرح جو جب اپنے بیٹے کو اپنی نافرمانی کی وجہ سے بہت زیادہ تکلیف اٹھاتے ہوئے دیکھتا ہے، اصلاح کے لیے آخری حربے کے طور پر چھڑی کا استعمال کرتا ہے، مسیح فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ شیطان کی قوتوں کو اس لمحے تک چھوڑ دیں۔ پھر وہ قوموں کے سربراہوں کو جنگ پر اکسائیں گے۔

بائبل کا متن ہمیں یہ سمجھنے کے لیے دیتا ہے کہ، چھٹے بگل کے وقت کے اختتام پر، نادم کرنے والے اب توبہ نہیں کریں گے: "دوسرے لوگ، جو ان آفتوں سے نہیں مارے گئے، اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہیں کی، بدروحوں اور سونے، چاندی، کانسی، پتھر اور لکڑی کے بتوں کی پرستش کرنا چھوڑ دو، جو نہ دیکھ سکتے ہیں، نہ سن سکتے ہیں اور نہ چل سکتے ہیں۔ نہ ہی انہوں نے اپنے قتلوں سے توبہ کی، نہ اپنے جادو ٹونے سے، نہ اپنی عصمت فروشی سے، نہ اپنی چوریوں سے۔"

(مکاشفہ 9:20، 21) اس طبقے کے گناہوں میں سونے، چاندی، کانسی، پتھر اور لکڑی کے بتوں کی پوجا کرنا نمایاں ہے۔ تصاویر مسیح ہمیں خبردار کرتا ہے کہ اُس وقت اُن میں شامل نہ ہوں۔ یہ سچ ہے کہ اب بہت سے لوگ اپنے خلوص کے ساتھ تراشی ہوئی مورتیوں کی پوجا کرتے ہیں، یا تو انہیں دیوتا سمجھ کر، یا انہیں محض الوہیت اور سنتوں کی علامت کے طور پر دیکھ کر۔ اس عمل کی طرف لے جانے والی وجہ سے قطع نظر، بائبل اس عمل کی مذمت کرتی ہے: "تُو اپنے لیے کوئی کھدی ہوئی مورت یا کسی بھی چیز کی مشابہت نہ بنانا جو اوپر آسمان پر ہے، یا جو نیچے زمین میں ہے، یا جو اندر ہے۔ زمین کے نیچے پانی، تُو اُن کے آگے نہ جھکنا اور نہ اُن کی خدمت کرنا۔ کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا ایک غیرت مند خُدا ہوں جو مجھ سے عداوت رکھنے والوں کی تیسری اور چوتھی پشت تک اولاد پر باپ کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔ اور ان ہزاروں پر رحم کرو جو مجھ سے محبت کرتے ہیں اور میرے حکموں پر عمل کرتے ہیں" (خروج 20:4-6) بہت سے لوگ آج شبیہ کے پرستاروں میں شامل ہیں، جنہوں نے مقبول چرچ سے یہ عمل سیکھا ہے۔ بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ، ایک بار جب ہم سچائی کے بارے میں روشن خیال ہو جاتے ہیں، تو خُداوند ہم سے اُس کی فرمانبرداری کی توقع کرتا ہے: "خدا، زمانہ جاہلیت پر غور نہیں کرتا، اب ہر جگہ تمام آدمیوں کو اعلان کرتا ہے کہ وہ توبہ کریں، کیونکہ اُس کا ایک دن مقرر ہے۔ جس میں وہ اپنے مقرر کردہ آدمی کے ذریعے انصاف کے ساتھ دنیا کا فیصلہ کرے گا۔ اور اُس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کرتے ہوئے سب کے لیے اس بات کو یقینی بنایا" (اعمال 17:30، 31)

چھٹے صور کا بیان ہمیں دکھاتا ہے کہ سچائی کے بارے میں روشن خیال ہونے کے بعد خدا کے خلاف بغاوت کر کے اور ناانصافی پر قائم رہنے سے نجات کا کوئی تحفظ حاصل کرنا باطل ہے۔ "کوئی بھی چیز جو ناپاک اور مکروہ اور جھوٹ کا ارتکاب کرتی ہے" نئے یروشلم میں داخل نہیں ہوگی۔ (Rev. 21:27) مسیح کی خوشخبری ان طریقوں پر فتح کا اعلان کرتی ہے جن کی بائبل مذمت کرتی ہے۔ برے کام۔ تاہم، وہ انسان کو تنہا، مدد کے بغیر ایسا کرنے کو نہیں کہتا۔ "مسیح کی خوشخبری ہر ایک ایمان لانے والے کے لیے نجات کے لیے خُدا کی قدرت ہے" (رومیوں 1:16) خوشخبری خدا کی لامحدود طاقت کو پیش کرتی ہے جو انسان کو برائی کو ترک کرنے اور نیکی کرنے کے قابل بنانے کے لیے دستیاب ہے۔

یہ انسان پر منحصر ہے کہ وہ انتخاب کرے۔ قبول کرے یا مسترد۔ اگر آپ اسے قبول کرتے ہیں، تو آپ کو پہلے ہی ترک کرنے کی طاقت حاصل ہے۔

ہری، کیونکہ خوشخبری خدا کی طاقت ہے۔ اگر آپ اسے مسترد کرتے ہیں تو آپ کے پاس طاقت نہیں ہوگی۔ اس پر یقین کرنے سے انکار کریں۔

چونکہ چھٹے صور کے وقت کے اختتام پر بدکار اب توبہ نہیں کریں گے، اس لیے ضروری ہے کہ اس وقت کے دوران خوشخبری کی منادی طاقت کے ساتھ کی جائے گی۔ ایک آخری دعوت کی شکل میں جو زمین کے تمام باشندوں کو بھیجی گئی تھی۔ مکاشفہ اکاؤنٹ کی ترتیب بالکل اسی کام کو پیش کرتی ہے۔ بلند آواز۔ یہ زمین پر اپنے لوگوں کے ذریعے الہی فضل کا ایک شاندار مظہر ہوگا۔ جنگ کے دوران، خدا کے مقدسین، ظلم و ستم کی وجہ سے پوری زمین پر بکھرے ہوئے، آخر کار اس مشن کو پورا کریں گے جو مسیح نے ان کے سپرد کیا تھا: "جاؤ اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ" (ماؤنٹ 28:19)۔ چرچ نے جو امن کے وقت نہیں کیا، وہ مصیبت کے وقت میں کرے گا۔

"اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں تمام قوموں کے لیے گواہی کے طور پر کی جائے گی، تب خاتمہ ہوگا" (ماؤنٹ 24:14)۔ رسولوں کی کلیسیا کی تاریخ دہرائی جائے گی۔ "اور اُس دن اُس کلیسیا کے خلاف بڑا ظلم ہوا جو یروشلم میں تھی۔ اور وہ سب بکھر گئے۔ پینتیکوست کی یادگار تہوار پر، خداوند نے اپنے بندوں پر اپنی روح کو بہت زیادہ اُنڈیل دیا، اور اس کے نتائج بہت اچھے تھے۔ چند دہائیوں کے اندر زمین پر تمام لوگوں کو خوشخبری سنائی گئی۔

۔ (1:23 اور آخری دنوں کے لیے اور بھی زیادہ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔۔۔

## باب - 9 فرشتے کی بلند آواز

خدا نے مکاشفہ میں چھٹے صور کی تکمیل کے بارے میں تفصیلات بتانے کے لیے کسی دوسرے کی نسبت زیادہ جگہ مختص کی تھی۔ پہلی چار کی وضاحت کے لیے، چھ آیات کو الگ کیا گیا تھا (مکاشفہ 8:7-12)۔ چھٹے نے تقریباً تین پورے ابواب 10 (9)، اور (11) کو پورا کیا۔ وہ اتفاق سے کچھ نہیں کرتا۔ یسوع ساتویں کی آواز پر واپس آئے گا Apocalypse کے بگلوں میں سے آخری۔ (I Cor. 15:51-53؛ I Thes. 4:15-17)۔ چھٹا اس سے پہلے آتا ہے۔ لہذا، یہ ان لوگوں کے لیے موقع کے آخری وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے سے پہلے زمین پر رہتے ہیں۔ یہ ایک باپ کی طرف سے محبت کی آخری دعوت ہے جو اپنے باغی گناہ گار بچوں کو واپس حاصل کرنے، اپنے گناہوں سے توبہ کرنے اور یسوع پر ایمان لانے کے خواہشمند ہے۔ تاکہ بائبل کا کوئی مخلص طالب علم اس وقت رونما ہونے والے اہم واقعات کو نظر انداز نہ کرے، اس نے چھٹے صور کے نزول کے ذریعے ان کو بڑی تفصیل سے بیان کیا۔ خالق چاہتا تھا کہ ہم فضل کے وقت کے اختتام سے منسلک واقعات کو جانیں۔ یہ اس لیے تھا کہ کوئی بھی ان کے پاس سے بے خبر نہ گزرے، صرف اس وقت جاگتے جب بہت دیر ہو چکی تھی۔ "خدا ہمارا نجات دہندہ... چاہتا ہے کہ ہر کوئی نجات پائے" (1 تیم۔ 2:3، 4)۔

پچھلے باب میں، ہم نے چھٹے بگل کے پہلے حصے کا مطالعہ کیا، جو مکاشفہ کے باب 9 میں بتایا گیا ہے۔ اگلا، ہم دس سے شروع کرتے ہوئے جاری رکھیں گے۔

"اور میں نے ایک اور مضبوط فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جو بادل سے ملبوس تھا۔ اور اس کے سر کے اوپر آسمانی محراب تھا، اور اس کا چہرہ سورج کی طرح تھا، اور اس کے پاؤں آگ کے ستونوں کی طرح تھے۔ اور اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کتاب تھی، اور اس نے اپنا دایاں پاؤں سمندر پر اور بائیں پاؤں خشکی پر رکھا۔ اور اُس نے اونچی آواز سے پکارا، جیسے شیر گرجتا ہے۔ اور جب اُس نے چلائی تو سات گرجوں نے اپنی آوازیں دیں۔ اور جب سات گرجوں کی آوازیں سنائی دیں تو میں اُن کو لکھنے جا رہا تھا لیکن میں نے آسمان سے ایک آواز سنی کہ جو کچھ سات گرجوں نے کہا ہے اُسے بند کر اور نہ لکھو۔ اور جس فرشتے کو میں نے سمندر اور زمین پر کھڑا دیکھا اس نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا اور اس کی قسم کھائی جو ابد تک زندہ ہے، جس نے آسمان کو بنایا اور جس نے

اس میں ہے اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے اور سمندر اور جو کچھ اس میں ہے اس میں مزید تاخیر نہیں ہوگی۔ لیکن ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں، جب وہ اپنا نرسنگا پھونکے گا تو خدا کا راز پورا ہو جائے گا، جیسا کہ اس نے نبیوں، اپنے بندوں کو بتایا تھا۔" (مکاشفہ 7-10:1)

رویا کئی عناصر کو پیش کرتی ہے جو علامتی ثابت ہوتے ہیں: ایک فرشتہ جس کے پاؤں آگ کے ستونوں کی طرح ہیں، شیر کی طرح گرج رہے ہیں۔ سات گرجیں بول رہی ہیں، دوسروں کے درمیان۔ پیغام کو سمجھنے کے لیے، علامتوں کی تشریح کرنے کی ضرورت ہے، اور ایسا کرنے کا واحد محفوظ طریقہ یہ ہے کہ بائبل کو اس کا اپنا ترجمان بننے دیا جائے۔

### وژن کا وقت

مکاشفہ 9 عالمی جنگ III کی تصویر کشی کرتا ہے: "اور چار فرشتوں کو چھوڑ دیا گیا، جو اس گھڑی اور دن اور مہینے اور سال کے لیے تیار کیے گئے تھے تاکہ مردوں کے تیسرے حصے کو مار ڈالیں۔ شورویروں کی فوجوں کی تعداد دو سو ملین تھی۔ اور میں نے ان کی تعداد سنی... مردوں میں سے ایک تہائی مارے گئے" (veR)۔ (18-9:16 باب 10 میں، 9 کی روایت مندرجہ ذیل ہے، لہذا، اس وقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، تیسری عظیم جنگ کے درمیان۔

### فرشتہ جس کے سر پر آسمانی کمان ہے۔

"اور میں نے ایک اور مضبوط فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جو بادل سے ملبوس تھا۔ اور اُس کے سر پر آسمانی کمان تھی، اور اُس کا چہرہ سورج کی مانند تھا، اور اُس کے پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند تھے۔" (مکاشفہ 10:1) بائبل میں لفظ "فرشتہ" اصل کے ترجمہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جسے پڑھا جاتا ہے "aggelous" اور اس کا مطلب بھی ہے "پیغمبر"۔ پولس نے گلتیوں کو لکھا: "تم نے مجھے خدا کے فرشتے کے طور پر قبول کیا" (گلتیوں 4:14)۔ یوحنا نے دیکھا کہ آسمانی محراب اس کے سر کے اوپر ہے۔ یہ اس عہد کی نشانی ہے جو خدا اور انسان کے درمیان نوح کو دیا گیا تھا، سیلاب کے فوراً بعد: "اور خدا نے کہا، یہ اس عہد کی نشانی ہے جو میں نے اپنے اور تمہارے درمیان اور ہر زندہ جان کے درمیان باندھا ہے۔ آپ کے ساتھ، ابدی نسلیں۔ اپنی کمان میں نے بادل میں رکھی ہے۔ یہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہو گا" (پیدائش 9:12، 13)۔ یہ حقیقت کہ فرشتہ کے سر پر عہد کا نشان ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسانیت کے ساتھ خدا کا عہد اُس میں، اُس کی ذات میں باندھا گیا تھا۔ پولس شناخت کرتا ہے کہ وہ کون ہے: "اب وعدے کیے گئے تھے... مسیح"۔ "خدا کے تمام وعدے اس میں ہیں؛ اور اس کے ذریعے، آمین۔" وہ "بہتر عہد کا ثالث ہے، جو بہتر وعدوں میں قائم ہے"۔ (II Cor. 1:20؛ Gal. 3:16؛ Heb. 8:6)۔ یہ صرف وہی ہو سکتا ہے، "کیونکہ خدا اور انسانوں کے درمیان ایک ثالث ہے، مرد یسوع مسیح"۔ (1 تیم 2:5) علامت کے دیگر شواہد اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ اس کا چہرہ سورج جیسا تھا۔ باب 1 میں، یسوع وہ بستی ہے جس کا "چہرہ سورج جیسا تھا" (مکاشفہ 1:16) دسویں باب میں پاؤں کو آگ کے ستونوں کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اور پہلا، یسوع کے بارے میں بات کرتے ہوئے، کہتا ہے: "اُس کے پاؤں، چمکتے ہوئے پیتل کی طرح، گویا اُسے بھٹی میں صاف کیا گیا ہو" (مکاشفہ 1:15)۔ متن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ فرشتے کو بادل کی طرح ملبوس کیا گیا تھا۔ تقریر کا یہ نقشہ ہمیں خروج میں بیان کی یاد دلاتا ہے۔ بادل میں لپٹے ہوئے، کسی نے بنی اسرائیل کی صحرا میں سفر کی رہنمائی کی۔ پولس واضح کرتا ہے: "کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ بھائیو، آپ اس بات سے بے خبر رہیں کہ ہمارے باپ دادا بادل کے نیچے تھے، اور وہ سب سمندر سے گزرے تھے... اور سب نے ایک ہی روحانی مشروب پیا تھا، کیونکہ انہوں نے اس روحانی پتھر سے پیا تھا جو ساتھ تھا۔ انہیں اور پتھر مسیح تھا" (1 کور۔ 10:1، 4)۔ لہذا، مسیح بادل میں لپٹا ہوا اس کا ساتھی تھا۔ مکاشفہ 10:1 میں تمام علامتیں اس کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

فرشتہ ... "اپنا دایاں پاؤں سمندر پر اور بایاں پاؤں خشکی پر رکھا۔ اور اُس نے اونچی آواز سے پکارا، جیسے شیر گرجتا ہے۔ اور جب اُس نے پکارا تو سات گرجوں نے اپنی آوازیں نکالیں" (مکاشفہ - 3، 2:10 بائبل کے تناظر میں، "کسی چیز پر پاؤں رکھنا"

تسلط کی نمائندگی کرتا ہے، نیز "خوشخبری کا اعلان کرنے کے لیے پہنچنے" کی علامت ہے۔ نبی نہم نے کہا: "دیکھو، خوشخبری دینے والے کے پاؤں پہاڑوں پر ہیں! (Nah. 1:15) اس طرح مکاشفہ 10 میں یسوع کو آخری دنوں کے لیے خوشخبری کا اعلان کرنے کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ تاہم، ہم جانتے ہیں کہ وہ بہت عرصہ پہلے جنت میں گیا تھا اور آج تک وہیں رہتا ہے، ہماری طرف سے شفاعت کرتا ہے۔ تو پھر، یوحنا کی رویا کیسے پوری ہوگی؟ جواب یہ ہے: اپنے بندوں کے ذریعے۔ یسوع نے ظاہر کیا کہ وہ ان کی طرف سے نمائندگی کر رہے تھے، جب اس نے کہا: "میں تم سے سچ کہتا ہوں، جیسا کہ تم نے میرے ان چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ یہ کیا، تم نے میرے ساتھ کیا" (ماؤنٹ - 25:40 پولس نے اسی رگ میں یہ بھی کہا: "تم نے مجھے قبول کیا... جیسا کہ مسیح یسوع" (گلی۔

4:14) اس طرح، زمین پر اپنے انسانی رسولوں کی تبلیغ کے ذریعے، مسیح خود یوحنا کے خواب کو پورا کرتے ہوئے دنیا کو خوشخبری سنائے گا۔ یہ علامت آخری وقت میں مقدسین کی تبلیغ کی پیشین گوئی کرتی ہے۔

اس نے اپنا دایاں پاؤں سمندر پر اور بایاں پاؤں خشکی پر رکھا۔ ہمارا سیارہ خشک حصوں (زمین) اور پانیوں (سمندر) سے بنا ہے۔ خدا زمین اور سمندر دونوں کا ایک ساتھ ذکر کرتا ہے۔ اس خیال کو ظاہر کرنے کے لیے کہ وہ پوری دنیا کا خالق ہے: "خداوند نے چھ دنوں میں آسمان اور زمین، سمندر اور جو کچھ ان میں ہے بنایا" (خروج - 20:11) اس طرح، نمائندہ علامت کے ذریعے استعمال کیلئے **والا وسیلہ** "دونوں پر اپنے پاؤں کے ساتھ یسوع" کے اظہار کا حوالہ دیتے ہوئے ظاہر کرتا ہے کہ خوشخبری کا اعلان کرے ارض پر ہر جگہ کیا جائے گا۔ براعظموں اور سمندروں کے جزیروں پر۔ علامت کے ذریعے، اُس اعلان کی تکمیل کو جو اُس نے خود ہمارے درمیان رہتے ہوئے کیا تھا، پیش کیا گیا ہے: "اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی پوری دنیا میں تمام قوموں کے لیے گواہی کے لیے کی جائے گی، اور پھر خاتمہ ہوگا۔" (میث - 24:14)

اس لحاظ سے، پیغام کی وسعت کو ظاہر کرنے کے ساتھ، وحی اپنے جوہر اور وہ طاقت بھی پیش کرتی ہے جس کے ساتھ اسے دیا جائے گا۔ یوحنا نے دیکھا کہ یسوع "بلند آواز سے پکارا، جیسے شیر گرجتا ہے" (مکاشفہ - 10:3) شیر شکار کرنے اور اپنے شکار کو کھا جانے سے پہلے "دھاڑتا ہے"۔ یہ آپ کی جیت کے اعلان کی نمائندگی کرتا ہے۔ یسوع کی پکار، جس کی نمائندگی شیر کی دھاڑ سے ہوتی ہے، ایک پیغام کی طرف اشارہ کرتا ہے جو فتح کا اعلان کرتا ہے۔ اس کی حاصل کردہ فتح، اس لیے شیطان، اس کے لشکروں اور گناہ پر ہے۔ انجیل دنیا کو اس کا اعلان کرتی ہے۔

مثال کے طور پر، آئیے ایک بنیاد کے طور پر یسوع کی اس نمائندہ علامت کے ذریعے بیان کردہ مکاشفہ کو لے لیں: "وہ بلند آواز سے پکارا (آیت - 3) باب 10 کی تفصیل ہمیں شک کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑتی کہ یہ کس پیغام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ "انجیل" کی نمائندگی کرتا ہے جس کا اعلان "بلند آواز" کے ساتھ کیا جائے گا۔ مکاشفہ 14:6 میں، یہ پڑھتا ہے: "میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے ہوئے سنا، اور اس کے پاس ہمیشہ کی خوشخبری تھی، تاکہ زمین پر رہنے والوں اور ہر قوم، رشتہ دار، زبان اور لوگوں کو اس کے اعلان کرے۔ بڑی آواز کے ساتھ کہتے ہیں: (مکاشفہ - 14:6) "شیر کی گرج" مکاشفہ 14 کے پیغام کا اعلان ہوگا۔

اس میں یوحنا بیان کرتا ہے: "میں نے ایک اور فرشتے کو سنا"۔ تو اس سے مراد ایک اور ہے یعنی ایک اس کے سامنے آیا۔ ہم اس فرشتے سے باب 8 میں ملتے ہیں:

"اور میں نے دیکھا اور ایک فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اڑتے ہوئے سنا، جو اونچی آواز سے کہہ رہا تھا، ہائے، ہائے، افسوس، زمین پر رہنے والوں کے لیے، ان تین فرشتوں کے نرسنگے کی دوسری آوازوں کی وجہ سے جو ابھی باقی ہیں۔ آواز!" (Rev. 8:13).

نوٹ:

"اور میں نے دیکھا اور ایک فرشتہ کو سنا..." Rev. 8:13

"میں نے ایک اور فرشتے کو سنا Rev. 14:6..."

تو ایک واضح تعلق ہے: وہ ایک دوسرے کی پیروی کرتے ہیں۔ نیز، مکاشفہ 14 کا مذکورہ بالا فرشتہ اکیلا نہیں آتا ہے۔ اس کے بعد دو اور ہیں:

"ایک اور فرشتہ یہ کہتے ہوئے پیچھے آیا..." (مکاشفہ 14:8)

"اور ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے ہوا ، بلند آواز سے کہتا ہے..." (مکاشفہ 14:9)

مجموعی طور پر، چار فرشتے ہیں جو ایک وقت میں ایک ترتیب سے اپنا پیغام دیتے ہیں۔ مکاشفہ 8 کا فرشتہ "تین فرشتوں کے نرسنگے کی آوازوں کا اعلان کرتا ہے جو ابھی بجنے والی ہیں"۔ صور کی تین آوازوں اور مکاشفہ 14 میں تین فرشتوں کے پیغام کے درمیان ایک واضح تعلق ہے۔ دونوں مکاشفہ 8 میں فرشتے کے اعلان کی پیروی کرتے ہیں۔ نیچے دی گئی جدول کو دیکھیں:

| پانچواں "ایک فرشتہ" v. 6 | چوتھا "فرشتہ" v. 8 | تیسرا | دوسرا             | پہلا |
|--------------------------|--------------------|-------|-------------------|------|
| فرشتہ "v. 9<br>یوک 8:13" |                    |       | Apoc کے فرشتے: 14 |      |

جیسا کہ ہم پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں، مکاشفہ 8 کا فرشتہ چوتھے بگل کے بعد اپنا پیغام دیتا ہے۔ پھر تین آخری نرسنگے اور مکاشفہ 14 کے پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کی متعلقہ آوازوں کی پیروی کریں۔

مکاشفہ 10 کی طرف لوٹتے ہوئے، ہمارے پاس یہ ہے کہ وہ پیغام جس کی تبلیغ کا موازنہ شیر کے گرجنے سے کیا گیا ہے وہ مکاشفہ 14 کے تین فرشتوں کا ہے۔ وہ ایک ساتھ مل کر "ابدی انجیل" بناتے ہیں (مکاشفہ 14:7) پیغام کا اعلان اونچی آواز میں کیا جائے گا ، (9 ، 14:7 ؛ 10:3) بغیر کسی شرم کے۔ خداوند کہتا ہے کہ "جہاں تک ڈرپوک کا تعلق ہے... اُن کا حصہ اُس جھیل میں ہوگا جو آگ اور گندھک سے جلتی ہے، جو کہ دوسری موت ہے" (ver. 21:8) لہذا، جو لوگ مسیح اور اس کے پیغام سے شرمندہ ہیں، مثال کے طور پر، جب مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جیسے: ملازمت، دوستی یا دیگر دنیاوی چیزوں کے کھو جانے کا امکان، جب وہ پیچھے ہٹتے ہیں اور اپنے ایمان کو چھوڑ دیتے ہیں، تو وہ اس طبقے کا حصہ بن جاتے ہیں۔ ڈرپوک لوگوں کی۔ اپنے قول و فعل سے ہم اپنے آپ کو مسیح کے درمیان یا پیغام کو رد کرنے والوں میں شامل ہونے کے لیے مسلسل تیار کر رہے ہیں۔ صرف دو کلاسیں ہوں گی۔ یسوع کہتا ہے، "اس لیے جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے گا، میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اقرار کروں گا۔ لیکن جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا، میں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اس کا انکار کروں گا" (متی 10:32، 33)۔ (یوحنا 14:6) اُس کا اقرار کرنے کا مطلب ہے سچائی کو ماننا اور اس پر عمل کرنا۔ صحیفہ اعلان کرتا ہے کہ دس احکام کا قانون سچائی ہے۔ اس لیے اس کا اقرار کرنا احکام کی تعمیل ہے۔ پیغام بلند آواز کے ساتھ ان لوگوں کو دیا جائے گا جو اس کے ذریعہ مقدس ہیں۔ لہذا، آج یہ ضروری ہے کہ ہم نہ صرف کلام کے سننے والے ہوں، بلکہ مسیح کے فضل اور اُس پر ایمان سے، عمل کرنے والے اور اُس کے احکام کے پابند ہوں۔

ذیل میں ہم اس پیغام کا خلاصہ پیش کرتے ہیں جس کی تبلیغ دنیا کو بڑی طاقت کے ساتھ کی جائے گی۔ اس کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، ہم مندرجہ ذیل کتابوں کو پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں، جو Editora Advertência Final کی طرف سے شائع کی گئی ہیں:

-عظیم تنازعہ

-مستقبل کو ظاہر کرنا

-آخری پوپ

-جواز از ایمان -جلد II اور II

"اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اڑتے ہوئے دیکھا، اور اس کے پاس زمین پر رہنے والوں اور ہر ایک قوم، رشتہ داروں، زبانوں اور لوگوں کو منادی کرنے کے لیے ایک ابدی خوشخبری تھی، جو بلند آواز سے کہہ رہا تھا، ڈرو۔ خدا، اور اس کو دے۔ کیونکہ اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے۔ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشموں کو بنایا۔ دوسرا فرشتہ یہ کہتے ہوئے اس کے پیچھے آیا: عظیم بابل گر گیا، گر گیا، جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی۔ اور ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے ہو کر بڑی آواز سے کہنے لگا کہ اگر کوئی اُس جانور اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اُس کا نشان اپنے ماتھے پر یا ہاتھ پر رکھتا ہے تو وہ بھی خدا کے غضب کی فے پیے گا جو تیار کی گئی ہے۔ مرکب کے بغیر، اس کے غضب کے پیالے میں؛ اور اسے مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔ اس کے عذاب کا دھواں ابد تک چلتا رہے گا۔ اور جو حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرتے ہیں اُن کو دن یا رات آرام نہیں ہوتا اور نہ ہی اُس کے نام کا نشان پانے والے کو۔ یہ ہے مقدسوں کی استقامت، ان لوگوں کی جو خدا کے حکموں اور یسوع کے ایمان کو مانتے ہیں" (مکاشفہ۔ 14:6-12)

پیغام سب سے پہلے خدا کے فیصلے کا اعلان کرتا ہے: "اس کے فیصلے کا وقت آ گیا ہے۔" "ہم سب خدا کی عدالت کے سامنے پیش ہوں گے" (رومیوں۔ 14:10) اس لیے آپ کو تیاری کرنے کی ضرورت ہے۔ تیاری کی شکل پیغام میں ظاہر کی گئی ہے: "خدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو" (مکاشفہ۔ 14:7) خدا سے ڈرنے کا مطلب اُس کے احکام پر عمل کرنا ہے: "ہر چیز جو سُنی گئی ہے، اِس کا انجام یہ ہے: خدا سے ڈرو اور اُس کے احکام پر عمل کرو۔ کیونکہ یہ ہر آدمی کا فرض ہے" (واعظ۔ 12:13) ہمیں اس سے ڈرنے کا طریقہ سکھانے کے لیے، خدا نے ہمیں ایک مثال دی -یسوع مسیح، یسوع کی نسل سے: "پھر جیسی کے تنے سے ایک ٹہنی نکلے گی، اور اس کی جڑوں سے ایک شاخ پھل لائے گی۔ اور خداوند کی رُوح اُس پر ٹھہرے گی، اور حکمت اور سمجھ کی رُوح، مشورے اور طاقت کی رُوح، علم اور خداوند کے خوف کی رُوح۔ اور وہ خداوند کے خوف سے خوش ہو گا" (SI۔ 11:3-1) خدا سے ڈرنا مسیح جیسا ہونا، کردار میں اُس کے مشابہ ہونا ہے۔ "میں نے اپنے باپ کے احکام پر عمل کیا ہے،" اُس نے کہا۔ "اگر تم میرے احکام پر عمل کرو گے تو تم میری محبت میں قائم رہو گے، جس طرح میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اس کی محبت میں قائم رہو گے" (جان۔ 15:10) لوگ حقیقی معنوں میں خدا سے ڈرتے ہیں وہ مسیح سے سیکھتے ہیں کہ احکام کی تعمیل کیسے کی جاتی ہے۔ بائبل کے مطالعہ کے ذریعے روزانہ اُس پر غور کرنے سے، اُس کے اسباق کو عملی زندگی میں لاگو کرنے سے، ہم اُس کے ذریعے تبدیل ہوتے ہیں۔

یسعیہ کا متن ہمیں دکھاتا ہے کہ یسوع کس طرح خدا سے ڈرنے والا تھا: "خداوند کے خوف کی رُوح اُس پر ٹھہرے گی۔" اسی کا ہم سے وعدہ کیا گیا ہے: "میں باپ سے مانگوں گا، اور وہ تمہیں دوسرا مددگار دے گا، اور وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا۔ یعنی سچائی کی رُوح ... میں تمہیں یتیم نہیں چھوڑوں گا، میں تمہارے پاس آؤں گا" (جان۔ 14:16-18) وہی رُوح جس نے یسوع کو خدا سے ڈرنے والا انسان بنایا تھا۔ اس طرح، ہم جانتے ہیں کہ ہم ویسا ہی ہو سکتے ہیں جیسا کہ وہ تھا کیونکہ ہمیں وہی مدد ملے گی جو اسے ملی تھی۔ خدا کے لئے، کچھ بھی ناممکن نہیں ہے، مثال کے طور پر، اس کی رُوح ہمیں چلنے کے قابل بنائے گی جیسا کہ مسیح اس زمین پر چلا تھا۔ لہذا، اس طرح تبدیل ہونے کے بعد، ہم اپنی زندگیوں میں خدا کی تمجید کرنے کے لیے زندہ رہیں گے، جو لکھا ہے اس کے مطابق: "لہذا، چاہے تم کھاؤ یا پیو، یا جو کچھ بھی کرو، سب کچھ خدا کے جلال کے لیے کرو" (1 کور۔ 10:31) یہ فرشتے کے پیغام کا دوسرا حصہ ہے: "اسے جلال دو" (مکاشفہ۔ 14:7)

یسوع نے، اپنی وزارت کے اختتام پر، باپ سے دعا کی، یہ کہتے ہوئے: "میں نے زمین پر تجھے جلال دیا،

جو کام تو نے مجھے کرنے کو دیا تھا اسے پورا کر کے" (یوحنا 17:4) وہ فرمانبرداری کی ایک مثال تھا اور اس طرح اس نے خدا کو جلال بخشا۔ ہر کوئی جو خداوند کے خوف کا جذبہ حاصل کرتا ہے وہ اپنی زندگی میں اُس کو جلال بخشے گا، اُس کے احکام کی تعمیل کرتے ہوئے، بالکل یسوع کی طرح، خدا کے تابع ہو کر جیسا کہ وہ تھا۔ اگر ہم خدا سے ڈرتے ہیں، تو ہم اپنی زندگیوں میں اُسے جلال دیتے ہیں، ہم فیصلے کے لیے تیار ہیں۔

ابدی خوشخبری کی پیشکش کو جاری رکھتے ہوئے، ایک اور فرشتہ پہلے کی پیروی کرتا ہے، کہتا ہے: "بڑا بابل گر گیا، گر گیا، جس نے تمام قوموں کو اپنی حرامکاری کے غضب کی شراب پلائی" (مکاشفہ 14:8) بابل لفظ "بابل" سے آیا ہے، جس کا مطلب ہے الجھن۔ روحانی معنوں میں سمجھا جائے تو، یہ چھٹے صور کے وقت موجودہ وقت اور مستقبل میں گرجا گھروں کی حالت کی مناسب نمائندگی کرتا ہے۔ پادری خدا کے کلام کو نقصان پہنچانے کے لیے مبہم نظریات کی تبلیغ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، "یہ لکھا ہوا ہے" -شیطان کے خلاف یسوع کے ذریعہ استعمال کیا جانے والا واحد ہتھیار -کی جگہ مردوں کے عقیدہ ہیں، جن میں سے کچھ عقل اور عقل سے اس قدر دور ہیں کہ وہ ان لوگوں کی طرف سے بھی سنگین غلطیوں کے طور پر پہچانے جا سکتے ہیں جنہوں نے کبھی نہیں کیا۔ بائبل پڑھیں۔ وہ مبہم نظریات ہیں، جو سچائی کو غلطی سے ملا دیتے ہیں۔ اس کی ایک اچھی مثال تثلیث کا عقیدہ ہے۔ یہ ایک کافرانہ عقیدہ تھا، جسے مصریوں، فارسیوں، بابلیوں، یونانیوں اور رومیوں کے پاس تھا۔

رومی سلطنت کے ذریعہ عیسائیت میں متعارف کرایا گیا اور کلیسائی تنظیموں کے ذریعہ اسے برقرار رکھا گیا، اسے آہستہ آہستہ قبول کر لیا گیا۔ لیکن یہ ماننا کہ ایک تین ہیں اور تین بیک وقت ایک ہیں عقل اور عقل کے خلاف ہے۔ لفظ "تثلیث" بائبل میں ظاہر نہیں ہوتا اور نہ ہی چوتھی صدی تک عیسائی چرچ میں اس کی کوئی جگہ تھی۔ اس کے بعد رومی شہنشاہ قسطنطین کی طرف سے شروع کی گئی عیسائیت کے ساتھ بت پرستی کو ملانے کے کام کے ذریعے چرچ میں متعارف کرایا گیا۔ کافر غلطیوں کے متعارف ہونے سے رسولی کلیسیا کی پاکیزگی متاثر ہوئی، اور اس مرکب کے نتیجے میں بننے والا مذہب سلطنت کا عالمگیر مذہب بن گیا۔ یونیورسل کا مطلب ہے کیتھولک۔ چونکہ سلطنت رومی تھی، کلیسا رومن کیتھولک بن گیا۔ اگرچہ اب یہ رسولوں کی کلیسیا نہیں رہی، چونکہ اس نے اس خالص سچائی کو چھوڑ دیا جس کی انہوں نے تبلیغ کی تھی، اس نے "رسول" کا لقب اختیار کیا اور اسے شامل کیا۔ درحقیقت اور قانون میں یہ نام ان لوگوں کا تھا جنہوں نے رسولی عقائد کو برقرار رکھا، جنہیں سلطنت کے مذہب کے معزین نے ستایا اور ممنوع قرار دیا۔ حقیقی "رسول" چرچ نے رسولوں کا تجربہ جاری رکھا -کام، غربت، ظلم و ستم کا تجربہ، اپنے لیڈروں کو جنونی ظلم کرنے والوں کے پاگل غصے کا شکار ہونے دیکھ کر۔ دوسرا، سلطنت کے مرتد سرکاری چرچ نے، کافر بابلیوں کے عقائد کو اپنایا اور مسیح کے دیے گئے لقب پر قائم رہے -بابل۔ تمام مصلحین جنہوں نے صدیوں کے دوران اس سرکاری چرچ کو چھوڑا اور اس کے بعد دوسرے گرجا گھروں کی بنیاد رکھی جنہوں نے اگرچہ مدر چرچ میں متعارف کرائی گئی کچھ غلطیوں کو ترک کر دیا تھا، لیکن وہ رسولی چرچ کی اصل پاکیزگی کی طرف واپس نہیں آئے۔ انہوں نے بابل کے ساتھ نظریاتی تعلقات کو برقرار رکھا۔ ایک مثال جو یہ ثابت کرتی ہے کہ اتوار کو آرام کے دن کے طور پر منانے کی مقبول تعلیم ہے، جس کی صحیفہ میں کوئی تائید نہیں ہے۔

دوسرا فرشتہ اعلان کرتا ہے: "بابل گر گیا، گر گیا"۔ پیغام میں وہ تمام گرجا گھر شامل ہیں جو سچائی کے ساتھ غلطی کی تعلیم دیتے ہیں۔ ان کلیسیاؤں کے رہنما، اپنے ریوڑ کی بھیڑوں کو اپنے گرجا گھروں کے اندر رکھنے کی بے تابی میں، اپنی تعلیمات کے لیے بائبل کے اختیار کی کمی کو توہم پرستانہ بیانات کے ساتھ پورا کرتے ہیں جیسے: "اس گرجہ گھر سے باہر کوئی نجات نہیں ہے"۔ گویا خدا اُن کے چھوٹے چھوٹے خیالات تک محدود تھا، اپنی بچت کا فضل صرف اُن پر ڈال رہا ہے جو وہ چاہتے ہیں۔ وہ خدا کو اپنے خود غرضانہ عزائم کے تابع کر دیتے ہیں۔ تاہم، حقیقت اس سے بہت دور ہے۔ "خدا نے دنیا سے ایسی محبت کی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے" (یوحنا 3:16) دوسرے دعویٰ کرتے ہیں کہ معجزات بائبل کی سچائی کی جگہ لے لیتے ہیں، گویا سابقہ سچائی کی کچھ نشانیاں تھیں۔

سچا چرچ۔ تاہم، کلام پاک کہتا ہے کہ "جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھیں گے اور عظیم نشانات اور عجائبات دکھائیں گے، جو اگر ممکن ہو تو چنے ہوئے لوگوں کو بھی دھوکہ دیں گے" (ماؤنٹ 24:24) اس لیے معجزات کو خدائی قدرت کے مظہر کا ثبوت نہیں سمجھا جا سکتا۔ معجزاتی کام کرنے والوں کو بائبل کی کسوٹی سے جانچنا چاہیے: "قانون اور گواہی کے لیے! اگر وہ اس کلام کے مطابق نہ بولیں تو اُن کے لیے کوئی صبح نہ ہو گی" (18:20)۔ اگر وہ دس احکام کے قانون کا احترام نہیں کرتے، اگر وہ اسے روندتے ہیں یا تبلیغ کرتے ہیں کہ یہ اب انسان کے لیے نافذ نہیں ہے، تو ان کے لیے کوئی صبح نہیں ہوگی۔ وہ اگلے دن میں شریک نہیں ہوں گے: نئی زمین کی صبح جو خدا بنائے گا، جہاں راستبازی بسے گی۔

بائبل ظاہر کرتی ہے کہ ایسے گرجا گھروں کے لیے کوئی علاج نہیں جو غلطی کی تبلیغ کرتے ہیں، بطور اداروں۔ "ہم بابل کو شفا دینا چاہتے تھے، لیکن وہ ٹھیک نہیں ہوئی تھی۔ اسے چھوڑ دو، اور ہم ہر ایک اپنے اپنے ملک کو چلے جائیں۔ کیونکہ اس کا فیصلہ آسمان تک پہنچتا ہے۔" اور میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی، جس میں کہا گیا: میرے لوگو، اس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اس کے گناہوں کے شریک نہ بنو، اور اس کی آفتیں تمہیں نہ ملیں۔ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خُدا نے اُس کی بدکرداری کو یاد کر لیا ہے۔" (یر۔ 51:9؛ مکاشفہ 18:4)

(6) پیغام، آج سے، لیکن چھٹے صور کے وقت ایک خاص اور زیادہ فصیح انداز میں، تمام مخلص لوگوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ گرے ہوئے گرجا گھروں کو چھوڑ دیں، ان کی اصلاح کی کوشش میں وقت ضائع کیے بغیر۔ یہ ناممکن ہو جائے گا!

"اور ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور اونچی آواز سے کہنے لگا، اگر کوئی جانور اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اُس کا نشان اپنے ماتھے پر یا ہاتھ پر رکھتا ہے، تو وہ بھی خُدا کے غضب کی تہ پیے گا۔ اس کے غضب کے پیالے میں مرکب کے بغیر تیار پایا۔ اور اسے مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔" (مکاشفہ 14:9، 10)

ہم باب 7 میں پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں کہ حیوان کون ہے۔ اس کی طاقت کی نمائندگی پوپ کرتا ہے۔ آپ کے اختیار کی نشانی - اتوار:

"ابھی تک پروٹسٹنٹوں کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ... اتوار کو رکھ کر... وہ چرچ کے ترجمان، پوپ کے اختیار کو قبول کر رہے ہیں۔" ماخذ: ہمارا سنڈے وزیٹر، کیتھولک ویکلی، 5 فروری 1950 (زور دیا گیا)۔

حیوان کی پوجا کرنے کا مطلب پوپ کی عبادت کرنا ہے۔ آج، بہت سے لوگوں کے لیے یہ بات ناقابل فہم ہے کہ یہ ایک حقیقت ہو گی، لیکن جب شیطان دجال کو دنیا کے سامنے پیش کرے گا - ایک پوپ جس نے بظاہر "دوبارہ زندہ" کیا ہے - تب انتباہ کی وجہ کو بہتر طور پر سمجھا جائے گا۔ دنیا دھوکے باز کے سامنے جھک جائے گی۔ کیا عالمی امن و امان کی خلاف ورزی کرنے والے مومنین کے اس جھوٹے سے گروہ کو بھی نہیں جھکنا چاہیے؟ - وہ سوچیں گے۔ ہاتھ اور ماتھے پر اختیار کا نشان حاصل کرنے کا مطلب ہے پوپ کے دن کام بند کرنا - اتوار -

اور اسے ذہنی طور پر آرام کے حقیقی دن کے طور پر قبول کریں۔ دائیں ہاتھ ایک نشانی ہے جو کام کی نمائندگی کرتا ہے۔ بائبل میں، "میرا ہاتھ اُس کے خلاف نہ ہو" کا مطلب ہے: "مجھے اُس کے خلاف کام نہ کرنے دو" (1 سام۔ 18:17) سموئیل کی کہانی میں، اس کا تعلق ساؤل سے ہے، جو ڈیوڈ کو اپنے ہاتھ سے مارنا نہیں چاہتا تھا۔ کچھ لیبر یونین کے جھنڈوں میں، آپ مٹھی میں ہاتھ کا ڈیزائن دیکھ سکتے ہیں، بائبل کی علامت ادھار لیتے ہیں۔ پیشانی، بدلے میں، شعور کے ساتھ، دماغ کے ساتھ ہے۔

جب تک پوپ کے پاس حکومتی اختیار کو ظلم و ستم اور قتل کرنے کے لیے استعمال کرنے کا اختیار نہیں ہے، اس کا مطلب ہے کہ اس نے "حیوان" کا درجہ حاصل نہیں کیا ہے۔ تاہم، یہ جلد ہی ہو جائے گا۔ جب ایسا ہوتا ہے، تو وہ ایک بار پھر پوری طرح سے Apocalypse کے طور پر پہچانا جائے گا۔

"حیوان" اور اتوار "حیوان کی نشانی" ہوں گے۔ جب قانون ساز حکام اتوار کو آرام کرنے کے لیے قوانین نافذ کرتے ہیں، تو پھر جو بھی چوتھے حکم کے سبت کے بجائے اسے مانے گا اسے حیوان کا نشان ملے گا۔ اس طرح، وہ مردوں کو صرف اور صرف خُدا کو خراج تحسین پیش کر رہا ہوگا۔ تیسرا فرشتہ خبردار کرتا ہے: "اگر کوئی حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اُس کا نشان اپنی پیشانی پر یا اپنے ہاتھ پر رکھتا ہے تو وہ بھی خُدا کے غضب کی مے پیے گا جو اُس کے پیالے میں بغیر مرکب کے تیار کی گئی ہے۔ کرے گا" خُدا کا غضب سات آخری اور خوفناک آفتوں میں اُنڈیل دیا جائے گا: "میں نے آسمان میں ایک اور عظیم اور حیرت انگیز نشان دیکھا: سات فرشتے جن کے پاس سات آخری آفتیں تھیں، کیونکہ اُن میں خُدا کا غضب ختم ہو گیا ہے" (مکاشفہ۔ 15:1) خُدا کے غضب کا پیالہ آخری طاعون کے دوران اُنڈیل دیا گیا، جیسا کہ ہم بعد میں دیکھیں گے۔ تیسرا فرشتہ اس خطرے میں بڑے نتائج کے فیصلے کا اضافہ کرتا ہے: "اسے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا"۔ باب 20 اس لمحے کی اطلاع دیتا ہے: "موت اور جہنم کو آگ کی جھیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ یہ دوسری موت ہے" (Rev. 20:14)۔ اگر دوسری موت ہوگی تو اس کی وجہ یہ ہے کہ مردہ اپنی آخری سزا پانے کے لیے جی اٹھیں گے۔ "میں نے ایک بڑا سفید تخت دیکھا اور اسے جو اس پر بیٹھا تھا، جس کے سامنے سے زمین و آسمان بھاگ گئے، اور ان کے لیے کوئی جگہ نہ ملی۔ اور میں نے مُردوں کو، چھوٹے اور بڑے، تخت کے سامنے کھڑے دیکھا، اور کتابیں کھولی گئیں۔ اور ایک اور کتاب کھلی جو کہ زندگی کی ہے۔ اور مُردوں کا انصاف اُن باتوں سے کیا گیا جو کتابوں میں لکھی گئی تھیں، اُن کے کاموں کے مطابق۔ اور سمندر نے اُن مُردوں کو چھوڑ دیا جو اُس میں تھے۔ اور موت اور جہنم نے ان مردوں کو چھوڑ دیا جو ان میں تھے۔ اور ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مطابق پرکھا گیا۔" (مکاشفہ۔ 20:11-13) جو لوگ حیوان کی پرستش کرتے ہیں اور اس کا نشان حاصل کرتے ہیں وہ اس زندگی اور آنے والی زندگی کو کھو دیں گے۔ وہ دوسری بار اور ہمیشہ کے لیے مریں گے۔ وہ ہمیشہ کے لیے نہیں جلیں گے۔ ایسی سزا محبت کے خدا کے کردار کے ساتھ انصاف نہیں کرے گی۔ کون سا گناہ ایک انسانی باپ کو اپنے بیٹے کو ہمیشہ کے لیے جلانے کی سزا دینے پر مجبور کرے گا؟

کوئی نہیں! اگر ہم، جو برے ہیں، اپنے بچوں کے ساتھ ایسا کرنے کے قابل نہیں ہیں، تو بہت کم خدا! "خدا محبت ہے" (1 یوحنا 4:8)۔ محبت کا خدا ان مخلوقات کے لیے سب سے زیادہ جو کر سکتا ہے جنہوں نے برائی کے عمل کے ذریعے اپنے آپ کو اور دوسروں کو تباہ کرنے کے کام میں کمال کر لیا ہے وہ ہے رحم کے ساتھ ان کے وجود کا قطعی خاتمہ کرنا۔

وہ ایسا کرے گا، انہیں ان کے کاموں کے لیے مناسب معاوضہ دینے کے بعد - وہ اپنے گناہوں کے تناسب سے جلیں گے۔ تاہم، وہ ہمیشہ کے لیے نہیں جلیں گے۔ "دیکھو، وہ دن آگ کی طرح جلتا ہوا آتا ہے۔ تمام مغرور اور بدی کرنے والے بھوسے کی مانند ہوں گے۔ اور وہ دن جو آنے والا ہے وہ اُن کو جھلسا دے گا، خداوند فرماتا ہے کہ وہ اُن کی نہ جڑیں چھوڑے گا اور نہ شاخ... اور تُو شریروں کو روند ڈالے گا، کیونکہ وہ تیرے پاؤں کے تلووں کے نیچے راکھ ہو جائیں گے۔ جس دن میں کروں گا، خداوند فرماتا ہے۔" اور وہ ایسے ہو جائیں گے جیسے وہ کبھی نہیں تھے" (مال 3، 4:1، 4:16)۔

تیسرے فرشتے کا پیغام بہرے کانوں پر نہیں پڑنا چاہیے۔ یہ انتہائی ضروری ہے کہ زمین پر ہر شخص اس کی نصیحت پر عمل کرے۔ اسے قبول کرنے سے آپ کی جان بچ جائے گی۔ اس کے ذریعے پوری دنیا کو فیصلے کی طرف لے جایا جائے گا اور نیک اور بدکاروں کے گروہ آخری فصل کے لیے تیار ہو جائیں گے۔

### فضل وقت کا اختتام

اس نے اپنا دایاں پاؤں سمندر پر اور بایاں پاؤں خشکی پر رکھا۔ اور اُس نے اونچی آواز سے پکارا، جیسے شیر گرجتا ہے۔ اور جب اُس نے چلائی تو سات گرجوں نے اپنی آوازیں دیں۔ (مکاشفہ۔ 10:2، 3) آخری پیغام کی تبلیغ کا کام مکمل کرنے کے بعد، پکار کر، سات گرجوں نے اپنی آوازیں دیں۔ پیشن گوئی اس حوالے میں فضل کی مدت کے اختتام کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اس نے انسانوں کے دلوں کو اس کی محبت اور بخشش والی رحمت کو قبول کرنے کے لیے قائل کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کے بعد، آخرکار کال بند کرنے کا وقت آتا ہے۔ پھر، پہلے ہی پکارنے کے بعد، ساتوں کا وقت آتا ہے۔

گرج ان کی آواز کو آواز دیتی ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ ماضی پر ایک مختصر نظر ہمیں روشن کر دے گی۔ ایک بار، جب یسوع نے کہا، "اے باپ، اپنے نام کی تمجید کرو،" تب آسمان سے ایک آواز آئی: میں نے اسے جلال دیا ہے، اور میں اسے دوبارہ جلال دوں گا۔ تو جو ہجوم وہاں تھا اور اس نے یہ سنا کہا کہ گرج چمک رہی ہے" (یوحنا 12:28، 29)۔ باپ کی آواز گرج جیسی تھی۔ مکاشفہ میں، یہ کہا گیا ہے: "سات گرجوں نے اپنی آوازیں نکالیں۔" زبان علامتی ہے، کیونکہ گرج لفظی نہیں بولتی ہے۔ نمبر سات کا مطلب ہے کچھ مکمل، کثرت۔ مثال کے طور پر، ہمارے پاس ہفتے کے دن خدا کی طرف سے قائم ہیں۔ سات دن پورے ہفتے کے مساوی ہیں۔ اس لیے سات گرجیں پوری طاقت کے ساتھ خدا کی آواز کی نمائندگی کرتی ہیں۔ پولس نے مستقبل کے اس وقت کی طرف اشارہ کیا جس میں خدا بولے گا اور اُس کی آواز کی طاقت آسمانوں اور زمین کو ہلا دے گی، جب اُس نے کہا: "اب اُس نے وعدہ کیا ہے کہ میں ایک بار پھر نہ صرف زمین بلکہ زمین کو بھی ہلا دوں گا۔ آسمان۔" (عبرانیوں 12:26) وحی مخصوص ہے کہ یہ آواز "کب" سنی جائے گی۔

جب فضل ختم ہو جائے گا، خدا زمین کے مجرم باشندوں پر اپنا غضب نازل کر کے اپنے انصاف پر عمل کرے گا: "میں نے آسمان پر ایک اور نشان دیکھا، عظیم اور حیرت انگیز: سات فرشتے، جن پر سات آخری آفتیں تھیں۔ کیونکہ ان میں خدا کا غضب پورا ہوتا ہے۔"

(مکاشفہ 15:1) اور یہ ساتویں آفت کے موقع پر ہو گا کہ خدا کی آواز زمین کو ہلا دے گی: "ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا میں اُنڈیل دیا۔ اور مقدس میں سے تخت سے ایک اونچی آواز آئی کہ یہ ہو گیا۔ اور بجلی کی چمک اور آوازیں اور گرج۔ ایک بہت بڑا زلزلہ بھی آیا، جیسا کہ جب سے انسان زمین پر تھے نہیں آیا تھا، اتنا بڑا اور عظیم زلزلہ۔" (Rev. 16:17، 18)

ساتویں آفت

-----|

خدا کی آواز

اللہ زمین کو ہلاتا ہے

"یہ ہو گیا" (مکاشفہ 16:17) یہ الفاظ معنی سے بھرے ہوئے ہیں۔ مسیح کی بادشاہی کا قیام برسوں سے التوا کا شکار ہے کیونکہ خدا زمین پر اپنے کلیسیا کے ظہور کے لیے تیار ہونے کا انتظار کرتا ہے۔ مستقبل کے اس لمحے کو لے کر جہاں یسوع آخر کار زمین سے اپنا اکٹھا کرتا ہے، یوحنا نے آسمان کے باشندوں کا اعلان سنا: "بڑے شادی آگئی ہے، اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے" (مکاشفہ 19:7) اس سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ مسیح کی بادشاہی کی جلد بازی میں ہمیں زمین پر ایک کردار ادا کرنا ہے۔ خدا اپنے گھر کے تیار ہونے کا انتظار کر رہا ہے۔ جیسا کہ؟ "اسے دیا گیا تھا کہ وہ اپنے آپ کو باریک کتان کے کیڑے پہنائے، صاف اور روشن۔ کیونکہ باریک کتان مقدسوں کی راستبازی ہے" (مکاشفہ۔

19:8) ہمیں گناہ کے غلاموں سے راستبازی کرنے والوں میں تبدیل ہونا چاہیے۔

"مخلوق کی شدید توقع کے لیے خدا کے بیٹوں کے ظہور کا انتظار ہے... پوری مخلوق کراہ رہی ہے اور اب تک درد زہ میں ہے... چھٹکارے کا انتظار کر رہی ہے"

(رومیوں 8:19، 22، 23) جب اس کے گرجہ گھر میں خدا کا کام مکمل ہو جائے گا، جب وہ برائی کو چُنے سے اچھائی کو چُنے کی طرف مڑ جائے گی، مسیح کی طاقت سے گناہ کو ترک کر دے گی اور اُس کے ساتھ پاکیزگی کے ساتھ، خدا اور پڑوسی کے لیے محبت میں چلی ہے، تب وہ کہے گا: "یہ ہو گیا۔" تب مسیح کی بادشاہی قائم ہو گی۔ پھر ساتواں بگل بج سکتا ہے اور اعلان کر سکتا ہے کہ مسیح اپنی دلہن کو ڈھونڈنے کے لیے آسمان سے روانہ ہو رہا ہے۔ زمین پر مقدسین کی کلیسیا! پھر، مسیح واپس آسکتا ہے، کیونکہ سب کچھ دولہا کو قبول کرنے کے لیے تیار ہے!

## باب - 10 ساتواں صور

"اور جب سات گرجوں کی آوازیں سنائی دیں تو میں ان کو لکھنے جا رہا تھا، لیکن میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جس میں کہا گیا تھا: جو کچھ سات گرجوں نے کہا ہے اسے بند کرو اور اسے نہ لکھو۔ اور وہ فرشتہ جسے میں نے سمندر اور زمین پر کھڑا دیکھا اس نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا اور اس کی قسم کھائی جو ابد تک زندہ ہے جس نے آسمان اور اس میں موجود چیزوں کو اور زمین اور اس میں موجود چیزوں کو پیدا کیا اور سمندر اور اس میں کیا ہے، کہ مزید تاخیر نہ ہو گی۔ لیکن ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں، جب وہ اپنا نرسنگا پھونکتا ہے، تو خدا کا راز پورا ہو جائے گا، جیسا کہ اس نے نبیوں، اپنے بندوں کو بتایا تھا" (مکاشفہ۔ 10:4-7)

جب یوحنا نے خدا کی آواز سنی تو اُس نے الفاظ لکھنا چاہا، لیکن اُسے ایسا نہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ یہ کیا معلومات ہوں گی، جو مردوں کی سمجھ سے چھپی ہوئی ہیں؟ کہانی کی ترتیب ہمیں سمجھنے میں مدد دے سکتی ہے۔ یوحنا نے فرشتے کو دیکھا، جسے ہم یسوع کے نام سے جانتے ہیں، اس کی قسم کھاتے ہیں جو ابد تک زندہ ہے، ابدی خدا، کہ مزید تاخیر نہیں ہوگی۔ اگر مزید تاخیر نہ ہوتی تو اس کی وجہ یہ ہے کہ یسوع دوسری بار زمین پر واپس آئے گا۔ مہر بند معلومات کا تعلق اس کے دوسرے آنے سے ہے۔ پوری بائبل میں، مسیح کو خدا، باپ کے ترجمان کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ وہ کلام ہے - خدا کا زندہ کلام، اعلیٰ ترین کے فرمانوں کی ترسیل کرنے والا۔ یہی وجہ ہے کہ یوحنا، اس لمحے کا ذکر کرتے ہوئے جس میں مسیح مریم کے پیٹ میں انسان بنا، کہتا ہے: "اور کلام جسم بن گیا"

(یوحنا۔ 1:14 تاہم، مندرجہ ذیل حوالہ میں ایک وحی ہے جو براہ راست باپ کی طرف سے منتقل کی گئی ہے۔ یسوع نے کہا: "لیکن اس دن اور گھڑی کے بارے میں کوئی نہیں جانتا، نہ آسمان کے فرشتے، نہ بیٹا، مگر صرف باپ" (ماؤنٹ۔ 36: 25) جی اٹھنے کے بعد بھی، جب شاگردوں نے پوچھا: "اے خداوند، کیا اس وقت آپ اسرائیل کو بادشاہی بحال کر رہے ہیں؟

اُس نے انہیں جواب دیا: اُن اوقات یا موسموں کو جاننا آپ کے بس کی بات نہیں، جنہیں باپ نے اپنے اختیار سے محفوظ کر رکھا ہے" (اعمال۔ 1:6، 7) دوسری آمد کا دن اور گھڑی وہ انکشاف ہے جو صرف باپ ہی دے سکتا ہے۔ لہذا، ہم سمجھتے ہیں کہ یہ وحی ان الفاظ میں شامل ہے جو خدا کی آواز نے بولی، جس کی نمائندگی سات گرجوں سے ہوتی ہے۔ آج کے دن مسیح کے آنے کے دن اور گھڑی کو جاننا انسان کے لیے آسان نہیں ہے، کیونکہ انسانوں کے لیے یہ معمول ہے کہ وہ نجات دہندہ سے ملاقات کے لیے تیاری میں تاخیر کرے، اسے آخری لمحات تک چھوڑ دیں۔ مزید برآں، اس معاملے میں، انسانوں کا امتحان نجات کے لیے مسیح پر یقین نہیں، بلکہ وقت ہوگا۔ اس کی مثال دیتے ہوئے، نجات "مقررہ وقت پر بس پکڑنے" کی بات ہوگی۔ لہذا، خالق کی طرف سے، یہ دانشمندی تھی کہ نبی کو دوسرے آنے کی تاریخ کی اطلاع دینے سے روکے۔ خدا نہیں چاہتا کہ وقت آزمائش کا ہو، بلکہ اُس کی محبت کے لیے انسان کے دل کا ردعمل چاہتا ہے۔ قبولیت تھی یا رد؟ اگر قبولیت ہوتی، چاہے تین سو سال چلنا ضروری ہو جیسا کہ حنوک نے نعمت میں داخل ہونے سے پہلے کیا تھا، آدمی ایسا کرے گا، کیونکہ اس کی فرمانبرداری محبت سے ہوگی، نہ کہ موقع پرست مفاد، انعام کی خواہش سے۔

باب 10 کی روپا پر واپس آتے ہوئے، ہم یسوع کے الفاظ کو نوٹ کرتے ہیں: "لیکن ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں، جب وہ نرسنگا پھونکے گا، تو خدا کا راز پورا ہو جائے گا، جیسا کہ اس نے نبیوں کو بتایا، نوکر" (آیت۔ 7) اس عبارت میں وقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

جب ساتواں فرشتہ نرسنگا پھونکتا ہے تو، خدا آخر میں اعلان کرے گا، سات گرجوں کے مقابلے کی آواز کے ساتھ - ایک آواز جو آسمانوں اور زمین کو بلا دے گی - یسوع کے آنے کا دن اور گھڑی۔ زمین پر اپنی وزارت کے دوران، خدا نے اپنی آواز کو انسانوں کے ذریعے سنا جب اُس نے کہا، "اے باپ، اپنے نام کی تمجید کرو۔ تب آسمان سے ایک آواز آئی کہ میں نے اسے جلال دیا ہے اور میں اسے دوبارہ جلال دوں گا۔ تاہم، ہر ایک نے الفاظ کے معنی کو نہیں سمجھا۔" اب جو بھیڑ وہاں موجود تھی اور سن کر کہنے لگی کہ یہ گرج رہا ہے۔ دوسروں نے کہا، ایک فرشتہ نے اس سے بات کی" (جان۔ 12:28، 29) مستقبل میں، جیسا کہ یسوع کے دنوں میں، جب کہ بدکار لوگوں کی بھیڑ صرف آواز سنیں گے۔

گرج، خدا کے بندے اس کے الفاظ کو سمجھیں گے اور خوشی منائیں گے کیونکہ وہ اپنے پیارے نجات دہندہ کے آنے کا وقت جانتے ہیں۔ جیسا کہ بائبل ظاہر کرتی ہے، اس شاندار واقعہ کے فوراً بعد، جو علامتی طور پر نرسنگے کی "صوت" سے موازنہ کیا جاتا ہے، وفادار مسیح کو آسمان کے بادلوں میں واپس آتے ہوئے دیکھیں گے۔ پھر انہیں لافانی جلال کا لباس پہنایا جائے گا اور آسمان پر ترجمہ کیا جائے گا تاکہ وہ ابدی انعام حاصل کریں جس کا وعدہ ان لوگوں سے کیا گیا ہے جنہوں نے نجات دہندہ یسوع کو حاصل کیا اور اس کی آمد کو پسند کیا: "دیکھو، میں آپ کو ایک راز بتاتا ہوں: ہم سب نہیں سوئیں گے، لیکن ہم سب سو جائیں گے۔ بدل گیا، ایک لمحے میں، ایک کھلنے میں۔ اور اپنی آنکھیں بند کر لیں، آخری صور کی آواز پر۔ کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا، اور مردے غیر فانی طور پر جی اٹھیں گے، اور ہم بدل جائیں گے... تب لکھا ہوا لفظ پورا ہو گا: موت فتح میں نکل گئی ہے۔" (1 کور۔ 15:51، 52، 54)

"کیونکہ خداوند خود آسمان سے بلند آواز کے ساتھ اُترے گا، فرشتہ کی آواز کے ساتھ، خدا کے نرسنگے کے ساتھ، اور مسیح میں مُردے پہلے جی اٹھیں گے۔ تب ہم جو زندہ ہیں اور باقی ہیں وہ ان کے ساتھ بادلوں میں اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خداوند سے ملیں اور اس طرح ہم ہمیشہ کے لیے خداوند کے ساتھ رہیں گے" (1 تھیس۔

17، 16:4) لہذا، جب ساتویں فرشتے نے اپنا نرسنگا پھونکا تو یوحنا نے آسمان کے باشندوں کو مسیح کی بادشاہی کی آمد کا اعلان کرتے ہوئے سنا، نیز زمین کو تباہ کرنے والے شریریوں کی تباہی اور سزا:

"اور ساتویں فرشتے نے پھونک ماری، اور آسمان پر بلند آوازیں سنائی دیں، کہ دنیا کی بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی بادشاہتیں بن گئی ہیں، اور وہ ابد تک حکومت کرے گا۔ اور وہ چوبیس بزرگ جو خدا کے سامنے اپنے تخت پر بیٹھے تھے، منہ کے بل گر کر خدا کو سجدہ کرتے ہوئے کہنے لگے: اے خداوند خدا قادر مطلق جو ہے، اور جو تھا، اور یہ کہ تُو آنے والا ہے، جو تُو نے لے لیا۔ آپ کی عظیم طاقت اور حکومت کی۔ اور قومیں غضبناک ہوئیں، اور تیرا غضب آیا، اور مُردوں کا وقت آیا کہ اُن کی عدالت کی جائے، اور نبیوں، تیرے خدما، مقدسوں اور تیرے نام سے ڈرنے والوں کو اجر دینے کا وقت آیا۔ چھوٹے اور بڑے، اور زمین کو تباہ کرنے والوں کو تباہ کرنے کا وقت۔ اور خدا کا بیکل آسمان پر کھولا گیا اور اُس کے عہد کا صندوق اُس کے بیکل میں نظر آیا۔ اور بجلی، آوازیں، گرجیں، زلزلے اور بڑے اولے تھے۔" (مکاشفہ۔ 11:15-19)

جیسا کہ آسمان کے باشندے زمین پر سر کرنے کے لئے پوزیشن لیتے ہیں نجات دہندہ اور زمین پر مقدسین کے چرچ کو بے خودی، تیسرے فرشتے کی دھمکی پوری ہوئی، اور الہی غضب کا پیالہ بڑے اولوں کی شکل میں انڈیل دیا گیا:

"اور بجلی، آوازیں، گرجیں، زلزلے اور بڑے اولے تھے" (مکاشفہ۔ 11:19) "آوازیں تھیں، گرجیں، اور بجلیاں... اور خدا نے عظیم بابل سے یاد کیا کہ اسے اپنے غضب کے غضب کی شراب کا پیالہ دینا... اور آسمان سے عظیم اولے انسانوں پر گرے، ٹیلنٹ کی طرح بھاری پتھر۔ اور لوگوں نے اولوں کی طاعون کی وجہ سے خدا کی توبین کی، کیونکہ اس کی وبا بہت بڑی تھی" (مکاشفہ۔ 16:18-21)

ماہرین کے مطابق آج کی پیمائش میں ایک ٹیلنٹ 34 کلو کے برابر ہے۔ اس طرح کے پتھر یقیناً شریروں کو مار ڈالیں گے۔ اولیاء اللہ کو ستانے والے تباہ ہو جائیں گے۔ جب مسیح اور اس کے فرشتے زمین پر ان کی تلاش کے لیے آسمان سے اترتے ہیں تو خدا کے لوگوں کو اذیت اور تکلیف سے نجات مل جائے گی۔ یہ کتنا شاندار دن ہوگا! آخرکار، ہزاروں سال کے گناہ اور موت کے بعد، اداسی اور درد کا خاتمہ ہو جائے گا، اور جنہوں نے مسیح کو قبول کیا وہ ہمیشہ کے لیے بچ جائیں گے! "کیونکہ خداوند خود آسمان سے بلند آواز کے ساتھ اُترے گا، فرشتہ کی آواز کے ساتھ، خدا کے نرسنگے کے ساتھ، اور مسیح میں مُردے پہلے جی اُٹھیں گے۔ تب ہم جو زندہ رہ جائیں گے ان کے ساتھ بادلوں میں اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خداوند سے ملیں، اور اس طرح ہم ہمیشہ کے لیے خداوند کے ساتھ رہیں گے" (1 تھیس۔ 17، 16:4) وہ، یہ کتنا شاندار دن ہو گا! اور سات نرسنگے کا نزول ہمیں دکھاتا ہے کہ یہ ہمارے دنوں میں پورا ہو گا - ہم

ہم وہ نسل ہیں جو اس کا مشاہدہ کریں گے! کتنا شاندار اعزاز ہے! مجھے امید ہے کہ ہم سب اس کے لیے مناسب طریقے سے تیار ہیں! آمین،  
اب آؤ، خداوند یسوع!

وہ پھر کبھی بھوکے نہیں ہوں گے، وہ پھر کبھی پیاسے نہیں ہوں گے۔ نہ سورج پڑے گا نہ گرمی  
ان کو، کیونکہ برہ جو تخت کے درمیان ہے ان کی چرواہا کرے گا اور زندگی کے پانیوں کے چشموں تک ان کی رہنمائی کرے گا۔ اور خدا ان کی  
آنکھوں سے ہر آنسو پونچھ دے گا۔ "اب نہ موت ہوگی، نہ ماتم، نہ چیخ و پکار، نہ درد، کیونکہ پچھلی چیزیں ختم ہوچکی ہیں" (مکاشفہ  
7:16، 17؛ 21:4)۔

پیارے قارئین دوست، اس کتاب کے ذریعے آپ پر مستقبل کا انکشاف کیا گیا ہے، واضح اور سیدھی زبان میں، تاکہ آپ آج اپنا فیصلہ کر  
سکیں۔ خدا اور یسوع آپ سے محبت کرتے ہیں اور آپ کو ہمیشہ کی زندگی دینا چاہتے ہیں۔ وہ صرف یہ توقع کرتے ہیں کہ آپ یہ تسلیم  
کرتے ہیں کہ آپ خُدا کے مقدس قانون -دس احکام- کی خلاف ورزی کرنے والے ہیں -اپنے گناہوں کی معافی کو قبول کرتے ہوئے جو کلوری  
کی صلیب پر دی گئی تھی، اور اس طرح، آپ کے دل میں یسوع کی قدر کرتے ہیں۔ وہ کہتا ہے، "دیکھو، میں دروازے پر کھڑا ہوں اور دستک  
دیتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے تو میں اُس کے گھر آؤں گا اور اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔ جو غالب  
آتا ہے، اسے میں اپنے ساتھ اپنے تخت پر بیٹھنے کی اجازت دوں گا، جس طرح میں نے غالب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھا  
تھا" (مکاشفہ 3:20، 21)۔ یہ دعوت انفرادی ہے، اسے قبول کرنے اور اسے ہمارے دلوں اور دماغوں میں رکھنے کی دعوت ہے۔ یہ اشتراک، اس  
کے ساتھ رہنے، مثال کے طور پر، دعا میں اس سے بات کرنے، بائبل کا مطالعہ کرنے اور اس کے کلام کی اطاعت کے ذریعے ممکن ہے۔ کل آج  
نازل ہوا ہے۔ اپنی تقدیر کا انتخاب کرنا آپ پر منحصر ہے۔ یسوع، اس کی اطاعت اور زندگی، یا شیطان، اس کی بغاوت اور موت۔ "جس کے  
کان ہوں وہ سن لے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہے" (مکاشفہ 13:22) ان لوگوں میں سے ایک بنیں جو مسیح کی پکار کو سنتے ہیں اور  
اس کا جواب دیتے ہیں۔ یہ ہماری مخلصانہ خواہش اور دعا ہے۔ آمین!

مصنف اور ایڈیٹرز۔